

قال النبي عليه السلام لا خير في الدنيا الا في الاسلام

ما صدر من الامم الا ما سئل الله كونه موافقا

CHECKED



الشيخ محمد بن عبد الله

رحمهم الله الكواظمي صاحب كتاب

مطالع النقي ربي مدين به تمام مولوي محمد زبير

اسی زبانی و اسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>کنا جسے مدارس و رہا اوسکا سہ ہے رلو پہلا وہ رب دو عالم ہوئے فال و و ما آت اور گل کو کسا میں اوسکی مد کا حد و کریں ہیں جی ماکہ مردم عجب سہ خاص اویک ہوئے دوسرے کیک الیہ سب سمورا فلاح و احادیث کھٹے کو</p>	<p>لکھوں حد حلاں کوں و مکاں اوسی سے سور میں جس و عمر اوسی سے میں آدم اوسی سے حلال اوسی سے کنا کھٹے دل سا کنا سے کو میں کو آسکار کے اوسی مدائی و سول محمد کو حم سال کنا کنا اویک اوسا سا صفت حکم خداوند جس و سر زمین پر اسے طواف امام</p>
---	---

میں دوسری جا کو سہہ احصا ص	و سے مہبط عروہ اودا خاص
صدائے دما سے سہہ او سکوسرف	کہہ جوں مجو داں سہہ گنا سلف
دماں لال ہے او سکلی تعریف میں	حر و لگات ہے او سکلی بوصف میں

نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ماں آک کوثر سے دہو ماہ و	کہا کہ آتا ہے نام حضور
محمد میں سائنسہ السنہاں	محمد سو سے ماعہ کس وکان
محمد میں محبوب درگاہ	حوی او کے ماعہ سو مخلوق سب
سہہ ربوب کے رحماں فر	فروع او کا عالم میں ہے سرسبز
عج ساں سے احمد پاک کی	سالی ویاں کہ مواد راہ کی
ساحاں ہے خود حکماں جہاں	کھان دو سہری کی سے ماٹ لوان
عرب کا حوالہ کنوکر ادا	کہ سہہ ملاقات و فوسن کا
سہہ ساسی احمد نصراں صد	کھن کوئی کو میں میں دوسرا
دہر میں رولوق فراہیں حضور	و حاشے معد میں سے دما سے نور
نہیں دیکھ چہ افلاک کو	سب سک رسا جو اسے نیکی
صلب دہہ کی کہ ہو ساں	چہ سردا سرد و سہراہیں ویاں

سقیات اصحاب گیار

رسول خدا کی میں اصحاب حار	میں معقول درگاہ سرد و غار
او تکر صدیق خاٹے سارا	او میں سے مواد میں ہی آسکار
محمد اکرم او کے میں اسے فوسن	پہا اسوار او سی دس میں
خوشی کو رحمت کے فایع میں وہ	سو عہماں فراں کے جامع میں وہ

و ما من ما حرت کے من	و موحد سجاد سجاد کے من
اما حمر او اما حمر	و و علی کے من و لو عس
سے ما صفت و جدا	اما من و صحتا بر و اسما

مباحات

الہی بھی سب بار	عامریا کہ سجات
کہ کہ سے میں میں میں	خوداں بر مردوں کو عیسہ صموں
مساکے دل بہہ سرسی مو حصول	من محمد بہہ کسمہ قبول
بھر حسن سدا عالی و فار	مجھے کہہ لعلی بہہ سہار
دعلو کہہ سکا او یہ ہے	سر کار عس محمد سے مو
صوان نکاک عس سی میں	مردوں کو تصور میں او بے مردوں
مجھے عمدہ ہر ہو بار نصیب	حرم معد سکی ب محبت

سب لب کتاب

اما لب خاکسار کو میں تحمل حسین ساکن بلد ماں سے افسردہ نگہ بری
 و اما من اسواں واقع سہرہ کور حج حدیب عا ماں حج سب الدادہ لکھا
 ماں رسول اللہ کے الماس کرنا ہے کہ جب پہچہ ماں سد شہہ آخری
 میں نومیں اردمی سے رہا اب حرمیں سرمیں راو اللہ عظماء و مکرماء۔ اس
 مواو اس صورت سے حد رسالہ حج کے ماں ملاحظہ کے کوئی سالہ بہ
 مانا کہ سہس علاوہ اکاں حج او عمرہ کے حال فصل سفر جسکی اور برسی اور
 بعد اوج اد لبقت حملہ مقامات کی اسطر ح لکھی سو کہ سر جس تکمہ حج اور
 راو اور کہیہت سر مقام اور بد بہر اب ربع نکال لب او جو کچھ ہیں سفر میں

واسطے امام اور سانس کے کر بارہ مول اول سو دھبہ دا وامی حاصل کرے
 اور ہمارے راہ و حق ریح و سواں کامو کے سب اکثر لوگ
 تھیں۔ ناھے ناھا کر سردابا طرب
 سحرانگو مول میں عظمیٰ سے محروم ہے۔ سب بعد معادوب حج کے
 دھس انا کہ اگر وہی کہات اس قسم کی سار ہو تو بہت جمع ہوئے لیکن سب کو ب
 کار و ما سعلقہ کے محو ناھرا کا سار سد نے شداء میں بہ سال میل اور
 حلقہ میں مذکورہ مالائے سب و ما اور سحر جسکی میں حالات سوامی ملی کی کسٹ سے
 انگریزی سے جو درجہ کر کے اس سفر میں خاصا سرائیک مقام کا بد بعد ہسٹا سے
 انگریزی میں اسراں چہار سے دریافت کر کے اور بعض نوائف کو جو دیکھ بہاں کڑی
 محرم سے اور بعض کو نذر سائل سے سطانوں کے معصل اور سحر ورج سالہا
 کیا تاکہ رخص انداز حج کا اسے ولس کر سکے اور عامہ کے چھ گھنٹہ ضروری مواقع ہوج
 اور حل کے رہاں عربی اسعر میں سے لکھدی کہ ما حیاں عمر عربی دہاں حرد ورج
 گوہر دوکاندا ول سے اور مدہ سرف کے سفر میں اسے اوب والوں سے
 مات چپ ضروری کر لیں جسکی عدم دھب سے بہاں تکلف ہوئی ہے
 اور سب مسلمان مصالح حج اور عمرہ اور نواب رہاں سرف آنکھرت جیلے اللہ
 علیہ وسلم سے بخوبی آگا مول اور جو وعدہ سچی اور حکم کر چاہے سرف
 کر موالو کے دا دہیں اولسی عمر کر س اور کھف حج اور سہولت سفر پر
 عمر کر کے جواب علق سے سدا مول اور سمجھیں کہ سہ عجب عظمیٰ
 حاصل ہوئی ہے اگر اس دھس میں طرح طرح حکو و سواں اولس دس
 کر کے سفر کو مشکل حاس اور ادا سے فرض اور حصول نواب نے حساب سے

محرم میں نو کمال افسوس اور سرے سج کی بات ہے صد سکر کہ یہ کتاب
 لاجواب سائنسہ ردی سامہ برست حاصل اور عموماً حد کے احسام کو پہنچی
 امام اوسکا رسالہ سراج المحررین تصنیف حامی تحلل حدس رکھا
 کما اللہ تعالیٰ اسے فصل سے اوسکو قبول فرماوے اور مولف کو اجر عظمیٰ
 عطا کرے اگر عا ماں حج مت اللہ اور رائراں مت سول اللہ بموجب قبول
 اظلموا للربیع نصر الطریق اس کتاب کو اسے عمار کہیں لو وہ فائدہ اور نصیح آکر
 حاصل ہوں تو کسی حق سچوں سے سرگرم نصیب ہو گئے جو مسلمان سپاہی ہیں
 فائدہ ماوے اسرارم ہے کہ مولف کے حق میں دعا ضرور کر کے حاصل
 اور سوس میں جا طواف جائہ کعبہ اور ماہ روضہ اقدس سے سرف حاصل ہو
 اس سار سہ کو دل سے فراموش نہ کرے اور جو صاحب اس رسالہ میں کسی جگہ خطا
 اور سہول جو کہ ملاحظہ کریں وہ معصا سے لستہ الاستائن صحت کے مت
 الخطاء واللسان حال کر کے اوسکو سطر الصاف اصلاح دیں اس سالہ
 میں سات ماہ اور ہر ماہ میں چار فصلیں ہیں ۛ

باب پہلا

فصل پہلی کعبہ تشریف کی تعمیر اور اوسکی فصاحت کے بیان میں

اوسہ رہے کہ تفسیر عررمی دفتر معسر کیا ہوں میں لکھا ہے کہ کعبہ معطمہ کی سا
 حضرت آدم علیہ السلام کو ف میں ٹہری تھی اور اس سادہ راکب مکان مت المعمو
 حکم الہی سے رکھا گیا تھا کہ اوالعصر حضرت آدم علیہ السلام اوسکا طواف کیا کرتے
 اور اوسکی طرف نماز کر لے سے جب حضرت یوح علیہ السلام کے ماہ میں طواف
 ماہام سا کثرت مالی سے سادہ منگنی دیکھا اور ٹہا کر سالوس آسمان پر متعال

حاتمہ کعبہ کے کندھا لگا کر اس ملا کہ اس کا طواف او مات کیا کرے جس حب
 صرب اسرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکم تعمیر کرنے سے اللہ کا موا آئے
 وہی سدا پر دلوا دنگوا وہاں شروع کیا ۱۰ سطے بعض حدود اس مکان
 کے حکم الہی سے اس کے ایک کمرے نے اسے حکمہ رسا کر دیا تاکہ سطح
 کی کمی اور غسی ہوئے ماو سے واس ہے کہ حب دلوا اس حاتمہ کعبہ کی سہ
 ملکہ ہوئیں کہ حب صرب اسرائیل علیہ السلام او کے مانے سے عاصیہ سے آہی
 صاب مار میں الہامی کہ اس آئے ناہیدہ ہر اس میں پیوج سکنا اللہ تعالیٰ نے ایک
 ہر حب سے ہیکر حکم کیا کہ اس کو سر کمرے سے نوکر یا و آئے و نسامی کیا آت حصہ
 ملکہ ہوا چاہے ہے وہ ہر راجد اور کو او ہر جانما ہوا حب حاتمہ سے ہے
 کہ سچا ہوا سے حد کی قدر ہو اور سہر سچا ہوا ہوا اس سہر کا نام مقام
 او اسک حرم سرف میں ایک مکان کے اند رکھا ہو جسکو اصطلاحاً مقام
 اسرائیل کہتے ہیں حب صرب اسرائیل علیہ السلام کعبہ سرف کو تعمیر کی ہوا اللہ
 تعالیٰ نے اس سدا فرما دیا اور فی المناہج یا کچے مانوک سر جاکلا و علی
 کل صکارہا یاقین من کل کچ عینی یعنی کار و سے لوگو میں جم کوا سطے کہ
 آدس سری طرف ماوں طے او سوار نوکر و طے او سو سر طے آئے راہوں
 دور سے حب صرب اسرائیل علیہ السلام نے عرض کیا ما تلتع ٹھوئے حلا و ندا
 سری آوار میں ہو چکی اللہ تعالیٰ نے فرما ما علیک الا دان و علیکما
 السلاخ سراجام کاراست او ہو جا و سا سکوا ہمارا وہ ہے حاجت
 مواض حکم الہی کے الی فکس ہاڑ سر سے اور بعض رو اب میں سے کہ آت
 اس میں ہر گز سے ہو سے حسرت کٹر سے ہو کر کعبہ تعمیر کیا ہوا ہر وہ اساد کا

ہوا کہ دوسرے کے سب سارو سے بلند ہو گیا اور مار و طوق کا واپس آنا
 اِنْ دُكْتُرْ وَدَسِي لَكُم مَكَا وَكُنْتُ عَلَيْنَا الْحَرِّ فَاحْسُوا لَكُمْ
 یعنی اسے لوگوں کو مرزا ہو جاؤ کہ جس سے سب سے بڑا ہو گا اسے
 گھراؤ و جس کا تمہارے لئے جہنم ہو کر حکم پروردگار اسے کو
 حق تعالیٰ نے اپنی مدد کا نام سے دیا اور اسے کانوں میں ہو گا جس
 کسی کی وجہ سے ہر مسکرتہ اب میں کہ بالذات اللہ عزوجل نے یعنی حاضر ہو کر
 میں اسے اللہ سے جس خاصہ میں وہ ضرور حج کرنا چاہا کہ سب سے محدود
 اور حضور موصی اکرم سے ہے وہ ایک حج اور جس کی بنا رکھا ہے وہ کسی حج
 کر گیا اور جس سے مسکرتہ اب یہ ماوراء مجرم و سنگا کی طرح حج اور اسکو نصیب ہو گا
 ہوا کہ اسے اسی اراد اور کو جس کرے جائے کعبہ کی رکنوں اور ٹرائیاں کسکی
 میں ہے کہ بکی ارصد ہر واحد کی اسار میں کر سکے اللہ جل شانہ عمل والا ہے
 کلام آگ میں ہر سہرہ عظیم اور سال اور اسکی سال فرما ماسے اور اسکی غلویت
 اور سب سے جس صاحب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے مدد میں اس
 فرمایا جس تمام حصہ میں آنگہ رکھی جالی میں جسٹ علی سے روایت ہے کہ فرمایا
 رسولی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اسے دے دیا اور احب کی پہلانی
 کالس جائے اور اسکو کہہ کرے کعبہ سرف کی ربار کی کو کہ میں ہے
 کوئی کہ سوال کرے دینا کی سرف دراد کی پہلانی کا لگ کر اللہ تعالیٰ اسکو
 عطا فرمائے اس عطا سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ کعبہ سرف دھکار سب سے سب ہر ہر رسول سے کہ وہ سب بخش جائے
 میں اللہ تعالیٰ سے طواف کرنا لو سکے اور جب پہنچے میں اور ہر گز میں

اور مکی حج میں روایات اس عہد میں بھی معمول سے کہہ کر دینا ناگھڑت معلوم ہے
 کہ اللہ تعالیٰ حل ساتھ روایات انکو موسیٰ رست واسطے جانہ کعبہ کے مال
 فرمانا ہے اعلیٰ ساتھ طواف کرنا انکو سکے واسطے حاکمین ہمارے منوالوں
 کو واسطے اور موسیٰ واسطے اور مکی جو کعبہ رست کرے میں حاضر اس عبد اللہ
 سے واسطے کہ فرمانا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مہمان کے
 دل فرستہ کعبہ ہر لفظ کو مہماندہ میں کی آہستہ کر کے سداں مہمان میں
 مہمان ہو گئے جب مدینہ منورہ میں کہ رستری مہمان ہو گا کعبہ مہمان مہمان
 السلام علیک یا محمد میں جواب دو گا علیک السلام مہمان اللہ مری میں
 نے ہر سے ساتھ کما سلوک کیا اور ہر سے ساتھ کما سلوک کر گا
 کعبہ کما کہ جو شخص انکی امت میں سے مری مہمان واسطے آتا ہے
 میں اسکی بخشش کر اسکو کافی ہوں اب اور مکی طرف سے اطمینان نہیں
 اور جو ہیں آتا اب اور مکی سعادت کے لئے کافی میں اور فرمانا آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ور سے کہے رمضان المبارک کے مکہ معظمہ
 میں عطا کری گا نواب اور اسکو سو ہزار دیو سکے ور دے گا جو عمر گاہ کہو جاویں
 اور ایک کعبہ ہمارے مسجد الحرام کی برابر ہے ایک لاکھ رکعت کی جو عمر اس مسجد
 کی ادا کیا دے اور فرمانا کہ مکرہ میں رہنا بہت مہمان سے ملکہ مری سعادت
 اور اسکی سے جو عاروب کسی میں کعبہ کی مصروف رہے اور جو احسن بصری
 علیہ الرحمہ نے فرمانا ہے کہ ہم میں جاسے کہ کوئی مہمان ہوئی میں اس
 سے کہ جہاں ایک محل صبر کے مدے سو ہزار حرا لکھی جاویں ہوا سے کہ مکرہ
 کے سچاں اللہ کما احسان اور اس حال میں کہ ہر جسے اس مکان میں سال

اے دیکھ لے صرف واسطے عطاے نعمت سے داس کے حصہ مقصود
 سامانہ عمارت اور سہل و کرم کی سے اسی حسب کی امت عاصی
 رو سے اذکار سلف کے حج گھر کا فرض کیا اس ہر مقام اللہ جل
 کے واک سہرا و عاموں سے سہرا و افضل اور رکن اور معظمت و کرم
 سے اس عام اس مقام ہر کو سب حج کے ہر سبعا و اور افضل
 رعنا و سے سب سب اس شخص کی جسکو اسانہ لوسی اس مکان
 حسب لسان کی نصیب ہو اور جو سب اس کا حصہ سب اس اسانہ
 و ص کا سا سے سب سب موبہ

فصل دوسری مسجد الحرام کی امداد و تعمیر و عمارت موجودہ کے بہائیں

اسا حاسد کہ حسب اسلام علیہ السلام نے کعبہ صرف تعمیر کیا اور سب
 او یکے گرد کوئی مکان نہ ہوا اور نہ کسی کی حرات ہوئی ہی کہ گرد او سب کے مکان
 ماو سے احکار و صی اس کلاب کے زمانہ میں لوگوں نے او کی حکم سے
 مکان ماو سے شروع کئے اور دروازہ گہرو کے کعبہ صرف کس طرف رہے
 تاکہ لوگ طواف کر سکو اور سب سے داخل ہو کر اس حاکم ہمارے رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اور حسب انوکھ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد تک
 اسامی و سور نامہ حسب عمر فاروق کے عہد طواف میں مسلمانوں کی
 کثرت ہوئی لو آتے گرد و اوج کے مکان کو مسجد الحرام میں شامل کر سکتے
 ایک دیوار گڑھ کعبہ شریف کے شامی اور اس طرح صرف عمارت عسی نے
 اسے ثناء میں لیا تو فی قرآن مجید ہر عہد اللہ من و سر لے اس کے عہد طواف

س اس سے لو اس مسجد کی بلند کر اگر گری کی جہت سامی ہوا سے ی ولس
 او سکور بنا بعد اسکی او جعفر مصو نے کہہ دلی کی او سب مال جرح کر کے نما
 مواعی آخر کو معہ عیاسی نے او سکور بنا سال کطرف باب الدماک او سب
 کعبہ کطرف باب اسمک اسکی بعد سلطان ملماں حال دساہ و ۹
 محرم مسجد الحوام کی تعمیر ہو کمال جنگی سے شروع کی او و اسکی سر سلطان
 مراد خان نے عہد میں امام ہوئی ہر عمارت سنگس وسط سہرہ میں واقع ہے
 وسعت او سکی باب السلام سے باب العمرہ کا کھنڈاں ہو کر اور باب الصفا
 سے باب الدماہ تک عمارتیں ہیں اس کے آگے سے اسکی کرد جا و
 طرف حجرہ بلند و عمارت کی بلند و دو دروازے کے آگے سے ایک وال ہر کی
 سولوں رسی میں اسکی گرو سٹ عمارت بلند اس رست سے ہیں کہ ایک ایک
 عمارت گرو سے میں ایک باب الدماہ کے پاس ایک محکمہ قاضی کے متصل او ایک
 مد سہ سلطان کے قرب ہو اور اند آگے سہ دروازہ اس اور سب حال میں ہیں
 او یہیں سے باب السلام باب الفنی باب عیاس باب علی سر کطرف میں

باب الوداع باب ابراہیم باب العمر معرب کطرف باب العنق باب الباسط
 باب القطبی باب الدماہ باب الد مد شمال کطرف او باب السویش باب النفل
 باب الصفا باب الحاد باب الرحمہ باب الشرف باب امہالی جنوب کطرف
 میں اور جو کہ ماسر کی میں بلند ہے اسلئے بعض دروازوں کے در و گلیہ اور
 بعض کے در و اسی کم و سب سڈ ساں اند کو جا سکی ہی ہیں صحن کے پچوں
 پچ میں ایک حجرہ ہے کھنڈاں اگر لسا اور اگر جوا جسکو باب الد اور کعبہ کے
 ہیں اسکی چاکو کہ ہر ایک او میں کارکن کہلاتا ہے چاہے کطرف بائیں میں

سے کس حجر الاسود حاسب سرق کے سے کس سای شمال کطرف کس عراقی سرق
 کطرف او کس مالی حوب کطرف معادل سے در واره اسکا سرقی دلو ار
 میں میں سے محاسب میں گر کی ملدی رے اور اسر سہاہ بروہ ر کا ٹرا
 ہیا ہے کو سرقی میں حجر اسود در گر سے کچھ زیادہ ملدی ر حاد کے
 ٹرے حلقہ میں جڑا ہوا لگا ہے اس میں مکان کے اندر میں سنگ مرمر کا
 ہے او دلو ار میں اندر کطرف سنگ مرمر لگا ہے اور اسر آب و آں
 محمد کی کندہ میں کوہ شمالی میں ایک درخت ہے کہ او میں سد میں کعبہ کی جب
 ر حاسکی سی میں او د میں میں میں سنوں جولی میں دو او سفیس اور او کے
 بیچ میں طلائی او لہری ریں روسی کوا سٹے آدراں میں اور اسکی جب میں
 او دلو ار و سروسا سے سرج لگا ہے اس میں کعبہ سے ریں تک
 حاد و طرف علاق سہاہ را ہیا ہے جسکی باف میں نفس کا سہاہ لا الہ الا
 اللہ کا مودار سے جب سے ایک ملک ہے سہ ریں آدہ گر حور لگا ہے
 حور طلائی او لہری کلا سوں سے میں طرف آب و آں محمد کی اور ایک سب
 سطا و م کے آنا او اعداد کے نام لکے ہوئے میں۔ کعبہ کے گرد میں
 سنگ مرمر کا ہوا اور شکل بدور ما ہے جسکو مطاف کہتے میں وسعت سکی
 کعبہ کے سامنے او چھ دریں ہو کر کے اور ہے ارا میں طرف
 دریں امبارہ گر کے سے ایکے گرد ۳۴ کم جولی مثل کے سر سے سدھی
 ہوئے دس دس قدم کے فاصلہ ر نصب کہے میں او ان کھمبو ایک
 میں لوچی کی رکھی ہوئی ہے او مر حید میں سات سات ٹاڈاں ملور کی اور ان
 میں۔ کعبہ سر لک کی شمالی دلو ار کے دریں ایک مقام سے حوام حطہ

سہوے دیوار اوس کے سنگ مرمر سے تسکلی نصف دائرہ کے محمد اور گز
ملد می ہے لیکن کعبہ کی دیوار اوس کے درمیان دو گز سے کچھ کم اسہ
ہے اسکے اندر جو کعبہ کی دیوار سے امہانک محمد مار گز سے سنگ مرمر
کا فرش ہے اور اوسر سیاہ سیج اور سر سہر کی جو سما مصلے سے میں
اور تھے سراب رحمت کی جو کعبہ کی جہت سی مالی گز نکار مالہ سو نکا سا ہوا
ہے ایک مصلے ہے سر سہر کا جسکو حجر اسماعیل کہتے ہیں۔

دروا کعبہ سے شمال کس طرف سہ سی لگی ہوئی ایک مالی سے محمد اس
نہی و ترہ گریوری او آدہ کر گہری جسکو احصا اور مقام حسرتیل کہتے ہیں
اوس کے اندر میں مصلے سنگ مرمر کے سی میں بعض لوگ رو اب کر رہے ہیں
کہ جب ہمارا حرمہ عرض ہوئی ہی لو حضرت حسرتیل علیہ السلام کو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باج و ف کی مارا و سچکھ ادا کر کے مار کے
دھوکو مکر کیا ہوا بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
وہاں کی مٹی سے کعبہ کی دیوار میں اوساں میں ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

کعبہ کے سامنے محمد اندر گز کے فاصلہ پر ایک مکان سے تسکلی سطل دو
در جو کا اوسکو مقام ابراہیم کہتے ہیں اندر کے درجہ میں جسکی گرد حالی فولاد کی لگی
نومٹی سے ایک فہ لکڑی کا کہا ہے اوسر علاف رد نکاڑا رہا ہے اور اوسکی
اندروہ پھر جب کار کہا ہے حسرتیل سے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
کعبہ عمر کیا ہوا اس دہر کا نام مقام ابراہیم ہے لیکن اب اصطلاحاً اوس مکان کو
مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ مقام ابراہیم سے معرب کس طرف سنگ مرمر کا ممر ہے
اوس کے گہارہ دھ ہیں اور اوس کے درجہ درجہ سوئے سے صلیع کیا ہوا

سما ہے۔ حد مطاف سے ماہر او سکی گردھا نکاں سنگلہ ماسی میں پڑھنے
 حارامو کے کہلائے ہیں او میں سے مصلہ جعی عامل سراسر رحمت کے
 ہے مصلہ سامعی معال د وار کعبہ کے مصلہ مالکی معال حجر اسود کے
 اور مصلہ صلی کعبہ کے چھپے واقع ہے۔ کعبہ کے سامنے محمد نام ہرگز کے
 حاصلہ سراسر اک مکان اور ہے مسطیل دو درو کا ایک درجہ میں آندار حارہ
 او مالاحا کی سداں میں دوسرے درجہ میں حارمرم ہی اس کیوں کا
 سنگٹ مسگرم سے بہت جوسما سا ہے۔ چارہ رمرم کے چھ دو اور
 مکان میں گندہ مالک میں کتب چاہ ہے دوسرے میں گنڈ مال چاہ۔
 مسجد کے اندر صحن میں پہوڑی پہوڑی دو مک حار و لطف سا سہر کاؤں
 ہے او مانی صحن میں رب او مٹی ہے او اس ورس سے مطاف تکر
 سکی لئے سر حار طرف سماہ سر کی ورس ہی میں عرس ہر ورس کاؤں گرسر
 کعبہ رماوہ ہے۔ مسجد کے سب قومیں اک اک ناڈھی او سرور میں ناچ
 ناچ ناڈماں کل ورس جو وہ سو کے رورمرہ رو عن رسوں سے رو رس
 ہوا کر لی ہیں حد او مد کریم اسے فصل عشم سے جمع ہو پہیں گور بار اس
 مکان جب لساں کی نصب کرے ۛ

فصل تیسری فریضہ حج اور مصلحت حج اور عمرہ کی سیامیں

سلاو حارو سم اسباب کو کہ حج کرا چاہ کہنا ورس ہے ہر مسلمان پر جو عامل اور
 بالغ ہو آزاد اور صحیح البدن ہو اور معد روالا موسیٰ اہل و عیال کو حج سکے ہوا
 او سکے پاس ہتھ بڑا مال ہو جو وہ اپنے حائل حج راہ کو کھاسب کرے اور

راہ میں امن ہو اور سواری کی دست قدرت ہو اور عورت پر ایک شرط یہ بھی ہے
 کہ اس کے ہمراہ خاوند ہو یا کوئی محرم ہو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے **وَلِلّٰهِ عَلَى**
النَّاسِ حَاجٌّ اَلْكِبَرُ مِنَ الْمَسْطَاعِ اَلْيَدِ سَبِيْلًا اور اس سے زندگی
 اللہ کے فرض ہے لوگوں پر قصد کرنا خانہ کعبہ کا جو طاقت رکھتی ہیں اس کی گہر طرف
 راہ چلنے کی اور مال سے صرف یہی غرض نہیں ہے کہ زر نقد ہو بلکہ اگر کوئی گہر رہنے
 سے زیادہ ہے کہ راہ دیتا ہو یا اور کوئی جائیداد یا لباس یا کتابیں یا اور کسی طرح
 کا اسباب ہے جو حاجت سے زیادہ ہو تو لازم کرنا اس کو بھیک کر کے اور حج عمرہ پر
 میں ایک مرتبہ فرض ہے جب کہ مسند احمد و نسائی و سنن دارقطنی میں روایت حضرت
 ابن عباسؓ وارد ہو کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **وَلَيْحٌ مَّرَّةً فَمَنْ**
سَرَّادَ نَطُوْعٍ اور حج فرض ہے ایک بار پس جو زاید کرے وہ نفل ہے صحیح بخاری
 اور صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
سَبِيْلًا لِّلْاِسْلَامِ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّ
اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اَتَى الزَّكٰوةَ وَ اَحْرَجَ وَصُوْمَ مَرَّةً مَضَانٍ
 بنیاد اسلام کی اور پہلی چیز کے ہے ایک گواہی اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی
 معبود و بحق سوا اللہ کے اور محمدؐ اس کے بندہ اور رسول اس کی میں دوسری نماز
 کا پڑھنا تیسرے دربار زکوٰۃ کا جو بھی حج کرنا خانہ کعبہ کا یا بچہ بن روزہ رکھنا رمضان کا
 پیش جبکہ حج کرنا مثل روزہ اور نماز کے اسلام کا ایک رکن اعظم ہے تو چاہیے
 کہ جو ہذا رکن سے اسلام نجات اور کامل کیا جاوے ورنہ ایک کی یہی کمی سے بنیاد
 اسلام کی مستحکم نہیں ہو سکتی صحیح مسلم میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے
 کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا **اَلَا اَنَّكَ**

فَذُو صَاحِبِ عِلْمٍ اِيْتِيْهِمْ فَمَا لَمْ يَرْجُلْ اَحَدٌ حَامِلًا سُوْلَ اللّٰهِ فَاَسْكَنْ
 حَتّٰى قَالَتْ اِنَّكَ تَفْتَنُ اَنْفُسَ نُوْلِكَ نَعْمَ لَوْ حَبَّوْا لَمَّا اَسْبَغْتَ طَعْمَ
 اے نو کو در میں کیا گیا ہے سحر جمہ لیس حج کہ دس عرصہ کیا ایک شخص نے
 اسی سال میں سے ما سول اللہ جس چ رہی آپ سنا کہ اسی ہی ماسٹر
 مرسہ بھی سہ دریا اگر کہتا میں جسک تو عمر ہر سال واجب ہو جاو اللہ ہم طاعت
 رکھے اوسکو ادا کر سکی۔ سبحان اللہ کیا عقل و دماغ لیس ادا فکر رسالہ تعالیٰ
 نے اکھڑ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی یہی کہ آتے اسی امی کے
 حالات پر عبور و تکرار سوال کا جواب دسویں مال کیا د سوا جب ہو مانا حج کرنا سال
 اس دیکھا جائے کہ جس صورت میں ہے سے اہل سد و مسجد و راو و دہا
 سہولت اور آسائش سفر اور محفہ حج کی عمر ہر میں ایک حج کرنے سے
 عاجز ہیں تو ہر سال کب ادا کر سکتے۔ اور جب کسی رجم و ص ہو لو عاہئے
 کہ اوسکو حلیہ ادا کرے جسکا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے من
 آساکہ لِحْجَةٍ فَلْيُحِجَّ جَوْصَدَہُ کَمَا مَوْجَرَّ کَادَہُ حَلٰہِہِ کرے یعنی جس سال میں
 رص ہو اوسی سال میں بحالا و سے ادا کرنا چاہئے لِحْجَةٍ فَإِنْ اَسْخَدَ کَہُ
 لاکہ ہر ای قاعہ ص نے حلیہ کر حج کر جس اس واسطے کہ ہر مانتا ہی
 ہم سے کسی شخص کہ کاسی اوسکے رکوی و الی جو جادگی داعی ہو سکا
 حال کسکو معلوم ہیں ہونا لکھ اس راہ میں سد و مسجد صحیح اور سالم حوائج اوسکو
 چلے بہرے مر جاو دیکھ کر سبھی بھائی ہی لیس حکم ہون کا بہ حال سے
 نور دگی کا کیا اعتبار اگر در میں کسا و سے کہ آج کو کسی شخص حج کو سکی ہر
 رکھ کا ہر دیکھ ۱۱ ایک سہ کا دیکھ ۱۲

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہاں صاحب الاموال کی حل لے جا رہے تھے کہ
 صاحب اولاد ام سے کہو کہ جو شخص یہ سنا کر جاتا ہے کہ اس کا نسب
 وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا کہہ دیا ہے یہ ہائی ماہ سے ملے
 میں امر نسیحہ میں لے جا کر صا حہ ا سلطان حاکم و مر
 حاکم قضا و کم کے قلم اب سے ہوئے۔ او اس سے
 نصرا بتائے جس کے مع کر کے حج کر سکی کہ سی صاحب طری ما سا
 ظالم مامری و کے الالاس مراد او حج کھالیں ری وہ سودی ہو کر جواہ
 نصرا لی ہو کر ا مع مرید میں جس سے روایت ہو کہ وہاں رسول خدا صلی
 اللہ علیہ وسلم نے من ملک را اذا و ابرہہ سے نصرا لی اب اللہ
 و کھر تھے فلا حلیہ ان کے۔ ہر اولیٰ را آسے ۲۰۰
 اور سوا تاکہ ہو جو اس سے ہو کر اس سے اس سے نکال دیا جس
 میں اس کے مری وہ سودی یا نصرا لی۔ ہا مو مقام عرب ہو کہ سے ہو
 سب یا کاں حج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صاب ار ساد و ما تاکہ
 مری و سودی ہو کر یا نصرا لی ہو کر لو اس کا کھاں نکال دیا ار جو شخص نکال کر سے
 سب کر کے حج کی اور مر گدا رہیں جو آسے جواہ حائے محسی جا و سیکے
 او سیکے گناہ اور کچھ لا جا سکا و مراد سیکے سنا کا اور یہ لوک جاو سیکے او سیکے
 اعمال ار داخل ہو گا و حب میں جس سے ار عدا کے و بعض کیا و میں لکھا ہے
 کہ سدا کر نگا اللہ تعالیٰ ایک و سہ جاو سیکے واسطے کرنا سکا سنا سنا
 اور سنا مار سولہ صلی اللہ علیہ وسلم نے من شرح نوم هذا السنہ من
 سنا حج او معتبر یا ایل کاں مہمیں بنا علی اللہ رب سرتہ سرتہ ما حیا

سدا واد صحیح بخاری او صحیح مسلم میں اور سر سے روایت ہے کہ فرمانار سولہ
 صلے اللہ علیہ وسلم نے العُمرُہ الی العُمرُہ فکفنا ثم المکاتہ ہما و المکاتہ
 الصَّوْرُ لکس لہ حراً عداً الا الحکۃ یعنی ایک عمرہ سری عمرہ کا
 کفارہ ہے اور گناہوں کا حاد کی سیال میں منوں اور مقبول حج کا اور علم
 تیس بخریت کے سری جو سی کا مقام ہے کہ بطلان ایک حج کے عمرہ
 کے سب بھیلی گناہ صغر و کسرہ محسوس حادی اور حج سرور کی خصوص میں
 نصیحت ملے یہ صرف عباس و کرم اللہ علیہ السلام اور وسیلہ انصرت صلعم
 کا ہے کہ سورجی محبت اور حق کسی کے بدلے اس قدر اجر عظیم ملتا ہو وہ اگر
 عو کر و اس ماہ میں حج کا کرنا بہت آسان اور سہل ہو گناہی حضرت
 امام حسن بصری سے روایت ہے کہ فرمانار سولہ اصلعم نے کہ عرفہ کے دن جب
 حاجی عرفات میں حاضر ہوئے میں اور جب حد اکی اور سراسل ہوئی ہے اور دروازہ
 آسمان کے کھل جائے میں اور اللہ تعالیٰ حاصل کے ساتھ فرما کر رہے
 اور در سوں کے او سر رہا ہے دیکھو میرے بندو کو جو سری عباد کے
 لئے آئے میں میرے پاس مال مریاں اور گرد و عمارت کو وہ دور دور انوں
 سے معرفت کی امید میں مخصوص میں اول سب کو کھسا اور کاردو کہ اسے
 بند و موسے ہر دم اسے گہر و کچو کہ نکو کھد یا اسی او جس کسی کی چاہو بھاع
 کر د اگر گناہ او کے شمار میں مخصوص میں ارحم الراحمین میں — عمرہ ہی ایک
 حج اصغر ہے اور او کا ادا کرنا سب اور موحب اباب عظیم کا ہے حاجی حاتم
 نریدی میں عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ فرمانار سولہ اصلعم اللہ علیہ وسلم
 نے یَا بُعْثُوْنِ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَانْصَحَا سَفَافِ الدُّنُوْدِ وَالْفَقْرِ

کما تری اللہ رحمہ اللہ الحدید والکھب والقصہ نصی سادہ کرو ح
 عمر سہ اسطفا وہ رہے نگاموں او محامی کو جسے دکرئی سے
 ری اہا رہے نہاد کے سل کو اور فرامان احکم فی مکہ لہا
 نکاحا صحیح صحیح نہ کرکنا درمیاں س گوا او سوا اب ح لسا
 بری ما نہ کراد رما حضرت ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بازو یا درمیاں
 اسر او ماسے سے کہہ دوجی کہے او مارا واد مارا ادا کرے
 اور جو کچر حا د مارے عطا کرے حلاق عالم او سکوداب سو رارہ درمیاں
 کا جو مکہ سے ماہر بود سے اور دلو سے اسد عالمی بعد ہر رہ کے معصوم
 او سماع اور بعد ہر ردہ کے درجہ بہت میں او بعد ہر ردہ کے
 لوہا اراد کرنے ایک علام کالسل سے بہائی مسلمانوں نصائل ح او عمرہ
 کو کرکئی اس نکاح عطلت ساں کو جو پنجو سیموہ ارحدارہ ہاں ہاں
 نے گے میں کس صاحب او نصیر سے دریافت کرکے اونکے اوکرے
 راماد او سعد مو اور مصائب او مصارف کو جو پہلے اس سفر میں ہوا کرکئی
 بھے حال کی آسائش او کفایت سے معاملہ کرکے اسے واپس سوچو اور
 انصاف کرو کہ اسو دمس اس حب عطائی سے محروم ہا کسی سب جو عسکری
 کم میں کی باب ہے ❖

فصل چوتھی آداب سفر حج اور سماں ضروری ہمارہ لیس کر کیا ہیں

جو سخن نصیر کرے حج کا اداسکو حاسب ہو کہ حاصل دلہی سب کر ہی کہ ہر حج حاصل اللہ کے واسطے ہے اور یہ حال کرے کہ حج کرنے سے لوگوں کے سرد تک مری ہو

ماد ہوگی ماس حای کما و نگا و حج کما سطر مال طب جمع کرے کو مکہ مال حرام
 سے حج قبول پس ہوا حساکہ و مانا سولہ اصلہ اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی
 شخص حج کرنا ہے مال حرام سے اور کتنا ہے لیسک ہی تعالیٰ و مانا ہے
 لَا لِسْكَ وَلَا سَعْدًا وَلَا حَتَّكَ هَذَا مَرْدٌ وَذَعْلُكَ لَعْنَةُ
 لیسک کا ماسرا عول پس اور حج سرار دیکنا کتا ہے پھر پس جسکی ماس مال
 سے ہو و مرض لکیر حج کرے او اسے مال مسد سے مرض ادا کرے و سہر
 مال ہر لوی عود سے کے ساتھ اسی حج کو کافی ہوا و اسی امر مفعول اور
 امر اھمو کے ساتھ سلوک کر سکے اگر کسی کا و صدا ہو ہو حاشی کہ پہلے مرض کو ادا
 کرے او اسے سب گناہوں سے نو بکرے او باں باب کو راضی کرے لیسک
 اگر والدین حج مرض کو مانع ہوں ہوا و کا کھانا مانے او کھانے او سوار جس کی
 سرک کرے ماراع و اع ہوا و رایے حوس و اما ب او اہل و عیال کو و لگو
 سماد سے او حوس ہو کر او کسی رخصت ہوا و سفر گیا اسے میرا جمع کا دل
 ہوا و افضل ہے اور گھر سے ماہر اگر و رکعت ہمارا اہل ادا کرے پہلی رکعت
 میں فلان دوسری میں قل ہو اللہ او بعد سلام کے سہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ
 اَبِ الصَّاحِبِ السَّفَرِ وَ الْحِلْفَةِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ الْاِ
 صْحَابِ الْاَحْوَابِ اَحْضُنَا وَاَنَا هُمْ مِنْ كُلِّ اَنَةٍ وَعَاصَاهُ لِسْمِ اللّٰهِ
 تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نَسْتَعِيزُ بِاللّٰهِ عَلَى النَّاسِ
 وَمَا لِيْ وَدَيْمِي الْاَهْلِيَّاتِ اَسْرِيْ وَالنَّاسِ تَوْحِيْدُ رَبِّكَ
 اَحْضَنْتُمْ وَصَلْتُمْ تَوَكَّلْ اَللّٰهُمَّ رُدِّيْ النُّفُوسَ وَاَعْمِرْ لِيْ
 دُنُوْبِيْ وَوَحِّشِيْ لِيْ كِرَامِيْ اَسْمَا تَوْحِيْدُ اَسْمَا لِسْمِ اللّٰهِ لِسْمِ اللّٰهِ

کی محبت کا دل میں حال ملے اور یہ سمجھ کر الہدایہ رسول کی محبت سے سب سے پہلے رہا
اور آخر میں کا آمد ہے اور سفر میں اس وقت سفر کی تکلیف اور سہمی رہ کر کہ
ام کہ مادر کے اس وقت سے ملے کہ حال میں الہ کا سر کر رہا ہے اور حاکم کو
میں سعدی اور حالی کی اور سہمی کر سے ب و اہل مولو حاکم کر سامان محضر
لے مافی جس میں صوبہ الکی و کہو عی سے حیدر لے وہاں سر سی رہے
کے اراں مٹلی نکال سے صرف اعدا لسا حاکم سے کر سر جس مل گاد میں
اسا اسباب تکلیف اسو ہمراہ لیا سکے و نہ کر ار علیہ سائر گنا سر عام رہا
کے ملے اور سر در مجلس اسطا معاند کر یا ہو گا و باب میں ایک نوہ ایک
دیکھی ایک رکالی ایک طبعی مع سر دوس کے حاکم کسری کر ایک مادو جو رہ گیس
بادلی مل کسیر اور باب کے معہ عباد صدر سی دورہ اور در سے کو ضروریوں
کو کچھ عرب میں حیدر صدر سی بھی کا و سرور ہے اور سدو کالاس بدوں اسکو
ہماب حیدر معلوم ہو ماسی و آن سرف و طبع کی کما میں سواک سر سے قسقی سوئی آگے
حاکم اس سر ہمراہ لے کہ الہا سر میں ماس رکنا سب سے ہے اور ایک حب تعلیں
فصل ہمراہ لے ہر آن مسکو سوا کو کمالوں اور رہیوں کے ایک علی کس میں
مصل کر سے اور عامار ماسی ایک کمل جو دسہ شریف کے سفر میں جہاں اور
اور پراسی کو سب کا آمد ہو گا ہمراہ لے مافی جس صوبہ مونی سے حیدر سے
دو لند آدمی اپو آرام او حلہ سس کوا سطر صدر ماس سامان ہمراہ لیں اور
عرب آدمی جو حاکم اس میں سے ہی کمی کر دیں باب دوسرا

۱۔ حاکم کو
۲۔ حاکم کو
۳۔ حاکم کو
۴۔ حاکم کو
۵۔ حاکم کو
۶۔ حاکم کو
۷۔ حاکم کو
۸۔ حاکم کو
۹۔ حاکم کو
۱۰۔ حاکم کو
۱۱۔ حاکم کو
۱۲۔ حاکم کو
۱۳۔ حاکم کو
۱۴۔ حاکم کو
۱۵۔ حاکم کو
۱۶۔ حاکم کو
۱۷۔ حاکم کو
۱۸۔ حاکم کو
۱۹۔ حاکم کو
۲۰۔ حاکم کو
۲۱۔ حاکم کو
۲۲۔ حاکم کو
۲۳۔ حاکم کو
۲۴۔ حاکم کو
۲۵۔ حاکم کو
۲۶۔ حاکم کو
۲۷۔ حاکم کو
۲۸۔ حاکم کو
۲۹۔ حاکم کو
۳۰۔ حاکم کو
۳۱۔ حاکم کو
۳۲۔ حاکم کو
۳۳۔ حاکم کو
۳۴۔ حاکم کو
۳۵۔ حاکم کو
۳۶۔ حاکم کو
۳۷۔ حاکم کو
۳۸۔ حاکم کو
۳۹۔ حاکم کو
۴۰۔ حاکم کو
۴۱۔ حاکم کو
۴۲۔ حاکم کو
۴۳۔ حاکم کو
۴۴۔ حاکم کو
۴۵۔ حاکم کو
۴۶۔ حاکم کو
۴۷۔ حاکم کو
۴۸۔ حاکم کو
۴۹۔ حاکم کو
۵۰۔ حاکم کو
۵۱۔ حاکم کو
۵۲۔ حاکم کو
۵۳۔ حاکم کو
۵۴۔ حاکم کو
۵۵۔ حاکم کو
۵۶۔ حاکم کو
۵۷۔ حاکم کو
۵۸۔ حاکم کو
۵۹۔ حاکم کو
۶۰۔ حاکم کو
۶۱۔ حاکم کو
۶۲۔ حاکم کو
۶۳۔ حاکم کو
۶۴۔ حاکم کو
۶۵۔ حاکم کو
۶۶۔ حاکم کو
۶۷۔ حاکم کو
۶۸۔ حاکم کو
۶۹۔ حاکم کو
۷۰۔ حاکم کو
۷۱۔ حاکم کو
۷۲۔ حاکم کو
۷۳۔ حاکم کو
۷۴۔ حاکم کو
۷۵۔ حاکم کو
۷۶۔ حاکم کو
۷۷۔ حاکم کو
۷۸۔ حاکم کو
۷۹۔ حاکم کو
۸۰۔ حاکم کو
۸۱۔ حاکم کو
۸۲۔ حاکم کو
۸۳۔ حاکم کو
۸۴۔ حاکم کو
۸۵۔ حاکم کو
۸۶۔ حاکم کو
۸۷۔ حاکم کو
۸۸۔ حاکم کو
۸۹۔ حاکم کو
۹۰۔ حاکم کو
۹۱۔ حاکم کو
۹۲۔ حاکم کو
۹۳۔ حاکم کو
۹۴۔ حاکم کو
۹۵۔ حاکم کو
۹۶۔ حاکم کو
۹۷۔ حاکم کو
۹۸۔ حاکم کو
۹۹۔ حاکم کو
۱۰۰۔ حاکم کو

فصل پہلی طریقہ سرریل اور فاصلہ مقامات اور کرایہ کو یا میں

حاننا حاسر کہ اس ما میں حدود ساسو کو مکہ معطر یک ہوئی آسانسی مسکل میں صلا
 ساناں میں کے عہد میں ایک سہرے دوسرے سہرے ایک حاننا بعد سے پہلے غنی یک ہو گیا
 مسکل ماسور سے کہ جو لوگ سالن میں حج کرنے جاتی ہیں دوسریں میں نکال کو لو کہ
 آنا کرے سے اس طرح کہ ایک مہر سے زیادہ میں ہزار حوالی میں ہو چکی ہے دھرم مہر
 سے ادھا رہا سوا سوا راہ میں مجموعی مسکوں یک مقام کر رہا سوا
 حد کے فصل سے اس راہ عرب آدمی کو عہد سوا ماں او عہد در لہر سہر کر سکا مو تو
 جو عہد سے پہلے رہی مڑہ لو اوں راہ رسول کو میں حاصل رہا او ساناں مشن
 کے نوہم اور حال میں یہی کہ ابو گالکہ اگر کوئی شخص او کے رہو راہ مہر میں کوئی
 دایع ہو یا السوا کر ساناں کرنا کہ سدرہ سہر میں مکہ معطر ہو کہ حاکر سے کو ہوا
 ۱۰ او سکا سج علی کی باب سے سہر سے سہر تک کو دیکھو سے کو نہ کر لہج ہو کہ گہر سے حکم
 مسرے در میں اور بار و میں حد او ایک دھن او سطر کی سولہ ماسرہ
 عاب میں رو میں مکہ معطر ہو کہ حواں او رہا اب مکہ معطر اور عہد سور سے
 خارج ہو کر میں ماسا سوس میں جیسے میں گہر کہ لوٹ آؤں مار سے رو یک سدا ہو
 کے لئے کہ میں سرل سے راہ میں ہے کو مکہ سرل راہ میں سہر کی حکم
 کا نام ہی چہر حکم آدمی ریل بر سوار ہو کر میں حاد سے راہ میں مقام کو یہی حدود
 میں یہ ایک سرل ہو ی اس طرح جب السور بر سوار ہو راہ میں بدوں
 مقام گئے ہوئے حد ہو چکا دوسری سرل ہو ی دہاں مسل ہرائی کے آہم
 کر کے سہری سرل میں اجل مکہ معطر ہو مار سے اس کا نام کی صدا اب اور
 آسانس سہر کی کہت حال اب ریل حادی او دھارہ کی ملاحظہ سے باطن کو
 سہری معلوم ہو چکا وہی سب لوگ حاسر میں کہ یہاں سے مکہ حاسر کو مکہ پہلی راہ

جسکی سہی عالمی رہا ہے اور سالوں میں صطرح بہ صطرح طرے ۱۰۰ سالوں میں
 حد ماہیں ہے اب اس میں ۱۰۰ سالوں کی قادی کے رتبہ سے طرے رہا
 اسلئے اسکی کتب مفصل للہی حالی سے بہت وہاں سرک اب ۱۰۰ سال
 خلائی حالی میں کہ سے آئے ایک قادی بہی سے جسکو آخر کہیں
 اور اسکی بجے میں جس کا ماں کہ ہر ایک قادی میں کاس آسوں سے
 سے کی لکھا اس میں لی ہوئی میں اور ان میں درجہ آسٹم
 بہا کی ان میں سے گا لو کہ معہ ہر ایک میں وجہ کے لکھا اس میں
 ماہی کہ ایک گشت میں ۱۰۰ سال جا ہے ۱۰۰ سال رہا ہے
 ہر میں اور کہ ہر درجہ کا مختلف ہے جو کھ اس قادی میں ہر ایک
 اسکو لازم ہے کہ پہلے سے اس اسات لکھا اس کے حد بہ ہر
 اور حسب گشت قسم نوے ملک کا ہے جس درجہ میں ہر ایک
 فی اللہ اسکا کراہ داخل کر کے ٹک لو سے ۱۰۰ سوڑی سوڑی
 کا ملک لکھا ام کے ساتھ ہر کرے ما اگر طرے ہو کھا اسطو
 را میں تمام کرے لکھ ہر بہ ہے کہ صبح سے سا ہا
 کا ملک لکھا اگر کہ طرے ہر اور میں مع ہو لو ملک حد لکھا
 حاکم کا احصاء سے رہے کو کسی بہ ای و عمرہ میں آرام کر کے صبح کہ
 وہ ہو اس ملک کو حفاظت سے رکھے درجہ گم ہو جا
 ماہوری حاکم کے کراہ اس اسٹم سے آخر تک کا لفظ حاکم کے د
 رنگا جہاں گا ڈی پہلے وار ہوئی ہے ہر اسات عمرہ رکھیں
 میں کہے جو اس کام کو اسطے بہا ہر میں سے وہ اسکو

بالہا س کر کے مادھے جو دیکھی میں محضر معلوم ہوا کہ کراہے اور سکا حادہا
 پرے اور ادسکو لنگر چہرہ سو اور نے میں سے وہی وہی ہوا ہر بلا نامل گادی
 سر سوار ہوا دے اور ممکن ہو لو لنگر گاڈ کا درامد کر کے مادر کہی اگر رماہ
 ہوا سے نور مالی کا ڈس سوار کرادے جو لوگو مردانی گاڈی میں
 مہیشو کی اجازت ہیں لیکن اگر کوئی شخص ہمارے دھ کا کراہے دسا ممول
 کرے جو سعادت دس آدمیوں کے کراہے کیے ہو گا وہاں لاپاس مہشا
 سکنا پر سرک برائے آئینہ دسل دسل کے حاصلہ سرکشن سے
 ہو کہاں سے اور ہر شخص پر سوڑی ماسٹ در ریل گاڈی شہر
 سے سرط علی مہشائی موہ و عمرہ گاڈی میں مہشائی ہر جگہ سرما سے
 اگر کسی ضرورت سے اور ماحا ہے تو سب سے سعادت ریل کی بجائی
 درامد کرے اگر مطلب اور سے کی ہو تو اور سے او حلد فاع ہو کر
 اپنی جگہ پر آئینہ دے ہیں جسے مصدر دھ کے دیکھو سے معلوم ہو گا
 کہ ایک لاکھ سوڑی کی دار السلطنت کلہ سے کلک سرام نور
 حدرنگر ہو گئی مردواں راجی گج لکھی سرائی پتہ دسا پو نکسر
 تاسہ سبیل سرائی مرانور الہ آباد فتحپور کامور آبادہ علی گڑھ توجہ
 ہوئی ہوئی دہلی میو بھی سے اور ہا سرائی عاری آبادہ سرسیدہ او تخاب
 کے ریلوے سے ملکر سرسیدہ مظفرنگر سبیل پور آسارہ نو دساہ
 حلد راجہ سبیل ہر تانور سوئی سوئی ملان جالی سے اور اس
 اصل لاکھ سے سب سبیل کلک سبیل سبیل ہو جاتی ہیں چاہے
 ایک سبیل مردواں کے مصل کاو جس سے علیہ ہو کر احمد پور

آسمان سحاب صحیح سنا فلور سلطان گج حالور مولی مولی گجی
 میں ہر اوسی لاس میں آئی ہے اور ایک ساج اسٹنس میں ہر سے جدا
 ہو کر راج محل کو دوسری حالور سے منگے کو ایک تلمانی سے مرسد آباد
 مولی مولی اعظم کج کو ایک متعل سرائی سے تارس کو ایک علیگڑہ سے
 جدا ہو کر تلمانی سنا ہماور مولی مولی لکھنؤ حالی ہے اور ایک ٹوٹلہ سے
 آکرہ کو حالی ہے اور ایک ساج آباد سے جدا ہو کر سوراہ بور سنا
 تسلیم آباد مولی مولی محل بور میں گرٹ اندس سوراہ ملو سے سی ملکر رسنگ
 سوناگ اور گندوہ رجاں پونا سک ایک لو سی ہولی مولی معنی ہو بھی ہے
 لسن الٹ اندار ملو سے کی اصل لاس ما او سکے گرد و باج میں جو سہر واقعہ
 میں او سکے حاسوا کو الہ آباد ضرور حاماڑ ماہو اسلئے حساب کراہ اور فاصلہ
 اسٹنس یا سے ماس کا کلکھ سے الہ آباد تک اور دہلی سے الہ آباد تک
 جدا لکھا گیا ہے اور الہ آباد سے معنی تک جدا جو شخص فاصلہ ماکر ایکسی
 اسٹنس سے معنی تک در ماب کر ما جا ہے اور اول الہ آباد تک
 اسطرح در ماب کرے کہ جو رقم محادی اوس اسٹنس کے ہوا او کو
 الہ آباد کے معامل ہم جس رسم سے مہا کر ڈالے مامدادہ
 معنی کے معامل ہم جس کو ہم جس رقم میں جوڑ دے
 فاصلہ ماکر اہ جو مسطو ہو گا در ماب ہو جاوے گا آسمان
 ایک لکھ جملہ اسٹنس یا سے سڑک آہی کا دا سطلے ملاحظہ
 ناظرین کے سائل کسا حاما ہے ماکر ہر شخص اوس سے
 فاصلہ اور کراہ ہر مقام کا در ماب کر کے

نصفه فاصله دکرانه ارگلک ماسی

ارگلک	مساحت	مساحت مربعی	عداد دکرانه				میدان
			مربع	مربع	مربع	مربع	
۱۱	۵۹۵	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۲۲	۲۲	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۳۳	۶۳۶	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۴۴	۱۳۱۹	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱

نصفه فاصله دکرانه اردوبلی ماسی

۱	مساحت	مساحت مربعی	عداد دکرانه				میدان
			مربع	مربع	مربع	مربع	
۱۱	۳۹	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۲۲	۲۲	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۳۳	۶۳۶	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱
۴۴	۱۳۵۲	۱	۵	۵	۵	۵	۱۱

مفصل حوکار پیل سے فاصلہ و کرانہ اربلکے مالہ آماد

سار	نام	اصلی حساب	عدا کرانہ				سعاد ہو کیسکی	
			دھال	دودم	دوبلا	دو کسم	دالگادی	سارگادی
۱	کلکے	۱	۱	۹ مائی		۳ مائی		
	سوا		۱	۵	۲	۱		
۳	مالی	۱	۱۵		۳	۲		
۴	کالانگدہ	۱۳	۱۳	۹	۵	۳		
۵	سرواملو	۱۶	۱۶	۱۲	۶	۴		
۶	اسی	۲۲	۲۲	۱۶ مائی	۱			
	حدنگر	۲	۲	۱۶	۹	۶		
	سوتلی	۳	۳	۱۶	۱۱	۶		
۹	گرا	۳۹	۳۹	۱۶	۱۱	۹		
۱	سدوا	۴۵	۴۵	۱۶	۱۱	۱۱		
۱۱	لوحی	۵۲	۵۲	۱۶	۱۱	۱۳		
۱۲	سادی	۶	۶	۱۶	۱۱	۱۵		
۱۳	سکس کدہ	۶	۶	۱۶	۱۱	۱۵		
۱۴	سردوان *	۶	۶	۱۶	۱۱	۱۵		
۱۵	کارو جسکی	۶۶	۶۶	۱۶	۱۱	۱۵		

ردیف	نام اشیاء	تعداد و کسب	تعداد و کسب				تعداد و کسب	نام اشیاء	تعداد و کسب
			دست	دست	دست	دست			
۱	گوسه	۹۵	۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	دما	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳	سلسو	۱۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴	احمد	۱۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵	سلسا	۱۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	لمرد	۱۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷	راسو باب	۱۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸	لمسائی	۱۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹	لواد	۱۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	کجا	۱۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	سارودی	۱۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	اعظم گنج	۱۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	سوراردی	۲۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	ریل گلول	۲۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	ماکور	۲۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

سار	نام آسوس	فاصله میسایان گوری	تعداد و کراه					معا بودگی	مساو گادی
			در صول	رو درم	در وسط	در ورم	وگ لادی		
۱۲	سجاور	۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷		
۱۳	سداوا	۱۸۴	۱۹۴	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲		
۱۴	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۱۵	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۱۶	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۱۷	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۱۸	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۱۹	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۰	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۱	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۲	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۳	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۴	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۵	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۶	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۷	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۸	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۲۹	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۰	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۱	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۲	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۳	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۴	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۵	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۶	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۷	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۸	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۳۹	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		
۴۰	سج	۲۳	۲۱۱	۲۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲		

ردیف	نام کتاب	تعداد کتب	تعداد اوراق	تعداد صفحات
۱	مکمل	۱	۱	۱
۲	مکمل	۱	۱	۱
۳	مکمل	۱	۱	۱
۴	مکمل	۱	۱	۱
۵	مکمل	۱	۱	۱
۶	مکمل	۱	۱	۱
۷	مکمل	۱	۱	۱
۸	مکمل	۱	۱	۱
۹	مکمل	۱	۱	۱
۱۰	مکمل	۱	۱	۱
۱۱	مکمل	۱	۱	۱
۱۲	مکمل	۱	۱	۱
۱۳	مکمل	۱	۱	۱
۱۴	مکمل	۱	۱	۱
۱۵	مکمل	۱	۱	۱
۱۶	مکمل	۱	۱	۱
۱۷	مکمل	۱	۱	۱
۱۸	مکمل	۱	۱	۱
۱۹	مکمل	۱	۱	۱
۲۰	مکمل	۱	۱	۱
۲۱	مکمل	۱	۱	۱
۲۲	مکمل	۱	۱	۱
۲۳	مکمل	۱	۱	۱
۲۴	مکمل	۱	۱	۱
۲۵	مکمل	۱	۱	۱
۲۶	مکمل	۱	۱	۱
۲۷	مکمل	۱	۱	۱
۲۸	مکمل	۱	۱	۱
۲۹	مکمل	۱	۱	۱
۳۰	مکمل	۱	۱	۱
۳۱	مکمل	۱	۱	۱
۳۲	مکمل	۱	۱	۱
۳۳	مکمل	۱	۱	۱
۳۴	مکمل	۱	۱	۱
۳۵	مکمل	۱	۱	۱
۳۶	مکمل	۱	۱	۱
۳۷	مکمل	۱	۱	۱
۳۸	مکمل	۱	۱	۱
۳۹	مکمل	۱	۱	۱
۴۰	مکمل	۱	۱	۱
۴۱	مکمل	۱	۱	۱
۴۲	مکمل	۱	۱	۱
۴۳	مکمل	۱	۱	۱
۴۴	مکمل	۱	۱	۱
۴۵	مکمل	۱	۱	۱
۴۶	مکمل	۱	۱	۱
۴۷	مکمل	۱	۱	۱
۴۸	مکمل	۱	۱	۱
۴۹	مکمل	۱	۱	۱
۵۰	مکمل	۱	۱	۱
۵۱	مکمل	۱	۱	۱
۵۲	مکمل	۱	۱	۱
۵۳	مکمل	۱	۱	۱
۵۴	مکمل	۱	۱	۱
۵۵	مکمل	۱	۱	۱
۵۶	مکمل	۱	۱	۱
۵۷	مکمل	۱	۱	۱
۵۸	مکمل	۱	۱	۱
۵۹	مکمل	۱	۱	۱
۶۰	مکمل	۱	۱	۱
۶۱	مکمل	۱	۱	۱
۶۲	مکمل	۱	۱	۱
۶۳	مکمل	۱	۱	۱
۶۴	مکمل	۱	۱	۱
۶۵	مکمل	۱	۱	۱
۶۶	مکمل	۱	۱	۱
۶۷	مکمل	۱	۱	۱
۶۸	مکمل	۱	۱	۱
۶۹	مکمل	۱	۱	۱
۷۰	مکمل	۱	۱	۱
۷۱	مکمل	۱	۱	۱
۷۲	مکمل	۱	۱	۱
۷۳	مکمل	۱	۱	۱
۷۴	مکمل	۱	۱	۱
۷۵	مکمل	۱	۱	۱
۷۶	مکمل	۱	۱	۱
۷۷	مکمل	۱	۱	۱
۷۸	مکمل	۱	۱	۱
۷۹	مکمل	۱	۱	۱
۸۰	مکمل	۱	۱	۱
۸۱	مکمل	۱	۱	۱

ساز	ام اسس	تعداد سوارگاری	تعداد و کرا				سعاد و کرا	سازگاری
			حال	و دودوم	و دودوم	و دودوم		
۲	رودی	۲۲۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۲۹	گزار	۲۳۲	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	جوی	۲۴۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۱	س و	۲۵۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۲	لکھی ساری	۲۶۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۳	ر س	۲۷۲	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۴	مکامه *	۲ ۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۵	ره	۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۶	کسا اور	۳۱۱	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۷	و	۳۲۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	س	۳۳۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۹	مانکی پور	۳۳۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴	دسا پور *	۳۴۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴۱	س	۳۵۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴۲	آرا	۳۶۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴۳	س	۳۸۳	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴۴	رگناب پور	۳۹۲	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

ارکھکے

۳۳

نالا آباد

۱	۲	۳	۴					۸	۹
			۱	۲	۳	۴	۵		
۲۵	دراوڑ	۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۶	کسر	۲۳	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷	کسر	۲۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۸	ولدارنگ	۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۹	رمانہ	۲۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۰	سکندہ	۲۷	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱	معل سرامی *	۲۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	ساح	۲۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۳	اروہ روڈ	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۴	چوہار	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵	پہاری	۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۶	مرزا پور	۳۳	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۷	کپورہ	۳۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۸	لوادی	۳۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹	سرساروڈ	۳۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰	کرخہ	۳۷	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۱	نئی	۳۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲	نالا آباد	۳۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

سعاد پھوٹکلی

نالا آباد

سارگادی

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

نالا آباد

فصل جوکات بل معینہ فاصلہ ذکر اہر و بل بل آاد

رد	نام آس	فصل و سلسلہ	نفاذ کردہ				سعادہ و حکمت
			ن	و	ر	م	و
۱	عاری آباد *	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲	سپر برید	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۳	کب برید	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۴	سفرنگر	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۵	سہا سو	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۶	کبہ اسالہ	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۷	سہر ابلالہ	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳
۸	لودسانہ	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹
۹	سلور	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰
۱۰	کب طلد	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱
۱۱	سہر طلد	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۳
۱۲	اگر سہر	۳۰۳	۳۰۳	۳۰۳	۳۰۳	۳۰۳	۳۰۳
۱۳	سان سر	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲
۱۴	لاہور	۳۳۵	۳۳۵	۳۳۵	۳۳۵	۳۳۵	۳۳۵
۱۵	بیل گری	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷
۱۶	طمان	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳

ردیف	نام محل	تعداد	تعداد و کاره				ملاحظات
			مردم	مردم	مردم	مردم	
۱	ادبی	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	
۲	سکند آباد	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	
۳	حوله باله سیرود	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	
۴	خواجه	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	
۵	سومنه	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	
۶	علی گنده	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	
۷	مالی	۶	۶	۶	۶	۶	
۸	کاهرس رود	۴	۴	۴	۴	۴	
۹	طلسرود	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱۰	ریان	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱۱	لایدله	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	
۱۲	اگره	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
۱۳	مروار آمد	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	
۱۴	سکوه اباد	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	
۱۵	مداون	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	
۱۶	حوض کمر	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	

سلسلہ	نام شخص	فائدہ حاصل کی گئی	نقد و کرایہ					سعاد و محسنی	
			دعا اول	دعا دوم	دعا ثالثہ	دعا رابعہ	دعا خامسہ	والد گاہی	سازگار دینی
۱	اماد *	۱۲	۱۹۶	۲۹	۲۱۹	۲۳۲	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱
۱	رسہ	۱۹۶	۲۹	۲۱۹	۲۳۲	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹
۱۹	اولیاد	۲۹	۲۱۹	۲۳۲	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹	۹
۲	سائید	۲۱۹	۲۳۲	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹	۹	۲۹۹
۲۱	حبک	۲۳۲	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹	۹	۲۹۹	۳۱۳
۲۲	ورہ	۲۳۳	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹	۹	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳
۲۳	ہولور	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۹	۹	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱
۲۴	کاسہ نور *	۲۶۱	۲۶۹	۹	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱	۳۶
ساح	اولاد	۲۶۹	۹	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱	۳۶	۲۶
	اگلہ	۹	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱	۳۶	۲۶	۲
	ناروی	۲۹۹	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱	۳۶	۲۶	۲	
	لکھنؤ	۳۱۳	۲۱۳	۲۹۱	۳۶	۲۶	۲		
۲۵	سر رسول	۲۱۳	۲۹۱	۳۶	۲۶	۲			
۲۶	سوار	۲۹۱	۳۶	۲۶	۲				
۲۷	مالوہ	۳۶	۲۶	۲					
۲	محمود	۳۱۳							

اکٹ

اکٹ

ردیف	نام اکتیس	تعداد و کرایه	تعداد و کرایه				ساعات و کرایه
			در حال	در دست	در دست	در دست	
۱	بر نام دور	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۲	کساکا	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳	سرایه	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۴	سرد می	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۵	سرد می	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۶	اله آباد	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹

تفصیل جو کسات ریل معصا صا و کرایه ارا که انا و اعلی

ردیف	نام اکتیس	تعداد و کرایه	تعداد و کرایه				ساعات و کرایه
			در حال	در دست	در دست	در دست	
۱	سی	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۲	حصار	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳	سوراج دور	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۴	برگه	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۵	دوره	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹

شمار	نام آس	اصلی و سبب آن	سعد و کرام				سعد و کرام	
			حوال	م	م	م	وادی	سعد و کرام
۶	ماکسو	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۷	ماکدی	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۸	مخاکو	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۹	صوار	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۱۰	سید *	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۱۱	اوچرا	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
۱۲	مید	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳
۱۳	اد	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴
۱۴	جکوسی	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱
۱۵	کوهی	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲
۱۶	سلم آباد	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳
۱۷	سپهره رود	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸	دو می	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵
۱۹	صل نور	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶
۲۰	رسک پور	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷
۲۱	گاؤ والہ	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸

ردیف	نام اشخاص	تعداد و سال	تعداد و گرانہ					سعاد و ہونہ
			در حوالہ	در حدود	در حدود	در حدود	در حدود	
۲۴	سودا گپور	۳۵	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۲۵	انٹارسی	۳۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۲۶	سولی	۲۲	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۲۷	مردہ	۲۲	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۲۸	گہندہ	۲۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۲۹	سربان پور	۵۴	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۰	سوسا دل	۵۶	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۱	حالیہ گلڈن	۶۲	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۲	سدا گاون	۶۵	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۳	سار	۶۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۴	بدری	۶۲	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۵	ناسک *	۶۴	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۶	انگ پوری	۶۵	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۷	کلیان	۶۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۸	سارا	۶۲	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۹	سکھ	۶۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۴۰	سٹی	۶۴	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳

سب ٹراؤں پر مادی حمار کے پوچھنے کی کوئی متبادل نہیں ہونی سوا کی
 موانع پر سمجھ رہے ہیں اور دودھی چار ہندسہ اوقات میں رہو چکا ہے اسلئے
 جب موانع کو موانع ہی کے خلاف موانع کی گئی ہے تو مادی چار پر رطوبت کی
 تکلیف مسافر کو پہنچا کر لی ہے علاوہ اسلئے بعض وقت ایسا ہی ہونا کہ مادی
 چار موانع کی موانع کے موانع نام ج میں ہیں ہو چکا اور اہل چار ج
 کر مسافر و مریض چالی ہیں۔ اور انگوٹھ میں لے کر طوقاں یا کسی قسم
 کا حادثہ واقع ہوا ایسا نہیں ہوا بیمار میں سحر اور کئی وجہ ہونی میں سے
 سحر کے درجہ میں مال تجارت کا اور اسباب و عمرہ ہر چاہا ہے اور سحر اور
 گردہ میں جسکو عوام الناس لونک اور چار دانی ڈنک کہتے ہیں عورت آدمی
 سبھی میں یہ وجہ ہر طرف سے بد ہوا ہے اور اسکی لئے اسکی جہت
 صرف ایک دوا ہے ہوا اور روسی کو اسلئے سمجھ کر طرف رو سداں
 ہی ہوئے ہیں اسکی جہت پر دو لوہا چار کی دوا سے لگی ہوئی
 چوٹی چوٹی کو ہر ماں الہکاراں چار کی ہی ہوئی ہیں اسلئے اسکی جہت
 کی جگہ چالی رسی ہے چار حمار کے انک اور وجہ مٹا ہوا
 دسہ کے مسہور ہوا ہے اس وجہ کے سعلی دو لوہا کو ہر ماں
 ہر ماں جو لہو و کھلف برابر برابر ہوئی ہیں اسلئے صبح و شام
 چوٹا رسیا ہو جسکو مس تو سہ کہتے ہیں تو سہ کی جہت کو صبر ہی اور
 اس کے رو سداں کو عورت لہی ہیں اس وجہ کے گرد جگہ مرے
 ڈنڈہ کر اور چاد اسلئے حفاظت کے ہوا ہے اور اور سامنا ہوئے
 مارچ کا سا تھا ہے اسلئے چار کے سامنے کھڑے اس کے

سکانات بنو ہوتے ہیں لیکن کمتر درجہ کے اور اونین اسباب وغیرہ
 جہاز کار کہا جاتا ہے اور اسکی حیثیت پر خلاصی وغیرہ ملازمان جہاز
 رہتے ہیں جہاز کے بیچون بیچ میں تھوڑے سے تھوڑے سے فاصلہ ہیں
 لٹہ بلند شستر اور انشی گز کے کہڑے ہوتے ہیں جنکو مستول کہتے ہیں
 اونیر چار چار بلین اس ترتیب سے کہ سب سے اوپر کی بلی سب سے
 چھوٹی اویسکے نیچے کی ذرا بڑی اور اسکے نیچے کی اور زیادہ بڑی ہوتی ہے
 بند ہی ہوتی ہیں ان بلیوں پر بادیاں چڑھے ہوتے ہیں اور چار د نظرف
 کو رسیاں لگی ہوتی ہیں کرایہ ان سب درجوں کا مختلف ہوتا ہے اور ہمیشہ
 ایک شرح پر نہیں رہتا بادی جہاز میں ڈبوسہ خاص کا کرایہ سو یا سو اسو
 روپیہ کو ٹھہر کیا چاس یا ساٹھ روپیہ چتر کیا چیس یا بیس روپیہ اور تو تک کا
 دس یا پندرہ روپیہ ہوتا ہے اور دودی جہاز میں کرایہ ڈبوسہ کا پانسو روپیہ
 تک کو ٹھہر کیا دوسو روپیہ تک چتر کیا چاس روپیہ سیکنڈی روپیہ تک
 اور تو تک کا تیس سے چاس روپیہ اور کہی اسی بھی کم و بیش ہوتا ہے
 جب کوئی جہاز تجارت کا اتفاقا مل جاتا تو دس پندرہ روپیہ دیکر سوار
 ہو جاتے ہیں ڈبوسہ اور اسکی کوٹھریاں اگرچہ سب سے نفیس اور مکلف
 ہوتی ہیں لیکن چار د نظرف بند ہونے کے سبب طبیعت اوس میں گہرائی ہے
 تو تک میں کرایہ کم ہونیکر باعث آدمیوں کی کثرت ہوتی ہے اور یہ درجہ ہوا
 دار نہیں ہوتا اسلئے موسم گرمی میں ان دونوں درجوں کو ہی صورت آرام
 کی نہیں ہوتی چتر ہی ہر موسم میں نہایت آرام اور فزا اور سیر کی جگہ ہے
 دنگو سندر کا لطیف پیش نظر اور رات کو ستاروں کی کیفیت اور شہنڈی

یہ امیر اگر آدمی و معدور رہے اور علیحدہ رہنا پسند کرنا ہو تو ان کے بھری
خواہ ڈٹوسہ کرانہ کرے اور انکے جگہ جس سے رہے اور لے ناکہ کرے تو وہ
حاصل کرے کہ وہ بھری بھری اور موٹا آرام رہے اگر اس کو بھری بھری مالوا
لو میرے کے اور اس مقام جسکو وہ کہے میں اس لئے لیا

اور صاحب حال و معدور کو ہر صبح سے کو بھری بھری لیا جائے اور وہ
کے آگے ام میں اگر عرصہ آدمی ہے تو وہ ان میں جگہ لے کر دے دے
میں جگہ کرے ناکہ پہلے سے انکے کو سہ میں اس لئے ہے

یہ پسند کرے کہ وہ وہاں وہاں ہو جائے کہ وہ وہاں وہاں وہاں وہاں
لو اس میں کرے میں کہ وہ وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
صف رہے کہ وہ وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں

کے سطح کی تکلف میں مولیٰ ماہارہ اور علیماہ معدوم میں
ہم کو بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری
وہ بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری

کہے کی گھاس بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری
میں درجہ ہوئے میں بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری
بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری

اس جو معلوم ہوا کہ وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں
اس میں بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری
اس لئے جو اسے بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری بھری

اندر سے جان کا موصفا و حاجت کے وہ رو کر سکی کام آؤ گی انکی سوا ایک لہر
 سمجھا نکالے مضر و کوفی دو ہوں او کٹر احرام کا د حامی لو کٹر انص کا
 سہی جرد سے کہ او سکوات مرم سے لڑ کے رکھ جھوڑے او اکاب دو
 رساں مالی بہرے کو واسطے ہم راہ کی ای ڈو لھی بد اندھا طعن کا سدا
 ارخواہ مرکا د اسعراج کر نکارس او اسحیہ کر نکوا مک دوا نہ کارا مارا
 خواہ جھڑے لکڑ کہہ لے اگر سدا عذر جرد کر کے ہمراہ لے کر نام مک
 معطر او بد سے سورہ مک کو کھاس کرے نو فائدہ ہوگا کو مک عرب میں ہے
 گراں ہے لکس ماول بابک رما دہ او دال لہر حاجت کے او آٹا کم لے
 کو مک آنا سب دلوں تک رہے سے جاب ہو جا ماہی روغن رو دو منو کا
 عرب میں جا کا ملتا ہو لکس ہندو سما نو کی لہر ہیں نو ما اسلمی معنی سے
 عرا لجاوے او سکرا د مد بہاں سے لے مکہ میں عہدہ ملے گا اگر جا ہی
 سرکاری آؤ اندھو ترخ لکڑ کہہ لو سے کہ ہمارے کوئی سو ملکی اور کٹھانی اٹی
 کٹھنوں کی سکھیں دو چار بول اٹا رکی انی بول ہر سے ہم رنگ آؤ گی او ضد سم
 کی اود و ماہ صہر و عرا سے کہے کہ ساعہ کماں ہمارے دس دن دوران
 سراو اسعراج کی مدد بولی سے ادھو ب بحر رس حرکت کوئی احر سدا
 سس آئی او عدا کی طرف رعب ہیں بولی ہے اسلے اگر تسک نکلس اور
 اسر میں کتوریں حیدہ ماچے تھو بوسے باہر مل و عمرہ اس قسم کی حرس
 ہمراہ ہوں بو بہرے کو مک حصوب طسوف دسب ہوتی ہے لو خشاک
 عدا سدا آئی سے جب دوران سہر رما دہ ہو ما سکی طرف کو مک ملکہ و تیس
 دن موہہ چہا لے دے شمار ہے اسی فی اللہ بکھیف رہی ہر جہد و کس

بعد طبع عادی ہو جاتی ہے یہ کچھ حل میں ہوا اگر سڈومی مالوٹ ماس
سے نوروسہ وصول کرے او مال بدل کر اسکے مالوٹ ہمراہ لجاوے
مادہ لے ہی آڈر کے رسکا دیا ہو گا او سڈومی کے وصول میں
صاف درکار ہوئی ہے روسہ ہی آ رکاوٹ او سڈومی کا مکہ میں ملنا ہر
الحصہ بہت سہاں ہم ہو گا کر با حار مالک ماسکہ دار حاکم کے روانگی
حما سے دو انک رو پہلے ہر ماہ کر گا دی کا دیگر سب اسات کے او میں
ہرے او مالوہ سد مالو می مدر رجسٹرنگہ جہا کٹر ہو جاوے او وہاں سے
۶ را سنی کس صسا موع ہو کر اسکے کسی کا دیگر حاکم رسوا ہو او سوار ہوئے
وہ بہ دعار سے لے لہ اللہ و ما فکتر واللہ حق فکر و لہ الا کر ص
حیثا قصہ نؤمن الصمۃ والسموات مطویات سمۃ سجۃ
و نعاۃ عتاسر ٹوں لیس اللہ حق رہا و مں لہا
رات سرے لے عفوۃ الدجۃ لہ

میں جڑھنا ہو میں سامہ نام اللہ کے او میں مدر طانی اللہ کی لوگوں نے
صبر کہ حاسی او تمام میں او سکی مہی میں ہو گی دل صاب کے او آماں
لہو سے ہو گے دھو ماہہ میں ادر بر سے و سرک کر عس سامہ نام اللہ کے
سے علما حار و کا ادر ہر او کا حصہ رو و کار اللہ محسوس والا مہاں سے
مھر جس درجہ کا کرانہ دیا ہو او میں حسب دلخواہ حکم لے کر کے اسات لگا وے
اگر چہری سے لو انک سہ ماہ کا اسے لہو کے رو و ہمار کے جنگل
مادہ حکم اسات میں کو او میں رکھے کہو کہ طار ماں جہاں رو و مرہ واسطو
صفا کے جہاں کو دہو کر نے ہیں او سو ص اسات کے او مہاں او رکھیں

سری و مہجولی سے ارمائی اسباب ضروری اور بھی کو جس مکہ اسے
 کہے اور صدوں ماحسن کے نور و سرام اور لسان اساکہ کر مال جائیداد
 کہہ دے اور خلاصی وغیرہ ملاں جا میں جس کو مہار و کبھی اور سو ہوا
 کرے اسکے درجہ سے اسباب عمر کے کہی اور ہمارے اور مانی کے
 نے ن آسانی ہوگی اور کسان ماسلم کے ما و جو کو دوا و نہ و کر اور
 ما و صحابہ میں کھانا کاسکا سد و لب کرے کو کہ او سو کی کر ب کو راعب
 عام ما و صحابہ میں کھانا خاطر خواہ میں مک سلنا اور اس طرح کسی خلاصی
 کی موقوف مہار سے صاحب کو واسطے ناچار کی کو سری کو کرے کو کہ
 و صدوں ماحار کے عام لوگوں کے واسطے مہار کی دیا اسے مدی ہوئے
 میں اور میں رہ میں ہونا اور اندسہ گر کا رہا ہے ہر ساہہ اطہر خاطر
 کے سر کرے اور دل راب عبادت الہی میں مشغول رہ کر ملامتی ہر
 کی مامانگا ہے *

مصلحت چوتھی اہ سری کی کیفیت اور فاصلہ مقامات کے مائنس

حاصل چوتھی اہ سری کی کیفیت اور فاصلہ مقامات کے مائنس
 حاسا حاسہ کہ مای چار مانکل صلاح ہوا کا ہو اگر ہوا ہر موافق ملی ہو مہش
 سس رور میں اور ہوا ہو کو کئی عہدہ میں حدہ ہو کا ہو اور جب حدہ ہو
 طوقاں کو موقوف مخالف ہوا چلے لگی ہے و سکے دل کو میں بھیجے کو خلاصا
 اسے دس میں ما و کو ہر ط کاں خلف حاکم مانی کی راہہ او بہا مانی
 ہے دیکھا می ہوا سریالی سیمین موافق صاحب کے مانی سو ہر کہ
 لیسے او جب مہر میں امام مہولی ہے دل راہہ ہو جائے میں ہو پا سکی

طب سوجانی سے برکھن کو پورا سوزا نامانی ملا کر مادی دوی چہار میں رو مرہ مسد
 کانی مدر لہ اخص کے سار ہو کر مساو و مکودا حاما ہو او بہ او فاب معن جو
 ماسدہ رو میں قد سوچ حاما ہو کو مکہ فاصلہ قدہ کا عکسی سے دوسرا عا ہو
 سل انگریزی ہے او انکوٹ کی رومار مدر صا وسط ن راب میں انکسوا
 اسی سل ہے اور حسوت ہوا موافق ہوئی ہے نو او سر ہی سل مادی چہار
 کو ماوناں حرنا دوی میں جسکے سب رومار او سکی او راد سوجانی ہے
 لیکن السو دھن ہیکہ دار و عمرہ سطر کھف کے کو نیکہ کم حلائی میں -
 تنہی سے حکمر عدل تک شکا فاصلہ انکرا رجمہ سو کا س سل انگریزی ہے
 تحریر میں سو کیطر کسعد رائل بحوب ناماڑا ہے راہ میں طرح
 طرح کے حوئی او برمی مجہلیاں او ایک معام برور بائی ساس او عدل
 کے معمل ایک حکمہ سمدر میں جسکو تحریر ہو رہے ہے س رنگ رنگ
 کے جو سالگرہ دیکھائی دیتی ہیں چہار دن راب رار حلا عا ہو اگر او س
 سار کا مال پیرا ہے وسط ما ہو مکہ ما ہو صا حدہ جسکے مال کا او ما مالاد اسطو
 ہو کا فنام کر گا ورہ ہیں لیکن عدل میں کو نیکہ او مالی لسی کی عرص سے
 ایک رو و صرور لیکر ہوا ہے سو اگر طرح طرح کا اسباب انگریزی کسٹو میں
 لیکر دھب کر سکو چہار کے اس لئے میں کسارہ سے سپر چار سل ہے
 اگر حاسے سہر میں حادے گو تپ دُنہ حلو آء مسط حرمہ مٹائی رکازی
 تجلی و عمرہ جو مسط ہو چر سے چاہے وطن کو خط اسی حرب کار واد کرے
 ڈاک سرکاری موجود ہے او سپہ او لیکر حدر و سی کی ربار کر می حکما مار
 آمادی سے ماہر داس کوہ سہی مسور ہے کراہ کسی کا سہر سے ہر تک

تھی کا دیرہ روس سے دو سو ساک چار کاہر سے ہر ایک دسارٹ گا اگر چار
 شخص لگے تھی کرا کر س نوکھاب رہ گئی ہا سو ایسا ہی تاک المیدت حکم جو ہر ہا
 باب سکندر کھئے میں انکو کاس سل ہے دوسرے ر رموج جائے میں
 بہ مقام قرب در سل کے چوراہے او اسکے دو طرف ہاڑ میں
 ایک ہاڑ کو ٹھی انگریری سی ہے او اسکے احاطہ میں بلند لسان کھڑا
 اوسرست کو لالہیں و س کجالی ہے تاکہ ہاڑ داے مطلع ہو کر موسا ہی
 سے ہاڑ کو اوس میں نکالیں بھاسی حکم تحریر میں داخل ہوئے میں
 اہمید میں بہ نسبت تحریک کے جس او حردس کم ہے او دور در
 تاک ہاڑ سلسلہ ہا و کا سطر آنا ہے دوسرے رور معادل صل بلغم کر ہوج
 جائے میں ہوا سکندر سے فاصلہ ہاڑ چار سو سل کے واقع ہے
 بہ ہاڑ و کمانی میں و سالکس جو کہ بہ و ساموں کی سعاب یعنی انعام
 مادہ کی جگہ بھی ہے اسلئے ناخدا اسر لفسدہ کے د لہ سے حساب
 کر کے سلا دیا کرتے ہیں قندہ ہا سو انکبہ سالس سل ہے دوسرے ر
 چوچ جائے میں عدل سے ایک شخص بطور رہبر کے ہوا ہوا ہے
 حکم آگاہی کہے میں او ح حدہ کے قرب ہوئے میں ہاڑ شخص
 ہاڑ کے اگلے مسئول رجو ہاڑ اور جو ہاڑ مالی کے سطح سے ہے
 واقع میں او کو دور میں سے دیکھ کر سلا یا جا تا ہے اور اکھر و عمرہ
 ہاڑ کے حلا منوالے او سکی بدست کے بموجب ہاڑ کو حلالی میں
 صوبہ ہاڑ میں داخل ہوا ہے دوسرے ر سبج رنگ کاڑا و ڈو
 بلبل حد سلک نو میں سلامی سلطان روم کی چار بر سے چوٹی میں

بعد لکھو۔ کے ایک دائرہ کی معہ مد مصاحو کو ایک مختلف کسی میں
 عہدہ کر جا۔ نے ماس آنا ہے اور کساں ہمار کا ایک کا عہد میں مسافر و کی جاننا
 اور صحت کا حال لکھ کر واسطہ ملاطہ کے سن کر ماسے اگر کوئی مل جلد کسی
 ماسی عرض میں مدعا مولو اور لے کی احاطہ میں دعوہ یک کہ او سکھ
 ہو جاوے کہ کس طرح حکام میں او ماسی جان میں ہوئی پوچھا میں
 اگر سکھ کو کہ وں او فی القو حکم در بکا دہی میں عرض صوف اور سکی
 احاطہ ملی ای اسما کو کسی میں ہر کر کمارہ بر لاوی کا اہل حد حسب
 اسما کے دسا و تاح کمارہ رسو کے سجد اسکر در گاہ خداوند صحت
 کالادوے اسما کو مردور و سر لا ذکر سہر میں داخل ہو سہر کے
 در و ارہ رسا ساں سرکار می ملاسی لہی میں اگر رسد کے نو و کو سما
 سحارہ تصور کر کے سب محصول کے وہ کس طرح کی مراحب کریں لو ایک
 آدہ روہ دکر ما کام نکال لے سہر میں اگر تمام کر ماسطور ہے لو کوئی
 مکان کر اہ لکھ دو حار و در شہر نکال فی کس ایک مادیرہ ورض برورہ دسا
 ٹنگا تصرف خوا لہ السلام کی رمار سے صرف ہو و احاطہ سہر سے
 ماہر سمندر کے معمل واقع ہے ماسی مکہ وہب خالص کو سن کے ہے
 اوٹ و دراب میں ا ہمار ایک راب میں ہو چکا ہے اگر تمام کر ماسطور ہو و
 اوٹ ماسا کر اہ کر کے رواہ مکہ معطل کو ہو و سے کر اہ اوٹ کا دور مال
 ماسی اور حار کا دو مال حص او فاب اسی کم دس سو ماہ ماسی ایک
 سو و ماصوٹ ساہو او میں ماسا مال کو آو لگا او ہو سکھہ حرد کہ ہمراہ لے
 مدہ سرف کو جا و ف لکھ کر ماہ ٹنگی در نہ مکہ میں گراں او حرات لکھ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اور ہمارے ایک مال کر کا حداد سارے نکاح سے مطوف اور رمی امام جمعی میں ای
انکاسہ حدہ کو سہی مارنے میں اور یہ لوگ حاصو کو اسے سب کے ماس
ا کر کے ایک نام اور سکوت سے مد حد خط کے اطلاع کر دے ہیں اور
یہ لوگ حدہ میں سطر حسی متاول اور مد وگا رہی میں عرض جرد و حد اور
کرانہ و حدہ انکی معرفت کیا جاوے تو یہ ہر ملک عرب میں اب کو سطر کر کا
دوسور ہے اسلئے بعد عمار عسا کے روانہ ہو کر حار کر می میں حری حدہ کا جو محمد
ہوئے میں ا دوسرا رام کر کے کیا جاوے عمار طہر سے جاع ہو کر دا ہوئے ہیں
تمام باب حکم کی پہلی باب سے ہمار کہ منظر کے نظر آئے لگے میں اوجھ سوئے
میں سے سنا سب اللہ سیرف کے دیکھائی دے میں صوف نظاں سار و حری
سوا می کرے اور مرے اور رہے نا ہو کر کمال عاجزی اور بڑے انگنا سہی سے

سارہ سے عائشہ کے حضور طلب کے معصوم مانگتا ہوا ستریزہ اہل بیتؑ

فصل پہلی احرام اور طریقہ احرام مادی کے بیان میں

پوسیدہ رہے کہ احرام وہ کثرا و ماحو جسکو حاجی لوگ مابعد کرج ماعمر کی سب سے داخل کہ سعطیہ مولے ہیں احرام کے دو کثرے ہو یا میں عمر سنی ہوئے ایک سجدہ متوسط درجہ کے آدمی کے واسطی نام نامہ کا لیا ہو اور اس قدر جوڑا جسو سبب حاد سے اور ایک حاد درجہ نامہ کی لمبی اور اگر کوئی دو لو کے لئے ایک ہی کثرا رہے ماس میں کچھ کمی دشمنی کرے وہی جائز ہے احرام کا کثیر المدد ار ما اور سفید رنگ کا ستر فورہ ہو یا سوا ہو اور آدمی اگر اس کے سوا کوئی اولی کثیر اسل مانتا کہ ستر کے لکڑی کے لئے سو سو ہی میں تمام ہو۔

افانی کے لئے اہرام مادہ کی مانج مقام مشہور میں مراکب کو مضاف
 کہے میں سلا اہل بدہ کے اہرام مادہ بھی کی جگہ دو الخلفہ ہو ماقبہ
 سام اور موب والونکی مضاف اگر بدہ سرف سو کر آدس نو بھی مقام ہی
 و نہ جھہاد مضاف حد والونکی قرآن ہے اور اہل عراق یعنی نصر کوئی اور
 خراساں و عمرہ کی مضاف داب عرب ہے اور اہل آس اور اہل حد کی مضاف
 حل ملہم ہے جھہاد صحرہ سے انکو مسالین سل مطرف ہو دیکھی
 سے سطر میں آتا لیکن جہاد وائے ایو لفسہ کے د نو سو مقام و مضاف
 سادہ مارنے میں جب حاجی مضاف رہو تو جو جائے کہ بدوں اہرام مادہ ہی
 آگے رٹھے ہو کہ مضاف سے اہرام کی با حکر ماحرام اور عیدم او سٹی
 جائے اہرام کا بہ طریق ہے کہ اہل غسل کرے ہو سکے تو صرف
 و صو کر لے اور جب ملک صاف ہو کر مضاف ہی اور حاد اور ڈی بہرہ میں
 ہو سونگا و سے اگر مسر ہو اور دور کعب ما لعل ادا کرے سلی رکعت
 میں قلاد دوسری میں بعد فاکہ کے سورہ احلاص رٹھے ہو سر رہا ہو
 حکمہ مزار ہے اور جسطور کا اہرام مادہ صاف مضاف ہو اسکی بہ کر کے
 لیسک کہے اہرام کی میں سور میں میں ایک قرآن دوسرا جمع مسرا اور اد
 قرآن جھہاد کہ مضاف سے حج اور عمرہ کی سا ہی بہ کر کے اہرام
 مادہ ہے اور بعد عمر کر نیک اہرام مادہ ہے رہے اور اوسے اہرام سے
 امام حج میں حج کرے لیکن دسویں تاریخ کو بعد لکیر ماں یا سکی قربانی کرے
 اگر بعد قربانی کا رہ گیا ہو تو دس روزیہ رکھے اسطر صحرہ میں سورے
 آشوس ہوس اور دسویں کو اور سات بعد امام لہرین کے جمع کا بہ طریق ہے

کہ عمار سے حج کے امام میں صرف مرد کی سب سے احرام باندھے بعد نماز
 عمرہ کے احرام کہولے کھڑے اسوں میں دی الحج کی آواز سے حج کا احرام
 باندھے اور سوس باج کو قربانی کرے مارور سے رکے واں والی کھڑم
 اوراد کے معنی میں سہا کر حاج کا عمرہ کا ہے امام حج میں سوال و بعد
 او دس دن دی الحج کے میں عمر مکہ و اس سے مالعہ کو بحالادی احرام
 صرف حج کی سب سے باندھے ان میںوں صورتوں میں واں سے اصل
 ہے کہو کہ کھڑ سولہ اصلہ البد علیہ وسلم نے احرام واں کا باندھا
 بھا اسکے بعد منع کھرا واد ہو پس اگر ارادہ حج اور عمرہ دو کو تیار کیا ہو ہے
 احرام واں کا باندھا مسطور ہے بواسطہ سب کے اللہ عز و
 اس باد العمرۃ و الحج فاسیر ہما لے و تقبلہما
 می و اعی علیہما و تبارک لے و تقبلہما
 العمرۃ و الحج و آخرتہما لہ تعالیٰ

معنی اسے اللہ سے کھوں ارادہ کرنا ہو میں حج اور عمرہ کا پس اسان کر
 ان دو کو محمد اور قبول کراؤں دو کو محمد سر او بدو کر سری او سر او
 رکب دے واسطے سری حج او کی سب کی معنی حج اور عمرہ کی اور احرام
 باندھا سے او کا حد اسکے لئے اور جو بعد ارادہ عمرہ کا کرنا واد ہو
 اللہ عز و اعی علیہما و تبارک لے و تقبلہما
 علیہما و تبارک لے و تقبلہما العمرۃ و آخرتہما لہ تعالیٰ
 اور جو صرف حج کرنا ہے یوں یہ کرے اللہ عز و اعی علیہما و تبارک لے و تقبلہما
 فاسیر لے و تقبلہما می و اعی علیہما و تبارک لے و تقبلہما

نوب الخ واحرم به لله تعالى به بعد مسكر مکرکوا سوب کمرکسب الله سبک
 لا سربک لک لک ان الحکر المعه لک والمک لا سربک لک نصی من حاضر
 ہوں امی خداوند سربس حاضر ہوں سربس کوئی سربسک ہوں ہوں حاضر ہوں
 محض سب لعلس اور محض سربس او ماوسامی سربس کوئی سربسک ر
 اس عمارت سربس کوئی لعلس کم کمرکوا اگر کمرکوا مکرکے اس طرح کمرکوا سربسک
 وسعدیک والحکر کلہ سربک لک والرحماء الذک والعمل الذک بالک
 الہ الحل لک بالک بعد الذک لک لک ما عفا سربسک
 لک سربس و دوسری جو بعد الحما کمرکھیں اسکے بعد جو دعا حاضر ہوں مکرکوا
 ہر اللہ سربس علی فکری الخ و فصل سربس لعلس الذک لک
 عظم و اسربس و سربس اللہ محرم ہر سربس و سربس دی و عطا می
 من الشکر کل سربس حرم سربس علی اللہ سربس لک و حرم لک الکفر و لک
 حد اصلی الذک علیہ سلم رورہ سربس سربس و دوسری وہ سربس مار سربس
 بعد و دوسری اور سربس دعا سربس اللہ سربس اسلک سربسک و
 الحکر و اعود لک من عصیک و السربس ای الذک ما لکنا سوب سربس سربس
 سربس احب او سربس ما لکنا سوب سربس سربس اور دوسری سربسک
 لک کہنا محرم ہو گناہ سربس کہ سربس سربس سربس اور سربس لک کہ
 صح کمرکوا سربس کمرکوا سربس سربس سربس سربس سربس
 اور سربس سربس سربس سربس سربس سربس سربس

فصل دوسری احرام کی سبب و مکر و حرام اور او کو حیا کی سبب

حاسا حاسو کہ جو صوف حاجی سے احرام باندھا وہ سب کر کو لیک کچھ اور صوف ہی حرام
 ہوگا اسے جو رتبہ ہی صحیفہ کر یا مار عجب سوا ب حب کر یا قس و مخور کر یا نسوس
 جگر یا سلا سو اکثر اساتذہ ہی ایک مال یا بہت ہی مال پور یا ماخ کسرا ستر بہ
 او کف کو دیا لکھا لکھ کر سے جو سودا کا کھما قسم جو سودا در صر یا صدی
 لگا یا مال کو جو سودا در صر سے دو یا مل ملتا صحیحی حالور کا سکار کر یا مال کو سکولانا
 جو کما مار یا اکثر سے دور کر یا اکثر سے کو صوف میں والہ اس میں سے کہ جو
 مر جاویں حب حرم کو کاشا اگر محرم سے مدنی سکل دور کما مال کو سکولانا لکھی کی
 یا کھلا یا ستر میں یا مد میں اسکا مال بونے یا قنا حب یا پستس یا کسی کٹر کو نصیر
 و صوف کو اور نا لے اس طرح کہ عجب بھی کی نہ مائی حادی یا بھکی ایک کتا ہو دو
 کمارہ ہی مادو کو کمار و سکولاکر کاشا یا سوئی ہی ٹانکا یا سداو ہو سکوا کسی اور عرصہ
 سٹی یا مدھی یا جو سودا در صر سو لگو یا جو بے طیکہ یا نہ میں بے لگ رہی یا مد و سلہ یا
 سیا کر اعر جو سودا در اور ڈالا یا نہ پر عسالی رہ کہہ کر سو یا نہ کر وہ اگر محرم
 نے غسل کیا یا واسطے طہارت کو کٹر او ہو یا مسواک کی یا اٹھ دیکھا یا مسانی
 یا مدھی یا لگو ہی ہی یا لوار یہ ملہ میں ڈالی یا رحم بری یا مدھی یا قنا لدا و دھرہ او
 او سردالا لصر داخل کرنے کد ہو لکی یا لٹ کر او ٹھکانا جو یا سا جسے ٹھہرے پیچھے
 یا اور مائی حالور کا سکار کما کوئی حالور دیکھ کما یا ٹھہرے ہو مائی خاص کو لوڑا مادہ کہا نا
 کما یا حصہ جو سو لگو مطلوب ہو گئی ہو یا مدھی ہی کھلا یا نسوس طیکہ جوں نہ مری ہی مال
 ٹو یا ہو یا موری حالور کو ملاک کما حصہ کو اصل یا پچھو جسکی سور کیشل چھر
 سو دھرہ یا مد ہو دیکو یا یا صدی یا حار مائی یا کوئی رس سر یہ کہ یا مدھی
 سب یا مدھی سے لکھ کر دیکھ لکھ کر ہی یا مدھی یا مدھی یا مدھی یا مدھی یا مدھی

او جن کا ماسٹیکو یا خار سے کہ وہ دل کے مسل سے پیدا ہوئی ہو اور اجرام یا سنی کو بعد
 حد صبر میں جو لوگوں کے خاص ہیں جس سے ہوا سنی ہو سے کمر سے کا نکسا سر کا اور کعب کا
 اس طرح کہ وہ بہہ کر کرا ہو جو کمر میں اس عرص سے وہ بہہ کر کھو کر ہو کا مسک حالہ
 اگر کھڑا اور سردا ہی میں آئسہ تھا ملک کا طواف میں ہو بد ہو کا نہ کھو لسا او اگر
 کر طیارہ جو سو کا نو سے نہ دسا او مقام ابراہیم میں مارہ رہھا حکمہ اصحاب مرد و کا نو
 دلوڑا د ساں صفا او مردہ کے نہ مدانا سر کا صرف ایک او گیل باو کا کھڑا او
 حص اور عاقل کے عاقل طواف الدما میں باختر کا ۱۴ دی الحجہ سے سس اگر اجرام
 نے سلا ہو ایک کھڑا نا لئی کھڑے ایک دن نا لئی دن برابر طواف عادت کی ہے
 نا حد رو در دن کو بھی رات کو او ما دا سے بعد قصد کر کہ نیکی مانگدن میں بعض دن
 کر کہ ہوا بعض دن با حاتم بعض دن ٹوٹی ماسر ما وہ بہہ ہو رانا جو ہوا ہی عام دن با مام ہر
 دانا کا اگر سردی مام کی ضرورت ہو سس ہو جو کمر سے ہو جسک کہ وہ مرد
 مانی رہے یا پوری حضور جو سو لگانی ماد و مر سے ہوا وہ سر رہ جو سو دار لگانا او لی
 آخر تک سرد ناں کر ہا ماسر گردن بالعل کے ال مد اٹا سے کی صبر میں بعد شہو
 نا کر پی جو لگہ غالب ہو جاو نا جو سو وہ کمر کھاسی ماما سوں مارچ تک سر مد اٹا نا العصر
 عد رکے صفا مرد میں سعی کی یا طواف کعبہ اور سعی صفا مردہ بعد ر سوار ہو کر گیا
 ماعرات سے فصل از عرب امام سی بھلے کھڑا مامرد لہ میں نہ ٹرانا طواف رات
 ہو ہو کا طواف و داع کر کا ما حال حاس میں کدانا لکھنا یاں مار ماسوں نا
 مانکنا کر کا ماما سوں با ہم رقی عمرہ العقی کو کر کے ماعور کو جو اس کی نظر
 نو سے داناواں صبر ہو ہو میں مارم ہے کہ ایک و مانی کر ہی اگر محرم میں مسک نا کا نو
 جو سو دار جو کھڑے کی کوہ میں باد ہوا سے کی صبر میں ہوڑی جو سو لگانی جو کھڑے ہو

ناکما کی صریح جو سو مادہ طائی ناسر نامو بہ رخصت میں کریمام دل امام راب ٹی ما ہی
 ناس سے رادہ جو میں ماس مادور کس ماناسہ مادے کے ماح کر سے لوصدہ دی
 برابر صد قطر کے مکرنا جو میں ہر ماح کے بدلے صد قطر یا حاسی اگر کسی صحت مکر
 قرانی کی برابر سو حاد کو کچھ کم کر دیو اگر مکریم جسم سے ایک مال بالائی مال اوکما سے
 مانا نہیں ہونے سے دور ہو گئی مادور سے کھلا میں جوں مگرئی لوہر ایک کر لداک
 لب ہر گیسوں صرا کر یس اگر جانب عدد کے سب دینی جو لو کفار دستمال
 کو احصار سے حاسی درانی کر سے حاسی میں صاع گیسوں چہ مسکسو بکود حاسی ہر دورہ
 رکھے او جو درانی کہ عنون صامت ہے ہو صرف حق مصلح کا ہی آب کامانی اور
 اسے ماں ناب داد دادی سنائی او او کی اولاد کو مگر بہانی ہیں مصلح کو مدد

فصل ہسری طریقہ ادا کرے عمرہ کے سال میں

اسے بہائی مسلمانوں حارم اسباب کو کہ عمرہ کسی میں احرام باندھنا اور
 اوسعی کر سکو درساں صفا اور مردہ کے پس جو شخص احرام کی جگہ سے ابر سوال
 او امام جم میں نصی میں سوال اور وعدہ اور دس دل دی الخ میں مصافحہ
 کہ سے اوسکو چاہئے کہ حسب سراططہ مذکورہ مالا عمرہ کی تکب دراں ماسخ ہوا
 اندھی او اگر امام جم کے ہوں لوصرف عمرہ کا احرام باندھ کر تکب کھانا ہوا کہ معطر کہ طرف
 وہ ہو جو داخل جہ میں جہ کی جگہ سے نہ معطر سم تک میں مل اور میں اور
 راق اور طائف کی جانب سب مل اور حواء کی جانب لوسل اور جہ معطر میں مل
 ہے اور ماں جہ وہ کی مساف کے لئے ہر چار طرف سب بچہ ہی ہوئی میں
 اگر طافہ دیکھا ہو سواری رسوا تر ہے سے او کے ہاؤن کمال ماحی اور اسکر

نو سو او اسعطا کرنا والا گئے رہے اور ہم دعا رہے اللھم انھن ہذا حرمت
 وحرمت رسولک محمد لچی ودمی وعطی علی السائر اللھم امی میں
 عذابک کوہ نعت سادل واخل علی میں اولیایک واهل طاعتک
 ونب علی انک اس السواب الرحیم یعنی امی اللہ بھن ہمہ جرم ہر ہر او حرم
 سول مرے کا اس حرام کر نو سب ہر او حل ہر او ہدی ہری ووح ہر او اللہ ماہ
 دے ہمہ محکوم عذاب اسے سحر حد او ثنائے نو مدوں اس کو او کر محکوم ووسول
 سہ او مدکی والوں او سے او حب کر مجھ کو ہر ہر حرم کر سوا اللہ ہر ماں سہ بھر لیک کھر
 او سحاک اللہ واخل للہ وکالا اللہ لا اللہ واللہ اللہ لکھ کر و دوسرے
 او اسے واسطے او امی مات او کل مسلمانوں کو لئے دعا مانگی سہرکہ معطرہ بطری
 سہ دعا رہی اللھم ارحل لے ہر ہر کر او اس لے فی دھا حل لا لیسوا اللہ
 دے محکوم اسس ہر او رو رہی دمی محکوم اسس حلال ہر لیک کسا سو او دعا ہر سوا
 ممکن ہو لو سہ ہر اسس لو اس اسات محکوم طہرین کھرا کسی کے ماس جوہر کر ال السلام
 سے مسجد الحرام میں اہل ہواو لیک کھرا سہ دعا ہر سے لسم اللہ واخل للہ
 و الصلو علی رسول اللہ اللھم افتح لی القواب رحمت وادخلنی
 فیہا اللھم لی اسعلک فی معامی ہذا ان تھیل علی سیدنا
 محمد عکملک ورسولک واک ہر حسی وھیل ہر کئی وبعصرہ نوئی
 و تصح عی و شہامی یعنی داخل ہوا سو میں ساہہ نام اللہ کو او سہ عرف
 کو ہے اور درود او رسول اللہ کے اسے حد اکبولہ می مرے لئو دروداری حمت
 اسی کے او داخل کر محکوم او میں اسے اللہ مانگا ہو میں مجھے حج اسگاہ کے حرم
 پہنچے کو او ہر سردار اسے کے کہ نام او کا محمد ہی کہ مدی ہر میں او سول ہر سے

اور ہم سرگواہی اور اسراف و معاف کرنے کے رسول اسی کو اور دور کرنا چاہا کہ وہ سرگواہ
 اور شکر کھے اللہ اکثر اللہ اکثر لا الہ الا اللہ واللہ اکثر اللہ اکثر اللہ اکثر اللہ اکثر
 کہو کہ وہ وقت دعا کو قبول ہوئے گا ہی سر یہ دعا یہاں ہوا اور اس وقت طواف اللہ
 اَبِ السَّلَامَةِ وَوَسَّاتِ السَّلَامَةِ مِنَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ السَّلَامِ حَسْبُكَ
 بِالسَّلَامَةِ وَادْخُلْنَاكَ اَسْرَارَ السَّلَامَةِ بِسَائِدَتِكَ سَهَابًا وَنَعْلَتِكَ
 نَاكِدًا لِحِلَالٍ وَكَأَلِ كَرَامِ اللّٰهِ مَعْرِدَتِكَ هَذَا لِعَظَمَتِهِ وَسَهَابِ
 وَمَهَابَتِهِ وَرَحْمَتِهِ مِنْ عَظَمَتِهِ وَسَهَابِهِ مِنْ حُجَّتِهِ وَعَمْرَةٍ لِعَظَمَتِهِ
 وَسَهَابِهِ وَمَهَابَتِهِ اَمَّا اللّٰهُ فَوَسَّاتِ السَّلَامَةِ بِسَائِدَتِكَ سَهَابًا وَنَعْلَتِكَ
 طَرَفِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ سَهَابِ
 کہو کہ اس کے گھر میں بڑی رکب والا ہو اور اس کے سہارے سر سبز ہو اور اس کے
 اور اگر اس کے والدی اموالہ مادہ کر اس گہرا ہو کی عظمت اور سرگی اور صفت اور رائد کر عظمت
 اور سرگی اور سکی حج اور عمرہ سے بڑی عظمت اور سرگی اور صفت سرگواہی طواف ہو بہر
 کر کے جو ہو کہ وہ اس کو بڑے کے معامل کر کے کہڑا ہو کہ اس طواف کی کرے
 اور کہے اللہ شہابی اَمَّا نَدَّ طَوَافُ نَسَفَ الْحَرَامِ فَنَسَفَ الْحَرَامِ وَنَسَفَ الْحَرَامِ
 سَمْعَةً اَسْوَابَ طَوَافُ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَعْمَرَ فَخَلَ بَعْدَ اَللّٰهِ
 میں جاہانوں طواف گہر عرب والی برکات معصات سہر و فخر اسان کر اور کہو کہ
 اور قبول کر اور کہو کہ اگر طواف حج کا ہی ہو لوط حج اور عمرہ کا ہی ہو لوط عمرہ مادہ کر
 اور اگر فعل طواف ہے تو کہہ کہو۔ بہر سہاسی حج اسود کے اگر دو یا تو کہو کہ
 ماریاں کے کاہوں تک اور شہادے اور یہ کہو کہ شہر اللہ واللہ اکثر اللہ اکثر
 الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَمَّا نَدَّ طَوَافُ نَسَفَ الْحَرَامِ فَنَسَفَ الْحَرَامِ وَنَسَفَ الْحَرَامِ

یم سکے واسانامہادسکی طرف اوتھا کر مابہ کو جو سے او کہو اللہم اسما بیک و
 اصد بیک و لیس بیک و دو قاع بیک و اشد اشد بیک و نصی ای اللہ جو سا
 موس اس عجز و کو اسما لایسوی سادہ سر سے او سج حاسی سے سری کناک اور
 یو را کر مسی سری عجز کو اور باعدا می کر مسی سری ہی کی سب کو بندہ سراساد اسما سویدھا
 کہو نے ہوئی حاد کا بندہ دھری لعل کے سجی کاکلہ کاکلہ مودہ ہوڑاے سوئی دھری ہاہہ
 کطرف سو طواف میں طلسا شروع کر سے بھلے میں پیر و من سلوان کطرف اگر دی ہوئی کر
 ملائے طدی طدی سرا و سائے طوی باقی حار سے اسے چال اصلی سے نور کر کے
 پہلے سر سے من سید دعا سر سے سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ
 و اللہ اکبر و لا حول و لا قو الا باللہ العلی العظیم و الصلوٰۃ و السلام علی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللهم امّا بیک و نصد بقا کناک
 و وقاع بیک و اساعا یسہ سیک و صدیک محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم اللهم لی اسئلب العفو و العافیۃ و المعافاة الذ ابعثہ فی الدن
 و الدنبا کا لا حورۃ و العورۃ بالحنہ و الخفاء من الناکر اسکے بعد وہ دے
 او اس دعا کو سر سے کرے اگر سے ترہا اما بی اللہ ما حسہ فی لا حورہ
 حسہ و و فاعداۃ الناکر اذ جلتا الحسۃ مع الا براد ناعر بر افعار
 ناکر العالمین اسکے بعد فعال عجز و کو کہہ اسوا و کا یو پر ہاہہ دیکر کہو اللہ اکبر اور
 او سکوبوسہ دی اگر ہو سکے لواد سکطرف ہاہہ اذ سا کر جو مہے سر سہ دعا پر صا عوا و سرا
 سیرا سر و کر کے اللہم لی هذا التبت سکت و لیس مہر مکت و الا کس اسل
 و صدقہ و انا عیدک و ابن عیدک و هذا مقام العائذ بک من الناکر
 لیس مہر مکت و کسر ما علی الناکر اللهم حیب الشا امان و سہ

فِي فُلُوها وَكَوْنَهُ النَّاسُ الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْعِصْيَانُ وَاجْعَلْهَا مِنْ الرَّاسِخِينَ
 اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ لَيْلٍ تَوْمٍ سَعَى عِبَادُكَ اللَّهُمَّ ارزُقْ لِحَدِّهِ لَعْنَةُ جَسَدِ
 اللَّهُمَّ يَا أَمَّا احْرِكْ رُكْبَتَيْهِ سَوَاقِ نَوَسَةٍ دَسَةٍ أَوْ سَرَا سَرَسَةٍ وَجَعَلْ
 اللَّهُمَّ إِلَى أَعْوَدِكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالسَّرْبِ وَالسَّقَانِ وَالْبَقَانِ سَوَ لَا
 حَلَاكِ دَسُو النَّظْمِ وَالْمَقْلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ اللَّهُمَّ إِلَى أَلْبِ
 سِرْصَالٍ وَالْحَدِّ وَأَعْوَدِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّاسِ اللَّهُمَّ إِلَى أَعْوَدِكَ
 مِنْ سَهْلِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ يَا أَمَّا احْرِكْ رُكْبَتَيْهِ سَوَاقِ نَوَسَةٍ دَسَةٍ أَوْ سَرَا سَرَسَةٍ
 سَرَا سَرَسَةٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ سَعَا مَكْرُوسًا حَتَّى مَسْكُورًا وَدَسَا مَقْمُورًا
 وَحَتَّى لَا يَصِلَ إِلَى مَصُولٍ أَوْ حَاسِرَةٍ لَكِنْ سَوَسَ بَاعَالِمٍ مَانِي الصُّدُورِ
 أَخْرَجَنِي يَا اللَّهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ ارزُقْ اسْلِكْ مَوْجِبَ
 سِرْصَالِكَ وَخَرِّجْ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَنَقِمَةٍ مِنْ كُلِّ قَوْمٍ بِالْحَدِّ
 وَالْحَاكِمِ مِنَ النَّاسِ كَيْفَ مَعْنَى بِمَا تَرْضَى وَبَارِكْ لِي فِي مَا
 أَعْطَيْتَنِي وَأَحْلِفْ عَلَيَّ كُلَّ حَائِثَةٍ لِي بِكَ خَيْرٌ مِنْ دَسُورِ
 يَا أَمَّا ارزُقْ كَوْنَهُ دَسُورًا وَدَسُورًا كَوْنَهُ دَسُورًا اللَّهُمَّ ارزُقْ طَلْعِي
 طَلْعِي عَرَسِيكَ تَوَمَّلْ طَلْعِي طَلْعِي عَرَسِيكَ وَلَا تَأْنِي لِي وَحَقِّكَ دَسُورِي
 مِنْ سَخَطِكَ مِنْكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْرَتُهُ هَبْشَةُ
 مَرْتَبَتُهُ لَا نَطْمَأَنُّدُ مَا أَكَلَا اللَّهُمَّ ارزُقْ اسْأَلُكَ مِنْ حَتْمِ امْتِلَاقِ
 مِنْ سَخَطِكَ مِنْكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْوَدِيكَ مِنْ نَسْرَتِي
 سَعَادَاتِكَ مِنْهُ نَسْرَتِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارزُقْ
 اسْأَلُكَ الْحَيَاةَ وَتَعْمِيرَهَا وَمَا تَقَرَّبُ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب

اللهم احسن عائلتي لا تموت ولا يها واحدا من جري الذنبا وعلموا
الاحقر اللهم اني عبدك واس عبدك وافقت تحت بابك ملهم
يا عبدك صدق لك من مدرك ارحم رحمتك واحسن عداك
من الناس نافذ في الاحسان اللهم اني اسئلك ان ترفع ذكره
وتضع وسره وتصلح امره وتظهر قلبي وتصور في قلبي
وتعير في ذنبي واسئلك الله رحاب العلي من الجنة ارض برعام
اراهم كطرف طير عاثر صابوا والتجده ومن معام اراهم مصلبي
مكرر اس معام اراهم كي ماركى كلبه - وناں دور كه ماركى
سوره اطلاق او فلكا كس سايه ادا كرس اور بعد ماركى به دعا
اللهم انك تعلم سرى وعلا سى فاقبل معذرتى وتعلم حاجتى
فاعطى سئالى وتعلم ما فى نفسى فاعصم لى دنوبى اللهم اني اسئلك
اعمالا سارى لى وهما صادقا حاجتى اعلم انه لا نصيب لى الا ما كتب لى
ذرى لى ما قسم لى ما ارحم الراحمين لى اموال لى حنا او طاهر
مرا اس مول كره مراد او لى حنا او طاهر لى لى حنا او طاهر
اور لى حنا او طاهر لى حنا او طاهر لى حنا او طاهر
مخس اماں جو لگا رہے سرے دگواو نفس سماحنا كك حان لى حنا او طاهر
مخس سرى حنا او طاهر لى حنا او طاهر لى حنا او طاهر
صا سدى سايه اس صر كى جو سرى مست مں ركهى لى حنا او طاهر
ماد رحم كره سالى - بهر سرى مرم رعاو سى او بهر سرى كثر ايك مں بارم
لكر جو سرى لى حنا او طاهر لى حنا او طاهر لى حنا او طاهر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

من لك ترجمه ايت انت الوهاب اللهم ما في في سمعي وبصري
 لا اله الا انت اللهم ابي اعوذ بك من سلب الله لاه الا انت
 سبحانه الى كتب من الطامس اللهم ابي اسود بك من الكفر
 والعصر اللهم ابي اعوذ برضاك من سخطك ومعافاك من عقابك
 واعوذ بك من ان لا يصح ما عندك انت انا عبد على حسب
 ذلك الحمد حتى رزقي اللهم ابي اسلك من خير ما تعلم واعوذ بك
 من شر ما تعلم واسعك من كل ما تعلم انا عبد الله العبد
 لا اله الا الله الملك الحق المنان محمد رسول الله الصادق الوعد
 الامان اللهم ابي اسئل كما هديني لا سلا من لا سري عيسى
 حتى يوفاني وانا مسلم اللهم اجعل في قريتي وفي سمعي وبصري
 وفي بصرى نور اللهم اسرح لي صدرى ولسنى امرى واعوذ بك
 من سرور سوء الصدر وسوء السوء الله العبد اللهم ابي اعوذ بك
 من سوء ما يلحقني النهار ومن سوء ما يصبى لي الليل يا ارحم
 الراحمين سبحانه ما عندك حتى سادك يا الله سبحانه ما ذكرنا
 حتى ذكرك يا الله سبحانه ما سكرنا حتى سكرت يا الله سبحانه
 ما أضلناك حتى أضلناك يا الله اللهم حسب السالكين ورسول
 في قلوبنا وكره السالكين والعصيان والعلما من الراسدين
 اللهم في عبادك يوم تبع عبادك اللهم اهدني ما يهديني
 بالتقوى واحم لي ما لا احقر ولا اولى اللهم اسطع عليا من تركك
 وترحمك وفصلك ورسولك اللهم ابي اسلك النعم المعظم الذي

نے کہ تو سبھ طواف کرے جا کعبہ کا سب ما ا کلام لریو کمر ساسہ رای الدلعالی
 کے طے میں اوسکی دس راناں اولیٰ الیٰ میں سب سبکناں ا
 لشد کی حالی میں دس دھ عہد الدس عمر سے واس ہو کہ ساسی سولی اصل الدلعالی
 وسلم سے کہ جس طواف کنا کعبہ سرف کا ادھر مقام اسم میں دو کب رخص
 نو ہو گنا وہ سبھی باند آ او کئی مو سے رد کر طاع ریدی میں وار سوا کہ جس طواف
 کنا کعبہ سرف کا سب سرف سے دنگا اوسکو الدلعالی مدے سرف طواف کو لو ارا د
 کرنے دس ردو کا اولاد حضرت اسمعل سیاد فرما سولحد اصل الدلعالی وسلم لی
 کہ جس طواف کنا کعبہ سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب
 کے سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب
 طواف کرنے میں عرس محمد کا اولاد آدم میں لوک سرف سرف طواف کرنے
 میں کعبہ سرف کا اولاد فرما تو سبھی با او طواف کو کر سے کلنا ہو لو الدلعالی
 سے دریا میرحب المھی میں داخل ہو کر کلنا ہو سس سکے طواف کرنا ہو لو دریا میر
 رحمت الہی میں عوطہ کھانا ہو او ہر قدم رکھی رہا سو گناہ دو سو میں اور ہر قدم
 اوٹھائے رہا سو سبکناں لکھی حالی میں او جنکہ طواف کر کے مقام ارا سم میں
 ہو کھانا ہو لو الدلعالی سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب سرف کا سب
 انک فرسہ ساسی اگر کھانا ہو کہ اب نو اگلی علقو کا دھماں رکھ اور میری چھل گنا سب
 مجھے گئے رواں ہو کہ جس رسولحد اصل الدلعالی وسلم کھیں ماسر سرف لشف
 لاسے ہو لو سب علقو سرف با وہ رحمت اور مرعوب انکو طواف ہو باہا سب سرف
 کہ جس عہد ہو سکے طواف کر کے سرف سب سرف جمع کرید جو مقام کہ ہر دناں
 صحیح واسطے مولد دعا کے دریا ہو سب میں اول سب میں حاضر ہو کر علقو

دیکھا ساتھ دعا مانگے دو مقامات پہ پہلے اول صوف کعبہ سرف رطیر سے
 دوسرے حجر اودا ہاں حصو صاود و سر کوفت مسر سے طرم کی ماس آدھی ب
 کو بھی مہر اب حب کی ریب صحیح کو ماحوس حطیم میں حبیب رکن مالی کی ماس
 سالوں سال ر مالی ادھر اسود کے اسوس مطاف میں باب کعبہ کے
 سامنے بعد طواف کے یوں مقام ابراہیم کی ریب صحیح کو دسوس چاہہ ررم
 ر عروب آفات کوفت گنا یوں چاہہ کعبہ کے اندھار کو یوس اوسو کی
 د ماس روال کوفت مابہں صفاد مرودہ ر بعد عصر کے خود یوس د ماس
 مسر سلسلے کے کوفت ہر کھو اوس مقام کے سعی کوفت صدر یوس عرفات ر حب
 کے ماس مابہ ہر طرف عروب آفات کے سولہائوس ماس انک ماس سجد
 صف کی دوسرے مہر اب ر بعد کنکریاں مارنے کے سر یوس مرد بعد میں ہمار
 مسر الحرام کے ماس صحیح کوفت الکی سوادا حصر حد کھہ اکثری میں جمعہ کی سب
 کو مقام سلا دسرف میں دوسرے کو دن دار الحمرن عار نور عار را اور عار
 مسر سلا میں ادھل الی ماس رہی دعا قبول ہونی ہی اگر امام حج یوں دو عمر
 کنا کرے میں عمر و نکالو اب برابر انک حج کی ہے احرام عمرہ کا سعم سیماد سیمز
 ہو ماس میں کوں ہے کراہہ حمار کا سہراد ۶ ر یو مابہ صد نادمی بدل حالی میں
 اور رور انک دو عمر کنا کرے میں عرص حب مک وہاں رہے وہ کو عیب
 جانے ادھر جو کھہ ہو کے عباد کرے فقط **باب چوتھا**

فصل پہلی طریقہ ادا کرنے حج کے سال میں

حج کہہ میں احرام بادھکر و فوف عرفات کرنے لو اکال حج کی ریب کے ساتھ

ادهدسا لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك له الحمد يحيى
 ويميت وهو على كل شئ قدير اللهم اجعل في صدي نوراً
 وفي سمعي نوراً وفي بصري نوراً وفي قلبي نوراً اللهم اسر حلي صدي
 ولسر لي امرئاً واعوذ بك من وسأوس الصدور تسلب الامر
 وعداى الصدر اللهم اني اعوذ بك من سر ما ينجي الليل وسر ما ينجي النهار
 وسر ما ذهب الوباح وسر ما يوق الذهر بها اسأني الله بحسنه
 وفي الآخرة حسنه ومساعدات الناس اللهم اني اسألك من حسن
 ما سألك فلا تسأ واعوذ بك من سر ما يسعداده منك صلى الله
 عليه وسلم ربنا طلما انفسا وان لم نعصر لها وترجما لكون
 من الحاسر رب اسر لي محلي مفهم الصلوة من درسي لها ولعل
 دعاء ربنا عسر لي ولو الذي وللمومنين يوم يقوم الحساد في
 ارحمهم ما يحجر بها لي صعبا ربنا عسر لها ولا حواسا التي سقوا
 بالانما ولا تجعل في قلبي عللاً للذن اسو ربنا انك
 روف الرحيم ربنا انك اب السميع العليم وبك علما انك
 اب التواب الرحيم لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم انك
 عالم ودي مكاني وسمع كلامي وتعلم سرى وعلايتي ولا تخفي
 عليك شئ من امري وانا اليك اسئل الصلوة المسعفة المسجدة
 الوحل المسفون المعرف بدينه اسئلك مسئلة المسكين
 واسهل لك السهال المذنب الليل واغويك دعا والخالق
 المريد من صعب لك رغبة وقاصب عساه وتخل لك حسنة

ورم غمزل الفہ اللہم لا تجعلہ سدا علی مد عاکل سفا وکن لی سرف الحما
 نا کسر المسؤلین ونا کسر المعطلین نا اکر حمر الراجس والمحد لد سرب
 العالمین حب آفات عروب ہولندک کہنا ہوا امام کے سامنے دنا سہل
 اد سرب او عسا کی مارا نک ومنس ملا کر مرولہ میں سرے اور اس کو ساد
 الہی میں مسؤل سے مرولہ ایک مقام ہے مسا اور عرفات کی سب سے مقام
 سر حمر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سب معافی ہی اعدا ونا کسر
 اللہ حل ساد نے قول فرمائی ہی حب صا وں ہولند سر میں سرب عا
 ٹر کر کھا سرب الحرام کی سصل جسکو حل فرج ہی کہیں میں ساد ونا وکہا ہوا
 لندک او سرب او د و سرب میں مسؤل ہوا دنا سہل ہوا کر قرب طلوع آفات
 نک دعا مانگا رہے کہونکہ سہ مقام ہی محل احاب دعا کا ہوا دنا ساد
 ونا ما ہے فاد اقصہ میں عرفات فاذا شرف اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 لے سرب ورم عرفات سرب اس اکر والد کہوردک سرب الحرام کی خلیہ دعا
 ٹر ساد سرب اللہم نجی المسؤل الحرام والند الحرام والسہم الحرام
 والرکن والمقام بلع روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم مسا
 اللہ والسلام واد حلکاد اس السلام واد الحلال والا کرام
 ہوا اسماں ماسر لکراں حولی حولی وناں جس نے اور او کو وکو راک صاف کر کر
 اسے ماس رکھے او سا کو آو سے حب ماس ہونے کو ملا ورف ساد لکرا
 لکر حمر العصبہ کے قرب ساد و جسکو ٹر اسطان ہی کہیں میں اور جو مکہ ہی
 حاکم موٹی سا کر کوہ سر رما ہی اور عاصدہ مانچ کر مارا دے سب میں سرب کرا ہوا
 کہ ساد ہی طرف او مکہ لکرا ہاں طرف ٹر سے او اکہ ایک لکری انکو ٹوٹی

سب بر کنکر سجاد کی او بگلی کے رو سیا الر سب اسو کو جو کر جانکا
 مو حکی میں لیکر سامہ الد اکبر کے اسعد سامہ دسا کر سیکے کہ سعدی اعلیٰ کی نظر
 آوے اور بر کنکر کے سامہ بہ دعا ٹھے لیسر اللہ اللہ بر عما للسطا
 و مر صا الوجل اگر و کنکری او سر لگے ناو کے و سب کجہ کم میں سامہ نور
 سے حارٹے لو سر و ہا و سکی عمو ص اور لگا وے او سلی کنکری سسکی ہو کر
 لیسک کھا مو فوف کرے او کنکر نو کو حرا ب بر سی او مٹا کر دے کو نکہ جو
 کنکریاں ٹری ریحالی ہیں و مامعول ہیں اور می معول کی کنکریاں و سب او ہا
 لیا نے میں او و ناں سے سو ری و در سٹ کر فیلہ ریح کٹر اہو اور جو دعا حاسے
 سو مانگے ہر اسے ڈرہ را کر قربانی کرے لیسک امام حج میں فرمائی گوا سٹے
 جگہ معص ہو عالی ہیں و ناں کرے لو ہر سے مکر نصف مال سواک مالک
 او دسہ ایک مال سے دو مال یک او اسیر ایک کو ہی آتا ہے و حج کر سوسیلے
 بہ دعا ٹھے ہر اقی و حہم لیلی للدی فطر السملو اب و لا و ص خدفا
 و ما انا من المسرکین ان صلوا ئے و نسکے و تحای و معالی للہ رب
 العالمین لا سربک لہ و ربک لاک اعر ب و انا اول المسلمین اللہم
 فعل می هذا الشئ و احعلہا فربا کو حوک و عظیم احر ی علکھا
 اگر معدور فرمائی کا ہوں میں بدور سے دسویں ما حج سے پہلے او سب بعد امام
 لیسر لی کے رکھو اسکے بعد سر مٹا وے ما مال کہ او سے حسا عمرہ میں سال
 سو حکا نہ کڑی بدیلے او او سدل مکہ معظمہ میں جا کر طواف الر بار کر کر سا کو
 لوٹ آوی لو ہر سے کو نکہ جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و الساہی
 گناہا ہر با سو میں ما بر سو میں مالک و ناں بدے گناہ سو میں ما بر سو میں

حاکم بعد ہمارے طہ کے خطہ سے اور دنا سو کر چلے حمر اولیٰ یعنی چوتھے سلطان
 بہو تھی جف کو ناس ہی بد سو رسالوں سا گنگرماں ماری بہر بہور آگے رہ کر
 قتلہ کی طرف ہو کر کے بعد کسے اور دوسرے کردعامانگے صبی و میں سو ہر
 وراں سہرے کی مس آ میں رہتے ہر حمرہ الوسطیٰ ر جسکو محمد سلطان کہی
 میں اسکے بعد حمرہ العصبی ترا کر ولسا ہی کر سے اور دعامانگاہو اسی مقام اور
 سر بار ہوں مارج بعد طہ کے مثل کناروں کی سوں حلدہ کنگرماں مارا اور سہل
 مکہ معطلہ کو حلا اور سے وہی مصائفہ میں یہ بھڑ بہہ ہو کر سہوں یا حکو بعد
 گنگرماں یا سکے اور حویں لغالی و مانا ہی قس کی بھل بی کوئی فلا اصر عکس
 لس تو شخص ملد ہو کر سے دو دن میں لس میں نماہ ہی اور سہوں دھو لا
 اصر عکس اور خود کر کے اصر لو ہی ناہ میں ! میں آئی سو کوادی جھٹ
 میں ہوئی در مقام کر سے کہ سو لحد اصلی الدعلہ وسلم نے وناں و نام کہا ہے
 اگر دسوں مارج طواف الریاب اور انکا نو ورو ہو کہ ما ہوں مارج اگر ادا کر سے
 جب طواف الریاب اور سعی صفا اور وروہ کے خارج ہو الوج نور ہو گا اگر حج سے
 پہلے مدہ سہرے لگنا ہو لوساں حاکم کا کر سے ورنہ گہر بوٹے کو ما ہو

فصل دوسری ریاریاب مکہ معطلہ کے بیان میں

حاکم اچھے کہ مار کر باس الد سہرے کی اندر سہرے سے اسلئے واسطہ
 داخل ریاریاب کے دوا کہہ سہرے کا سالی میں حد مدہ یعنی راج کی اول
 جمعہ اور مریا ہم کو ہر احسان کو ما رمضان کے ال جمعہ اور مریا ہم کو ہر
 مع الاول اور محرم اور ۱۵ اور بعد کو کہو لا حاکم ہوا احاب عام داخل ہو سکی

ہوئی ہے اسکے سوا امام جمع میں جو کاس آدمی سہو کر ماس کرنا ہوا
 میں ہوسب اللہ کی کچی بردا فی کس ایک مال لیکر ماس کرادیں جو میں
 حال صد کرے اور حاکم کا لو حاکم ہے کہ کمال عاخری اور انکسا سے لوہ اور
 اسے عاخر رسا ہوا ہے اور ہاں سر رکھ کر داخل ہوا وہ عاخر ہے رب آدھلی
 مدخل صدق و اخرجی فخرج صدق و اعمل لے من لدن سلطان
 دستور اس کو سر کے نوے سے ہاں سے کو چلا جاوے اور گساھا اور
 اور دس صاحب کس طرف بد سکے اور نہ دلو اور کی جو لہو دنی اور دس کی صفائی اور
 کائناتی قطع دیکھی میں مسعود ہو کہ وہ حکمہ مہاس عظیم اور مکرم کو لا لویا
 نہ اس ماہر دلو ای رہی و ناں لعل بڑھے اسکے بعد دلو اسادھا
 حاکم کہ لکھ جاسک ہو سکے رو دے اور آمر میں اسو ماسو کی حاجی صطرح
 کہ امی حرم طار لکھا کم کاسو کسی ماسا کے آسمان سر حاکم اور و کر
 امی خط کو معاف اور دے سر حاکم کو لوں اور سو نو کی ماس لعل بڑھے اور جو عا
 حاکم ہو مانگے ہر اور صطرح ماصطلاحام اور کے ساتھ ماس سر پہلے کاکلا
 کو اور دے دار بند کھنکری اس ماس میں صاب سول مکرم صلح امام عرب
 نہ دلو اور ہی ہوا و صرب ماطہ الرہرا استھکہ سدا ہو نہیں اور کی ولادت
 ام ایک نہ لکھ لکھا اسر طواف سر ماس کا ٹرانوا اور اسکے ماس ایک
 ماس بنی کار لہا ہے جسکو چکی صرب ماطہ ربرا کی کہیں میں اور اسکی سہل اور ماس
 صرب کے دھوا و عباد کا مقام ہے دو کتب لعل بڑھ کر نہ و عاثر ہے
 اللهم الی استعالم بالصعبہ الرہری داود لادھا الحسن الحسن
 سر امود ناو سر صمد و سر ناو لہم بالصالحات اعمالہ اللہ یسر لہ

اودعبد هذا الخلف السرف من ثوم ساهدا الى ثوم العمة خالصا
 مخلصا بهدا ان لا اله الا الله وان محمد عبده ورسوله والعالمه
 مولد سي بلى الله عليه وسلم به مكان مكلف وودد خد كاسي بها الي منس
 هي ۱ كے حد من عن مقام سلا وسرف رانك وه لكر كا او وسر علاف سر
 را بوا او گرد او سكه ورس فالس كا بواو مكان من صا روعمر ۱ راا من
 و كعب ما ركر راب كرے او بدعاثر هي اللهم في سلا المصطفا
 ورسول المصطفى وامسك على وحي السما طهر ثوم ساهدا مكل ووص
 ساهدا عن ساهداك ومحسد وامسا على الشئ والحما
 والسوف الى لعانك باد الحلال والا كوا مير الله ساهدا الى اودعبد في هذا
 الخلف السرف من ثوم ساهدا الى ثوم العمة خالصا مخلصا اسهد
 ان لا اله الا الله واسهد ان محمد عبده ورسوله والعالمه ۱
 الوكر معروف مكان الككر به مكان محصر كوح ران من هي او سكه انك كو من
 رده كا دارا بھاے او كچه لسج رے رے الوكي اوراا من مكان كے
 ماہرا من دو سزدولون طرف كی دیوار من مصوب من انك حجر مسكلم سے صر
 صلا البدعہ وسلم سي سلام او كلام كبا بھاو وسرا حجر مسكلم كی كسی
 سرف كا سااں هي ۱ سكي بار كرے او بدعاثر هي اللهم كلب
 لي يا الله عدل ران وعفا من النار امسا من العداا
 وحوارا على الصراط ولصا الى الحما وعامه الى الحروف سي مسكلم
 مومسا ولفظي بالصا الحسن اللهم لي اودعبد في هذا الخلف السرف
 من ثوم ساهدا الى ثوم العمة خالصا مخلصا اسهد ان لا اله

[illegible]

نو سید رہے کہ یہ قبرستان ستر سے ماہر کو سہ سال اسرق میں دس سال
 وہاں کے واقع ہے جو سکل را کے میں اسکی راحاطہ میں امکو راحاطہ کے
 دوا میں طرف مرآل اعلیٰ قاسمی کا ہوا اس میں سید احمد قاسمی نوالہ کربا
 السی صاحب کسرا حضرت خواجہ ابو عثمان ثارلی کا سہیجھے اوس میں سہا میں
 صد با صفا او مانعین مقبول با گاہ عالمین میں سید با عہد اللہ اس ستر
 وسید با عہد الرحمن اس الوکیر صدیق وسید با قاسم اس سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سید با عہد اس اسید وسید با طاووس وسید با عہد اللہ اس عمر اس الخطاب
 وسید با الوحدور وسید با حبیب اس عدی وسید با عہد اللہ اس کرر وسید با سہیل
 اس حبیب وسید با عہد اللہ والد حضرت الوکیر صدیق وسید با عہد القاسم اس سلام
 وسید با عہد اس باح وسید اسعماں اس عہد وسید با السماء سب الی کسیر
 وسید وسید حد الکبریٰ وجہ سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت آمنہ والدہ
 سید با صلح وسید سہبہ وسید با امام احمد اس حجر السی وسید با عہد اللہ اس
 اسد الناعلی سید باح لدی سید با امام عبد اللہ اس وسید با امام مسری وسید با سید عمر العزلی عمر
 او اس کے علاوہ سر نا اولاد عارفین و فیہ اس اگرچہ اس سب حضرت اسکی فردین کے
 اسان بالحق معلوم ہیں لیکن اہل مکہ نے کمال حق سے بعض حضرت اسکی
 فردین کے اسان ساد سے میں اس سب کوئی سمجھنا اودہ کرے رہا کالو جاسی
 کہ جمود کے رور ویاں حاو سے اد احاطہ سرو لی سے رہے یا سو کر اند داخل ہوا
 اسد عارفی السلام علیکم یا اہل الصور لا الہ الا اللہ اہل
 دار قوم مومنین اسم السائفون و نحن النساء اللہ تعالیٰ بکم
 لاحقون السرو بان الساعہ امۃ لا یرب فیہا دان تبع

منسحب فی القوس اودعت عند کفر سہادۃ ان لا اله الا الله وان
 محمد اعدۃ ورسولہ والعاقبۃ اور اسکے بعد جو کچھ ہو سکے وہاں سے
 ماسورہ اخلاص او آ الکبریٰ ربکراوں سے کی ارواح کو مجھے اسکے بعد ماب
 کرے حاج ام المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ کی حکایت حسب المعنی کی حدیث ہے
 او یہ وہاں ہے السلام علیک یا سید ما یأخذ فیہ الکفر فی السلام
 علیک یا روحہ المصطفیٰ السلام علیک یا روحہ المرصیٰ رضی اللہ
 تعالیٰ عنک یا رضا الحسن الرضا وحمل الحیدر مکرر و مسکب
 وما وال اودعت عند سہادۃ ان لا اله الا الله واسمہ ان محمد
 اعدۃ ورسولہ والعاقبۃ ہر بار کرے حضرت اسم کی اور یہ کہ السلام
 علیک یا سید ما اسمہ یا ام المصطفیٰ السلام علیک یا ام المرصیٰ
 رضی اللہ تعالیٰ عنک وارضال احسن الرضا وحمل الحیدر مکرر
 مسکب ما وال اودعت عند سہادۃ ان لا اله الا الله واسمہ
 ان محمد اعدۃ ورسولہ والعاقبۃ ہر بار کرے حضرت فاسم اس
 سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور یہ کہ السلام علیک یا سید ما
 فاسم ان رسول اللہ السلام علیک یا اس حسب اللہ السلام
 علیک یا اس سی اللہ السلام علیک یا ام المصطفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنک
 وارضال احسن الرضا وحمل الحیدر مکرر و مسکب وما وال اودعت
 عند سہادۃ ان لا اله الا الله واسمہ ان محمد اعدۃ ورسولہ والعاقبۃ
 ہر بار کرے حضرت سید الرحمن اس کو مکرر صدق کی اور مجھے کہ السلام علیک
 یا سید ما عند الرحمن اس الی کلکم الصید لی اکر جلعہ رسول اللہ

السلام علیک یا اے صدیق رسول اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیک
 وائر صاگ احسن التہی وحل لحنہ صرک و ما واک او دعب
 حمدل سہادہ ان لا الہ الا اللہ واسہداں محمد اعدہ و سہولہ
 سوا عدا سے سے عرص ہر اک کی راب اس طرح کرے ۛ

فصل چوبہی مکہ معظمہ سے رخصت ہوئی کی سیاق میں

جب حاجی ان سے اب سے فاع ہوا و صدقہ ہر کا کہ سے لوجا سکر حرم ہر
 جا کر آت مرم جو سہر ہو کر سحر او مالی بطور سرک ایسی سہر ہوا و مام دل بر افر
 الر سر کا حاصل کرے لوسی مصافحہ میں ہر سب طواف الوداع کی کر کے طواف
 سب اللہ کا نادا ب مام کرے او کلیات رخصت کے رہاں بر لاو سے اسکی بعد
 مکر م سہر ہر اگر اسامہ او دھار جہا کو لدا کعبہ پر کہے ا دسی تاہم کو
 وار کی جو کہ کطرف رہا و حرا و ردہ کہ کا اس طرح تاہم میں لکر جسے کی علام
 اسے افا کا داس لکر کر مصو معاف کر ایا ہی و ولایت کما عسواے او استعفا او دعا
 و کلمہ لوحہ اور دودر سے ہر و دا کی جو کہہ کو لوسہ دی و حواجر سو دیا ہی و اسے
 او اسے ماں باب دست اسکا کوا سبطے مانگے ہر حجر اسود کو لوسہ دے کر رخصت
 سو د کہہ ہر لک کو سہر سو دیکھا ہوا اسی حدائی بر انوا اولہ ما دل ہر و ار
 اسے اے سو ماہر آئے طواف حاضہ او حدہ علما فانی رواج میں ہو سکی
 و حواسک سیکے سکیو کو حرات کرے او سہ سچے ہر السادہ کماں رخصت
 سو کا کہ ایک پستہ کے دست ایک لاکھ مسہ کا لواب ملو او اسے معلوم او مرغی کو
 وعدہ اسی دست کے دلوے کا و ان کو نو نجا و سا موح لواب عظیم ہو کو سیکہ ہو لک

حاصل حد او حدوں کا حد کو من گزرونی سئل اسی ملا کسی عرب کو نام کی حد
 کرنا چاہئے تو فی صراحی ایک مال مری کو جو اگر کرے وہ حاصل مریام سئل والکا
 اسی سانی سو لکھ دینگے جو در بہاد سئل ہر یک اس کے مریامی ملا کرینگے
 ص بکا جو دا سو جو اسات حاصل او مرد ہر ماہ ویکم محو کو کو در ادکھ
 ہر کا سئل اب مریم تریہ علاق سرف کھ کا او حد قسم کی تسبیح سئل تسبیح عقیق
 تسبیح بد تسبیح کو کا تسبیح ہوں تسبیح حرمہ تسبیح لو اسی ہمراہ لاو تو اگر آدمی طاع اسل
 ہو جاھے مکہ سو دشمن ہوں دشمن ہلساں تو وعلک مصری ماسراں مری مصطلک
 عطر اسسول کا آہ سائے رس جا مری کی مری ماساں انکو ملاوہ حد قسم کا کٹر
 فرا سسبی حد سو سے کو رس طلائی کام کو او عدل سو سمر مع کو اد سے
 او ہر کے ہول حرمہ سے ہر سب حرمہ ہر سب عجب ہولی میں او عسی ما
 حد و سائلی او کسی ہر میں دس سب میں ہوں اسکے سہ اسے دو سب
 آسماد عرب و انا سے کے واسطے جو مخالف ساساں حرمہ کٹر لاو یا پچواں

فصل بہا و مسائل بار شریف اور مسجد سوی کوساں میں

نوسدہ رہے کہ جو شخص حج کو واسطے مکہ معظمہ میں جاو او سر راہ کے ہر بار
 کریم و صدق اس حد سے سو لکھ اصلی الدعلہ و سلم کی کو یک اس حد کو معامل
 کوئی حد اعلیٰ او سعادت عظمیٰ اہم ہے او اسکے مسائل احادیث معتبرہ و احادیث
 میں جو اس حد سے بطور احصا رساں کٹر حالی میں فرما سو لکھ اصلی الدعلہ و سلم
 میں سرائے مری و حب لہ سفا عی سے جس شخص نے بار کی مری
 قمر کی واحد ہو گئی او کوئے سعادت مری ماہ فرما میں بحم و سرائے قمری

بعد کوئی کمال گھس اسی طرح حاکمی جسے کہ و اس کو ہی سر
 بعد وفات سے اس کے کہ ، لی میں ا فرما کی سامانی معہدا
 کاں فی حواری قوم انھما میں ہ کرے سری اسکو مقصود صلی
 حلوہ و ن صاب سرے مسما میں ہو کا او فرامان را دقتی کہے
 کہ سفعاد و سہمدا جسے ماب کی سری سری کی نو سو نکامیں اسطے او سکے
 سفاعہ کر موالا گوان الا فرامان حج لی مکہ ہر قصد لی و حسا
 گیب لہ حکماں میں و مٹاں جسم کہ کنا حروف مکہ کی اور یہ مصادکنا سر ج سجد سری کر
 نو سکے حاتمیں واسطی اسکے وج مقبول او فرما و صلی فی مسجد فی اربعین
 صلوٰۃ لا یعودہ صلوٰۃ کسب کہ مراءۃ من الباء مراءۃ من العذاب
 و البقاء یعنی جو شخص سری مسجد میں طالس ماس سرے کہ ماعد ہو او میں سے
 کوئی مار لکھا جائے اسکے لئے محاد و روح سے او عذاب او لعان او فرما
 صلی خائنی را ہر الا نعمد حاحہ لا یسرا سرائی کماں علی ان اللہ کہ
 سفعاد یعنی جو کوئی او کا سری ماب کو اسطے کہ او سکے سوا او سکے او کوئی
 حاجت ہو نو سر حاد و نکا محیر کہ میں او سکی سفاعت کروں ہا نو مقام عو ہو کرا حقیر
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی امب عاصی کے حال برکنا کھا سفعب او عسا
 سند دل فرمائی ہیں کہ کسب ضرورت ماب و صلی اظہر مطہر کی ہر شخص ماب
 کر سوا نکو امی سفاعت خاص کا اسد وار کھا او رہا کر موالسکی جس میں بنا
 تو اب حج ہمد کا اور فرما کہ حرا او سکی جب ہو ہر ہم ہر وہ حانق اسکر موسس الزک
 کے دلکو جو سی او روح کو مائی کوں ہو دے او جو لوگ حج کر کے نصرت ماب
 سرف کر طے آب میں او مکی واسطے کنا صحیح گناہ ہو حاحہ فرما سو لحد اصلی اللہ علیہ

لی میں حج و عمرہ کرنے سے فقہ حنفی حرج کرنا اس کی سرسختی
 اوس نے ظلم کیا محسوس مقام عو کر سکا جو اس سے بڑھ کر
 مات کر بی والے کے حق میں انصاف سا دل اس نے حرم ظلم کیا
 مالہ سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کرنا ساو س میں ای سائب لگانا
 اور ماو ما میں احادیث میں اسی لہ سے صحت صحت صحت صحت صحت
 نے جس شخص نے سری ام میں سے معدودہ سہری مات کی جس میں
 واسطے اسکے کوئی عدل نہ ہو جو حاضری کہ جب ساج رو حشر نے ورا آکا
 کوئی عدل قبول نہیں ہوا امر رس کیا یاں کی کیا صوبہ اد سحاب ما کی کیا اسدی
 العرصہ جو شخص رہا نہ صرف سہی مجرم ہوا اسکا کہیں نہ لگانا نہیں رہا علاوہ اسکے
 فرمانا سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے کیا سہرا اوس نے قصہ کیا سہری
 مات کا اور سہرا ہوا مسیعی موی میں نو لکھ جائے میں واسطے اسکے حج
 مردہ او حراج مردہ کی ہم سہرہ کہ جب اسکے لئے واجب ہو جائی ہو ہو مقام عو
 او فکر کر سکا ہی اچھو شخص صحت کرنا کی رہا سہے بعد حج کی سرف ہوا و علا
 گنا عظیم اور یہی ادبی کے اوس شخص نے دو حج مردہ کو اب او آخر کو صحت میں کیا

فصل دوسری میں ہو کی ابتدا ہمارا رعنا ربہ ہوا کے مال میں

نوسد رہے کہ جب سہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوا حکم ای کے کہ سہرہ
 سے عورت و بانی اور مدہ مو میں رہنا احسا کیا اٹھے اور سہرہ یا سہرہ یا سہرہ
 ایک سہی کی سادالی او اب نفس نفس بعد اس صحا ناک کے اسکے کام میں سرک ہونے
 ان سہی کی دیوار اس نے کچی است سے ہوا اس او جب حرمہ کی ساحول ہوا سہرہ

سجدہ ہوی کی حب سے ادباً سالانہ سلطان مسلمان حاکم کے اداسا لے
 سہہ انکرا حرم میں حجر سرف کے سنک مرمر کا دوسرے مانا جو اسک موجود -
 ا حالی اسی کرد حجر سرف کے لگائی - بالفعل حیات سنکس موجود سے اسکی
 ایک لکھی جانی ہے کہ اسافاں مات سجدہ ہوی اور سفکال کا مرقعہ جو
 حاکم حاصل ہوا اس سجدہ کا طول شمال اور جنوب میں سوکر سرعی ہوا دوسرے
 سہہ فاع نامہ کس طرف و سوکر اور اس کے معانی کس طرف انکو اسی گروہ ہوا
 طرف اس کے رہ سلسلہ مالدار کے ہوں دو جانب میں میں و حد میں اور
 ایک سمت میں دواد سہہ کے رح میں گناہ و حد اسے سہہ ایک مال
 سہہ کے سو دوسرے ہیں جو بعض سنک مرمر کے میں بعض سنک سرج کے
 اور اگر سو دوسرے اور سو سکا کام سے ہوں اند کی طرف آباد و عید
 کی کھٹ طعرا اور کھٹ سعلی لکھی ہوئی ہیں اور اکہ و میں صرف گلکاری ہے
 فاع کس طرف و سکی محبت میں باب السلام عام ملا سکہ مقرر میں ایک بالکل سیا
 کا می کا کام ہے اور میں محمد دگر کی مندی ایک گروہ سوار وہ جو ای میں ہوا
 بحر ہے یعنی ایک سطر میں نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لکھی میں بامی و سطر و
 کہ وہ سال کی سطر کے حروف ایک انجہ سے مادہ ہوئے ہیں آباد و آبی کھٹ سعلی
 لکھی ہیں حجر مطہر معہ سروبی و کھٹ کے گرد حالی فولاد کی لکھی ہے سہہ کس طرف
 ان حروف کے درمیان میں شمالا جنوبا و جنوبا کی لسانی اور سہہ فاع و اس و جنوبی
 حورائی میں واقع ہے اسکے گرد و باطن میں سہہ سہہ کے حرم کام رکا ہے
 اور ان رہے میں اس و کھٹ اندر عمار و طرف محمد و نام میں گروہ کی و سہہ
 صحن حدام واسطے صفائی اور رو سی کے حالی میں اسکو نہ حجر مطہر و سہہ کا

ماہوا سرحد۔ سرکا جو سموس نص کہ لا اللہ ما محمد رسول
 کے ہوا۔ وجہ اس طرح کی نہ اولی سے محمد میں، کہے سمس
 اندھا کے لئے ایک کوسہ میں دیکھ ہو سیدہ الدین مسہ جی اور حلاصہ اللہ
 میں بحر ما ہے کہ حب میں نہ کو سے حجر سرفہ ن اعلیٰ ماہ
 سے سہا کہ نا طل و س ک طرف سرفہ ادھ ن کرہ انگرا
 ماہ و سماں کچا کے کما کہ دس او کل او عرصہ لڑھا او گل۔

اس سر سرفہ نے اندر ایک او کھ واد میں سہا اعلیٰ ماہ سرفہ عالم
 محمدی ام' مدنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اس طرف ایک ماہ
 کے کوہ کر سرفہ حیات امر اللہ میں صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ
 علیہ کی اس طرح کہ سہا اک آسمان کا مقابلہ سہا کہ ای سہا اللہ علیہ وسلم
 کے ہے اس طرح او کے مائیں طرف را سہا نصہ مہر و صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ ہے دہ سرفہ و حاکماد وارہ سرفہ ک طرف حجرہ طاہرہ الرضا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ہی میں ہو کر سے صہ بہاں جس میں سرفہ صہ حلاو میں سہا و اب
 مختلف و احہ حجرہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سہا لے لکس و ماں
 سہا اک اور حالی نی لگی ہے اسکے با سہا ک طرف دوار سے لاسہا اک جوہر
 سہا اسکے عامل ہو رہی و سہا اک اور جوہر حدام کے سے کا اک
 نکال ماہے جس اسباب او سا ماں دوسری وغیرہ کار بہا ہو۔ صہا دس
 کے کو سے عونی دوار یک جو سماں جگہ سل کا لگا ہے او سہا ہی حد مسجد نبوی کی
 ہی او کے او جس کی د ماں کی حکمہ صہا عی کوف میں سہا لے سہا
 ہے جس جگہ بر دو و اس سر کی جو سماں ہی ہیں او اور سہا لہہ و بصورت

طبع کے موئے گئے ہر ایک ب عالی اسے مرقع
 النبی جو مصیبت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا ہے
 طرف سے ہے ماحولہ رہبر سر ہو سکا مرقع اسے ہم ہر
 ان کے سے روضہ پاک جو اسے سہارے مکان کا سر مالہ
 جس کی جھڑپاں والی دعا ہے کہ ہے تو کر کر لکھ کر ہے
 اوصاف اور سامنے ہے کی مدد ہے
 لیس کا ہوا دسی لیا وسطے فوہ میں ہاں او حدیث میں ہاں سر سرج و مصد
 ایک کے اور اس میں صحیح حد میں کوئی مکان ہے صرف ایک نہ حاصل رہا
 حق کچھ کے اک سر کا ایک اعلیٰ کا او ایک جو ٹانگوں احاطہ ہاں مدد
 ہو جس کو ماحولہ کہے میں اس کے ۵۰ ورہ میں دو مرقع ہے لیس ہر
 او باب السبا و لطف حرکت کے ایک باب السلام و سراب احمد ایک
 نو عمر کہ سوال میں باب الحمدی کہلا ہوا و ماچ میں ہاں کو کر
 میں او ایک مصل باب الرمس کے یہ ہاں ہر مند و مکہ و حہ ہاں او سر
 مرقع آسی طبع کہ اسوا لگا ہوا کہ کسی کو سے لڑائے میں اس حد رہا ہو کو
 او لگی حاصل ہو وہ میں ایک اسطوانہ محلقہ جو حمار النبی کے برابر نام کو کرے
 سو کیا جگہ۔ سد ہی طرف ہے او حضرت صلی اللہ علیہ وسلم محمد کے ہاں ہو سے
 اس جگہ خطہ ڈاکر نے ہوا اس جگہ اسطی صا ہا دوسرے اسوں اسطوانہ
 صدقہ اوس مقام پر حضرت عائشہ ہاں نہا کر لی میں حضرت عباسہ سورہ ہاں
 کہ فرمانا سول مصلوہ کہ اس میں کے آئے انکالہ النبی ہے کہ اگر ہو کو اسکا
 معلوم ہو کہ وہ دونوں فرقہ ڈاکر کے کو ماحولہ نصیب ہاں اسطی و سکام اسطوانہ

ہی ہر سراسر اسٹوانہ الودنا جسکو اسٹوا لو ہی کہیں میں برابر اسٹوا
 حصہ عالیہ کے حجرہ اقدس کطرف ہر یوم اسٹوانہ ہر راو ناچوں
 اسٹوا مریضہ السعدہ اقدس کی حالی کے اند میں جس اسٹوانہ اسٹوا تجر جس
 کہ اسکو اسٹوا علی ہی کہیں میں کہیں کہ علی کرم اللہ وہ الکراد سجدہ کا کرد
 ہے سالوں اسٹوانہ الودنا ہر سوں تجر جس کے تھے سال کطرف ہے
 اس حکمہ انحصار صلی اللہ علیہ سلم الکر و افراد رہا کرنے تھے

فصل مسری بدستہ لیب کی راہ اور طریقہ سفر کرینے کے سال میں

لیکھتے سے مدہ طہ سال کطرف بحمد دو سو چاس کو جس سے مادہ ہوا میں بالکل
 یہاں میں کوئی سپر جس بلنا اد سوا کہ مول کی کوئی دحب سا انا ملدا
 اللہ راہی او صرا اد میں سال فصاحت کے انا ہی واد نص حصہ میں کی رراع
 ہونی تھے ا کھور کما غاب ہی میں انکو سوا کہیں کہیں کوئی قطعہ مرودہ میں کا سطر
 انا ہر وہ بحر کو سال او کف دسب مداکم کچھ میں دیکھائی دسا راہ میں کرب
 ہا سب سب سے سب سب ہی کہیں سب کے اور حاما ٹراہی کسجکہ سب کی
 انہائی میں کھلا ہوا کہیں رنگساں بلنا ہوا کہیں دو دو یک کف دسب سب
 سفر کر سکا بہرہ و سورج کہ کئی ہر اراد ہی اکٹھی ہو کر کراہ کے او شہر حاکم کرے میں
 او مات فصاحت کے سب راب کو رما دسب طے میں او مقام کسرو و طبع انما
 سے سب او کسرو اند کو سب کھرد و ہر یک ارام کرے میں او کہانی و عہرہ سوا
 سو کر عدد و ہر ہر راہ ہو جائے میں را میں با سکی فلت بلکہ نص جگہ و سب ایک ایک
 بلنا اسلئے جس جگہ کوئی گواں با سب ہائی کا حصہ ہوا ہر میں مقام کرے میں

صاحب سرل کا نام ہی کوئٹہ کے نام سے مشہور ہے۔ وہ دوسری طرف جو حامی اسرار میں
 لود و ماس کہیں میں و فائدہ ہے کی سکر لکڑی و مانی گوتے اندر سے و جس پر و اور انام
 اور سرکاری ترور لکڑی عہدے کو اگر عاماب راجا و میں صاحبی قصد کرے
 حامی کا نوا چ سہی ہلے مالعہ کو لو حاسے کہ اسے مطوف ما کسی واقعہ کا کی
 معروف اس شخص کا مٹ کر کرے جو ملک ہی ہو ا میں آ اندر گراہ اوں کا
 محسن او میں رمال کے و سیاں ہو نا، اگر کوئی شخص بہا ہو اور کم معدور کہنا ہو
 ہو سوا کی اسطے سسری صبری دار جہدے ا ام چاہے ہو سوعد میں کسی
 سرک کرے لیکن سوعد کے ساہب و سرادٹ اسات کے لکھ علیہ کر
 کر یا ہو گا اور اگر ولیمدے ہو جہد روال بر جاد سہا آ ام ملنگا لیکن اس کے
 نے میں اوٹ کر یا صر ہوگی مو سطر دھ کے لوگ سوعد رجا کر ہیں
 عرص سوعد ہو یا سسری او سکی صبری پر کسل جواہ دی جواہ و سوئی ضرور
 نامات نے ما کہ گرمی او سردی سے جواہ سسری ایک رمال اور سوعد حار راج
 رمال کو آدنگا سرد مسکر کٹولی کے سے اور ج صراحیاں منگل میں رکھ کر
 حار کو لو میں مانی کو اسطے او دو سہڈاٹ کے شعف کے اندر یا و سولگا کر
 مسکرہ دس ما مارہ مرض کو او صراحی ایک مرض کو الی ہے صراحیوں کو اسطے
 داٹ لکڑی کی ضرور ہوا نے ورنہ جس سے مانی مالکل صانع ہو جا ہی اگر ما ہر
 ہے تو انک محضر حوالہ داری اور با حاسہ میں حار رمال کو کر کہ کے ساہب فی مقام
 آ ام ملنگا اور اگر معدور کر کہ کر سکا ہو سوعد میں گدارہ کرے لیکن ایک
 ما ج لکڑی کا حار راج مرض کو انہاں اور ادٹ مرض سوا د سرے کے لئے ایک جوتی
 سندھی رو سہ سوا د سہ کو جہد کر کے ضرور رکھ لہو جی اور سیاں ضروری صرف

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بعد صاحب کو مہرا لے مان اسباب فاصل کو کسی معسر شخص کے مان مکھ میں جہر حاد
 جسے فی رہا مررا امینک صاحب محلہ سامنے میں امامت دار سہور میں اس سے کی
 قسم سے جو مکہ میرا سوا سکویست جہاں پہر کر اسب واکو نہ ظاہر ہو کہ اسکے مان
 کہ میں صاحب میں کس طرح کارر بعد میرا میں اسو حال میں اسب والہ کہ کہا مالکنا حاو
 کہ خلف دیو ملک وچا سہ کا گئی نکرا رو دما می سر جرمہ امی صرف علیحدہ کر
 اسکے واسطے کہنے او اسکو ہر طم سے اصی ارجوس کہے ہر وہ لوگ
 بالخصوص خلف کے آم ہو کالی میں جو کہ راہ ہاب سوا کیدار او بر حطر سے علاوہ اسکی
 اس کا حلیہ سر حکمہ ہر لوگ کا خوف او قوم بد و کا سامنے جو موقع ماکر اسرا ساسکو موجود
 اسکے لارم ہو کہ سب تو سار رہے نہ سوا نقصان مال کے اندلہ حال کا
 عرص ہر مہس اسعد را حصاب کرنا ضرور ہے کہ فائدہ سے حدانو کر گر دور کہ کاو
 کہ ہمار کی ضرورت سے او میرے لو لوٹ اور حامار لکیر سوڑی ورا گے دور جا
 او صو کر نے سب اسادو سٹ قرب احاد کو ونا لسی اسطرح آگے و حاو
 اسہ سی مار رہے اسطرح میرا آگے کو حلا کا واد مار کو حتم کرنے اکثر لوگ
 عساکری ما معرب کے سامنے ملا لسی میں عوص اسطرح حصر ماہہ حصہ فلاح احلال
 خاطر کے سم کر سے او سب امی کار و مار ضروری فرامی باو درود و سرف رہا
 ہے اگر راہ میں سہ طر حلی مکلف باا سو بکے لو او سر صار او سا کر رہا اب
 داسا حاسے کہ مکہ سے مدہ حاسکی دو او میں ایک طریق سلطانی دوسری طریق قریح
 طریق سلطانی کہ سہد بکسج اور صاف لکس طریق قریح دو وار لدا اور بر حطر ہی
 دو یوں انوسے اقلہ اما حاکم را ہے کسی اسامو ماہی کہ انی یک فائدہ رکوں کا
 اسد و کا سامنے حاما ہے اور دنا سے دو نو علیہ ہو کر ایک طریق سلطانی

دسرا طریق فرج کور اہ ہو جائے میں اور کسی دو لوہرا نور انگ ہی را
 بر جائے میں سب سے بہہ ماحصا اوٹ والو کے ہی جہ فافا مدہ سب سے جاسکو
 سا ہو جائے و عارب سب سے صاحب کے ایک ماح معس بر سے رکوں کا
 فافا سب سے ہا ر س محمود کے ماس معص ہونا و س کے و مافہ سب سے لکاروا
 مہ ما داسہ کا فافا مل کھو کے ہی مکہ سے حکمر سب سے مل فافا ادی
 ہے بہہ سب سے سب سے رما د ملائم طہر کوف سب سے حکمر دس کے
 راک کے ہو ج جائے میں سب سے سب سے جالوں بر تمام ہونا ہی سب سے کب سے
 او اسما و دلی ہم ہو کھی میں سب سے سب سے عارف حارس اس مقام بر جا کو میں
 میں مانی کا آم ہے لکن عافا اسی آگے ملص رہ رہا ہوا سکوا سب سے کلمہ
 سو ج سے کو کہ او میں مقام بر صرف ایک کو اس جام او صبت ماسکی کر کے
 سب سے اس حکمہ کو اس حکمہ کہا ہی ماسکا ہی اسکے علا کئی کو میں جام میں
 او کا دلی صبت ملنا ہی اور یہاں لودہ صبت سب سے کھلمنا ہی صبت سے
 ملجالی میں اتنی اس مقام بر ادا ہی صبت کے او ایک ما! محصر سے طر حکلی
 اسما و ضروری ملتی ہیں ادا مانی گراں ہی سب سے سب سے اس مقام بر کوئی کسی میں
 ملتی مانی سب سے اگد سب سے ہونا ملائے میں کو کہ یہاں کو اس کہاری ماسکا ہی +
 یہاں ایک راہ صبرا وادی سو کر گئی ہے جو لو کہ سب سے اہد کے ماس کر سکو
 اس سے جائیں او کو سب سے مقام کر اہو مادی اور ماسکی کلف ہی ہودہ سے
 رور صبرا وادی ہو کھی میں اس میں سب سے طر حکلی کلف میں ہونی سب سے
 لی کے صبت حاکما سب سے حاکمی میں را میں را اب سب سے اہد کی ملتی میں
 خاص عام بر آما ہی سب سے اور اہد سے رور میں ملنا ہی یہاں سے حکمر

سر عاں ر مقام کرنے میں ادھو لوگ اس را میں جاؤ سر مسو سہی حکمران جس
 سر ٹھہرنے میں اس مقام ربانی کی قلب سے سر عاں سا سر انک فلعہ سگس او
 انک کھہ کواں بہ ٹر سا ہے لکن مانی صبت سے ملتا ہوا بعض قسم کی صرت
 سہی طحالی میں اس مقام کے ورٹ ہوا میں اوٹ والو کے مکانات میں اسلئے لکرو
 بہاں مقام ہو باہو ورس با سر سچہ اسم مقام بر کوئی سہی میں ملتی مانی مرل گہ سہ سہ
 بہر کر ہوا لائے میں بہ حکم مقام کی ہیں ہے ملکہ اسی آکے ہو ر فاصلہ بر سر
 اصل مرل ہے سہا سے حکمران سہ سہ ہو گئے ہیں او اس طرح بہ سہر واد میں
 رو ر میں طے ہو ماسے لکن مانی لکروہ مالا سہ سہ میں دہرے حکمران
 عام راب صلے میں او بعض رو ر جار ٹہری ل ہر ہے مقام پر ہو گئے ہیں

فصل چوتھی آدابِ اجل ہوئے مدیہ طہیہ و مقام کرنے کے بیاں میں

حب حامی سہا ہر عام کے قرب سہ طہیہ کے ہو گئے لئے حب و حب مدہ
 طہیہ کے نظر میں لو سوا می رسے او بر کر ساد سگے ماوں کمال عاجزی او ر بکی
 کے سہا ہر عام سو سے حب رسول اللہ صمدی سر وار کو میں رو ر و د سہر
 ٹر سا ہوا سہر میں داخل ہوا رو ر و عاجز ہے لیسر اللہ ماسا اللہ ولا حول ولا
 قوہ الا باللہ رب ادخلی مدخل صدق واخرجی مخرج صدق اللہم انعم علی
 النواب رحمک واسر فی میں سر مادہ رسولک صلی اللہ علیہ وسلم
 ماسر ہفت اذکما تلب و اهل طاعت و اخلصی من الدار و اخرجی و اخرجی
 ما حکم مسؤل اللہم اجعل لکما صرا سر رفا حلا لا حسا او
 خود عا جاسے سو مانی او عہد حال کر کر سہ و سہر طہیہ و حکو حصہ للعالمین محبوب

[illegible]

اکھٹ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مائیں ہنسی و مسہری روضہ میں برائے اللہ
 سے دیناں میں نہ اور سر سے پھر کے ماحو ہوا عوں حب سے اور اسلوب
 کو حال کر کے سکھدا کھلاو کہ محمد گہکار کو جسے حب کی میں لکھا اور
 او میں عبادت کرنا نصیب کیا اور جو مایہ مدسہ حاصل ہو کر دلوں میں ہیں
 اول سب کی رمار کر سے ۴

باب چہٹا

فصل پہلی طریقه زیارت شریف کے سیاں میں

حب حاجی فصل عجم حداد کریم سے ناگاہ حب رب العالمین و دینارہ السلطان
 میں ہو چکے ہو حال سے کہ اول غسل کرے کتر سے مدے اور جو سولہ لگا کر سب سات
 درت حضرت سرور عالم محمدی ادم احمد محمدی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال ۲
 سے سر سے سارہ ۵ فلک اعلیٰ باطن کے باب الحشر
 امام السلام دن اسارہ کر سہی سرف میں داخل ہوا عا
 رے اللہم اس السلام و صلا و السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ سب
 رے السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام
 تاکد الحلال و الاکرام و صلا و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام
 صدق و اصل کے میں لدی سلطان الصیر و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام و علیٰ آلہ السلام
 رب العالمین کتاب ہو فاسرل من القرآن ما ہو سقا و و حمد
 للموہ صلا و لا من لدن الطائیفین لا لصباراً اسکے بعد درساں میں سرف
 ۱ سر مطہر کے کرا ہو کر اسطر حرکہ میں سرکا دھو کہ صبح کے معامل ہو ساسے
 حرات النبی کے کہ و امام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ جو ہو سکا ہو کہ

[illegible]

[illegible]

اسمع كما ولو الدنيا أو تحراما ولمساحيا ولا ساءا من اوصاء وقلنا
 عبدك مد عاء الحرة والربايرة المصلو والسلام عليك يا سلطان
 الاسلام والمرسلين رحمة الله ومركبه من انك من طرف مكرنا
 ومن سرف صرب انه مكر صدق صلى الله تعالى منى اور طرح كثر انما منى
 لسلام عليك يا سيدنا انا نكون الصديق السلام عندنا يا خليفه رسول
 الله على الجنس السلام عليك يا صاحب رسول الله دالى انك اذ
 هماني العار السلام عليك يا من الف ماله كله في حب الله ورسوله
 من سوله حتى لخلل بالعمار صلى الله تعالى عبد ارضاك احسن
 الرضى جعل الحمة من انك ومسكك ومحللك وما ولد السلام
 عليك يا اول الخلقاء يا حاكم العلماء وصمهم النبي المصطفى رحمة الله
 ومن كان به انك يا هداو مكر فعال ومناك صرب عمر فادون صلى الله تعالى احمد
 ككبر اكر منى السلام عليك يا سيدنا منى الخطايب السلام
 عليك يا اظفا ناخي والصواب السلام عليك كسبحي الخراب السلام
 عليك يا مطهر دوس السلام السلام عليك يا مكسر الاصنام
 السلام عليك يا انا الفصحاء والصعفاء والامراء مل والامام اب
 الذي قال في حواف سد السسر لو كان منى من بعدى لكان
 عمر صلى الله تعالى عبدك وارضاك احسن الرضى وجعل الحمة
 من انك ومسكك ومحللك وما الف السلام عليك يا انا الخلقاء
 ويا حاكم العلماء وصمهم النبي المصطفى رحمة الله ومركبه انك منى
 تنو منى دو اور مكر دو لو كى دسان كبر انوار منى كهم السلام عليكم ما ورسوله

[illegible]

[illegible]

کت و ارحمک احسن الرضی وحصل الحقة منک و مسکت و
 ثباتک و ما وک السلام علیک ورحمة الله وبرکاته ہر باب کو
 - ما نامک حب می و نعلی بعد کی اور یہ کہ اسلام علیک
 ناسیہ یا امام مالا یصح احدہ اسلام سکت یا امام دارالحدیث
 رضی اللہ تعالیٰ عنک و ارحمک احسن الرضی وحصل الحقة منک
 مسکت و عتک و ما وک السلام علیک ورحمة الله وبرکات
 ہر باب کرے سیدنا محمد بن ابی طالب کی کہہ اسلام علیک
 سیدنا محمد بن ابی طالب السلام علیک ما ان محمد رسول الله لعل
 علیک انعم فی الله السلام علیک ما بن محمد حبیب الله السلام علیک
 ما بن محمد الصلی علیہ السلام علیک ما انا علی ابی الرضی السلام علیک
 و علی من حولک من اصحاب رسول الله رضی اللہ تعالیٰ عنک و ارحمک
 احسن الرضی وحصل الحقة منک و مسکت و عتک و ما وک
 السلام علیک ورحمة الله وبرکاته اسی میں سے دو میں سے آؤں اور
 ہر باب سے طلب ہر باب کرے ارحمک احسن الرضی وحصل الحقة
 سلم کی جو تک ہی وہ کو اند میں سے ہوا و حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 اور حضرت عیسیٰ کی حکام اس میں ہوا و کہہ اسلام علیک ما ان و ارحمک
 الله السلام علیک ما ان و ارحمک احسن الرضی وحصل الحقة منک و مسکت
 اسلام علیک ما ان و ارحمک احسن الرضی وحصل الحقة منک و مسکت
 الرضی وحصل الحقة منک و مسکت و عتک و ما وک السلام
 علیک ورحمة الله وبرکاته ہر باب کرے سیدنا محمد بن ابی طالب کی کہہ

میں صاف اُن کی سب سے ام کلید ہو ایک ہی دین و دین میں
 اَسْلَام عَلَیْکُمْ نَاکَادَ سَلَامُ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ نَاکَادَ سَلَامُ
 اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ نَاکَادَ سَلَامُ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ اَمَّا بِالصُّلُوحِ
 لِلّٰہِ نَسْأَلُ عَیْکُمْ اَمَّا اِنْ جَسَدِ اَوْحَی خَدِیجَ لَہٗ مَہْ لَکَ مَسْئَلُہٗ
 وَفَحْلُکُمْ مَہْ اَوَّلُکَ سَلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ سَلَامُ
 کرے عیسیٰ کی بھی حضرت ماس و حضرت جبریل و حضرت اسمٰئیل
 و حضرت امام محمد باقر و حضرت امام جعفر صادق و حضرت علی
 حب فاطمہ الزہراء عیسیٰ و ابراہیم علیہ السلام و اُن کی سب سے
 کہو سَلَامُ عَلَیْکَ نَاسِیۃُ نَاعِمَاسَ اَعْمَرُ دُشُولِ اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکَ
 نَبِی اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکَ نَاعِمَ حَسِبِ اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکَ نَاعِمَ
 اَسْلَامُ عَلَیْکَ اَسِیۃُ نَا اِمَامِ حَسَنِ الْعِیسیٰ اَسْلَامُ عَلَیْکَ نَاسِیۃُ
 اِمَامِ بَیِّنِ الْعَاوِلِیْنَ اَسْلَامُ عَلَیْکَ اَسِیۃُ نَا اِمَامِ
 اَسْلَامُ عَلَیْکَ نَاسِیۃُ نَا اِمَامِ حَقِّقِ الصَّادِقِ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ اَکْثَلِ
 لَبِ النَّوۃِ وَتَعَدِیۃِ الرَّسَالِوُ مَی اللّٰہُ نَعَالِی عَیْکُمْ وَارِضَہَا جَسَدِ
 الرَّہْمٰی وَخَصَّ لَہٗ یُؤَلِّمُکُمْ وَتَحْلُکُمْ وَتَاوَلُکُمْ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ
 اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ سَلَامُ کرے عیسیٰ و حضرت جبریل و حضرت اسمٰئیل
 ماس و حضرت جبریل و حضرت اسمٰئیل و حضرت جبریل و حضرت اسمٰئیل
 سَلَامُ عَلَیْکُمْ نَاعِمَاسَ اَعْمَرُ دُشُولِ اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ
 نَبِی اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ نَاعِمَ حَسِبِ اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ
 نَاعِمَاسَ اَعْمَرُ دُشُولِ اللّٰہِ اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

جَعَلَ لَكَ مَدْرَكَكَ وَمَسْكَنَكَ مَحَلَّكَ وَمَا وَكَلْتَ السَّلَامَ عَلَيْكَ
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَرَكَاكَ أَوْ مَا كَرَّمَ سِدًّا مُسَلِّمًا إِنْ أَمَامَ جَعَلَ
 إِنْ مَوْصِعًا مَعْرُوفًا لَوْ اسْتَهْرَكَ أَمَدَ هُوَ أَوْ نَهَى السَّلَامَ عَلَيْكَ
 نَاسِيَةً نَا سَمِعِلَ بِي مَامَ جَعَلَ لَكَ لَهَارَ وَ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَهْلَ بَسِ
 السَّوَةِ مُعَدِّي الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْصَالَكَ أَحْسَنَ
 وَجَعَلَ لَكَ مَدْرَكَكَ مَسْكَنَكَ وَحَلَّكَ وَمَا وَكَلْتَ السَّلَامَ عَلَيْكَ
 وَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَرَكَاكَ سِرًّا مَا كَرَّمَ سِدًّا مَا لَكَ الصَّامِي
 رَسْمًا سِرًّا أَوَّلَهُ مَا حَضَرَ السَّوَةِ مَدْرَكَكَ سِرًّا سِرًّا
 مَعْرُوفًا مَسْلُوكًا وَ مَا كَرَّمَ سِرًّا أَوَّلَهُ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَاسِيَةً
 مَا لَكَ الْإِنْصَارِي الْمَدْرَكَكَ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَاصِحًا رَسُولِ اللَّهِ
 السَّلَامَ عَلَيْكَ نَاصِحًا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَاصِحًا حَبِيبِ اللَّهِ
 السَّلَامَ عَلَيْكَ نَاصِحًا الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْصَالَكَ
 أَحْسَنَ الرِّجْوَى وَجَعَلَ لَكَ مَدْرَكَكَ وَمَسْكَنَكَ وَحَلَّكَ
 مَحَلَّكَ وَمَا وَكَلْتَ السَّلَامَ عَلَيْكَ وَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ تَرَكَاكَ
 مَا كَرَّمَ سِرًّا مَدْرَكَكَ مَسْكَنَكَ وَحَلَّكَ وَمَا وَكَلْتَ
 مَسْلُوكًا مَدْرَكَكَ سِرًّا سِرًّا سِرًّا سِرًّا سِرًّا سِرًّا
 السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَمَّا رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَمَّا نَبِيَّ اللَّهِ
 السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَمَّا حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَمَّا الْمُصْطَفَى
 السَّلَامَ عَلَيْكَ نَا أَمَّا سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَحَامِلِ السَّلَامِ عَلَيْكَ وَ عَلَى
 سَائِرِ الصَّالِحِينَ وَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ تَرَكَاكَ أَوْ مَا كَرَّمَ سِرًّا سِرًّا سِرًّا سِرًّا

[illegible]

ما کرے اور صاف کی جاں بیاں ساک ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم کا سید
 ارمان میں سے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سو پچھو اور
 سس سناں سر مبارک کا اعلان فرما دیا اور ہر سداوہ سناں سگاف کو سس
 لئے کہ عام ہی ردی اور ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سہو ہے

فصل دسری مدینہ طیبہ کی مسجدوں اور کھوٹوں کے ناموں

وسد برعے کہ نہ خاص اور اسکے اطراف میں ہند مسجدوں میں جس آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ہی ہے اس لئے ہی کو لام ہو کہ جہانک ہو سکی
 ان میں نماز کے آگے میں سے مسجد نما ہے جسکو مسجد فوہ الاسلام بھی کہی
 اسی مسجد کی نام میں آسہ کریم مسجد اسس بنی سو، میں اول کو آخر
 الائی اس مسجد میں دو کعبہ مارر کا لادہ برا راک عمر کی پوس
 حائے کہ سحر کے رجا کو میں نماز کے وقت مار کے مدد و عاثر ہے
 اللهم اهد المسجد مسجد ماء ومصلی سنا حسنا مسجدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم اللهم انزلنا وفوقنا علی عا سنا
 المسجد علی مدنا سنا المسجد اسس علی المعوی میں
 اول نوم احی ان نعوم مدہ مدہ سرحال تحری ان مسطہرہ واللہ اعلم
 المطہرین اللهم طہرہم بلویا من افعال واعمالہا من الریا
 ومروحا من الریا والسنا من الکذب واللہ مدہ وعدہ ۳ من
 الحماہ ناکلک تعلم حائے الاعن ومی الخی الصد رما طلیا
 انصا و ان تعصر لکنا ترجمنا لکون من الخا سرب عا ۴

الکسوف او غمام بر دل ابا و فرانی و تسبیحاً نانوہ سول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دین
 دو لب عمار سے ا دعا مانگی مسجد الفصح جسکو مسجد الشمس ہی کہی مسجد فاسی میں
 کہ طرب ہر مسجد ہی درلہ مسجد الشمس سے سرق کہ طرف ہو ی در ر و مسجد سر
 ام ابراہیم حاکم مال مسجد ہی درلہ سے سواس جگہ صرب ما قطعہ کا ناع ہوا صرب
 ابراہیم اس سول اللہ اس جگہ بد آئو بھی مسجد الجمعہ کہ سلاجمہ صرب سولہ اصالی اللہ علیہ
 و سلم نے بد نہ سرف میں اگر اس جگہ ادا کیا سوا کو جائے ہوئے دوسری طرف رہی ہو
 مسجد الفیل جس میں ایک محراب سب المقدس کی طرف دوسری کعبہ کی جانب ہے
 سے سے میں کوس رواج سے مسجد کو حاکر او شمس و کعبہ تا فعل ادا کرے
 او نہ عمار سے اللہ عزوجل ہد المتشکک فلیکن و مصلی بسا و حسنا و سدا
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہم انا طلب و قول الحق فی کیا مال
 المسرا علی صدر سدا المرسل مدبری بعلہ و حملا فی السماء فلو
 لیس فله رحمہا قول و حملا سطر المسید الخیر ام اللہم کمالہ سانی
 الذی سار بآمرہ و ما رة السربہ فلا لہ ما بال اللہ فی الاخرۃ من فصل
 سماعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و احصر بانی رہمہ و تحب
 لوانہ و آمسا علی محبہ و سبہ و اسما من حوصہ المور و سبہ
 السربہ سربہ ہسہ مرہئہ لا نطماء بعد ہا سدا انک علی
 کل شیء و مدبری اسکے مصل مسجد سلماں فارسی مسجد الوکر صدق و سجد علی کرم
 و رہ اور مسجد الفصح حل سلع سے سوب کہ طرف میں اور مسجد ہی حرام حل سلع کی گئی
 میں بد نہ سرف سے جائے ہوئے دوسری طرف رٹی ہے اسکے مصل ایک عمار
 لی اور رہی اکھرب صلی اللہ علیہ وسلم کا مسہور ہے مسجد طرب السافا صرب

کر آپ کے رنوگیا صاحب سے خود حب اس مقام پر کھانا ہو اسی کھانا ہوا
 ہے الداعلم بالصواب اسکے قرب ایک کھانا اور مجھے سمن بنا کرے میں
 ایک جسمہ سر میں اور ایک سب کو جسمہ سور یا کھانا سے شرف میں سید و سیدی
 سر میں کھانا و سب نصف سل کے سے سر نصاعہ ہادی و دا کے نام رہا
 حر صاحب کو مائے موسیٰ و سب طرف ایک باغ میں، شرفہ و ماکو مال و سب میں
 طرف ایک باغ میں رہا و سب حاکم مسجد موسیٰ کو سامیہ لوا سہری مائے شرف میں مسجد
 نہا سے سر میں کھانا سب میں کے آئے موسیٰ و سب ایک باغ کو اند پر سب و سب
 سب طبع سے میں کو سب رسال کھانا و آدمی عین میں مسجد العلیس سے آگے ہے
 ان کو میں کھانا سب لطف اور سر میں ہو یا ہی کسی میں کہ نہ کھانا ایک ہو دیکھا
 سب اہل مدینہ مالی اور کھانا دیکھا کرے سے حب لوگو کو مالی کی تکلف ہوئی لگی اور سب
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اسادہ ماکو جو سب سب و سب کو مد کر کے دول مسلمانوں کی میں
 حامی کر اسے اور اسکے لکھو حب ہو صبر عیال عی نے ملے مار مرا کم کو نصف
 حرید احب اور میں ہو دیکھائی کھانا موقوف ہو کیا لوا و سب اساحصہ ہی موقوف کردالا اور
 صبر عیال عی نے سارا کھانا حرید کر کے دھ کر ما

فصل جو ہی مدینہ طیبہ سے رحمت ہو یکے میں

حب حاجی ان سب ما اب سے فاع ہوا و قصد لوٹے گا کر سے لوچا ہی کہ سبلی
 دو کمانہ صبر کا مسجد موسیٰ میں حاکم محراب النبی کے و سب و سب ہے اور خود عاقل
 اسے مات اور دوسروں اور سبہ و سب کی واسطے مانگے ہر و سب اس جہر
 رہا کر حب فاعد کو مالا علیہ مراتب مات سب کی کمال آداب اور اصناف سب

کاا سے ا خدا علو او سلام کے ذکر کلمات صحت اسطرح مان تراوی
 لہ اسمنا سول لله الصراط ناسی اللہ الامان ناسی اللہ لا یصلحہ
 لله نہ او احسن العباد لا یصل ولا من ربنا ربک ولا من الوفاء من
 نہ مان الامان حر و ساقیہ صحیحہ و سلاہیہ ال عیب ال ساء اللہ
 تعالیٰ حمد ال م با و دع عبد عبد سہادتی و اما کسی و
 عہدی و مسامی من تو صا ہذا الی تو م القیمہ و ہی سہادۃ ال لا
 الہ الا اللہ و وحد لا شریک لہ و اسجدات محمد عبدہ و رسولہ سبحان
 ربک رب العزیز عما یصنعون و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب
 العالمین جہانک سکے کرے اسی کرے ا حشر سے و مدد المظہر
 کو کہنا مواد و ناموا الی ماؤں ماں السلام سے راوہا جو صوف مسرور
 حرات کرے کہ بہ باعث سبحان جو مراتب سوا اسے معلوم کو مواضع اسی بعد و راوہ
 سے کے نوے و طبع و وقت مددہ طبع سے کچھ سرکات میل کچھ رجو
 ر فی تہ و عمرہ او جائے سعاد و مانی سب کبودوں کا اور ممکن ہو غلاف مریض
 و مدد س کا مریض لاوے او حشر جسے گناہا ساندی مما اوراد میں
 او سو ریکہ معظمتہ کو دالیں او سے ۛ

ماں ساتواں

فصل پہلی بیت المقدس کے بیاں میں

اوپر چار سال میں السرفس او رائراں روضہ رسول البعلس کو واضح ہو کہ
 بیت المقدس بھی مسجد اقصیٰ میں مارٹر مائید مسجد الحرام او مسجد موسیٰ کے
 اصل اصوات ہے اور اس مقام و صلیب میں بہت مسجدیں جات سوائے

صلی اللہ علیہ وسلم نے اباہ و مرثیہ میں اس سے حدیثیں روایت کیں جو صحیح
 ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے اس کو کہہ کر اس کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا
 تاج کا اعزاز کا اس سے اس کو مسجد طہامہ تک پہنچا دیا جس میں اس کو کھانا اظہار کھلی
 اور یہاں سے حج حجۃ الاسلام نرا منبری عرفہ غدوہ و صلی ۱
 المقدس لہر سسل للہ و ہما دھن علیہ لعمریہ کھانا دیا اس کی بیوی
 سرکی اور عراکی کھانا کے ساتھ ہا ہا بری سب المقدس میں لوالہ ہیں۔ وال کرکا
 ادھی درائن میں حب الو ر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمانا رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے اس مسجد میں نماز پڑھی اس کی ستر سالہ عمر میں
 سجدۃ القضاۃ اس کی صفی میں کھسے گئے اسکے ساتھ علاو اس کو سب
 سے اس کا سحر اس مقام میں رہا ہوئے اس میں مورتی اور حملہ اس کا صفی
 اس سحر میں کھائی دیا اور اس سے سولی اصلی اللہ علیہ وسلم فرمانا
 کے بعد تک اس طرف کو مارا ارنے ہے حسب سجدہ طہامہ و امیرہ مدینہ میں
 اب مارا طہراد اور اس سے کھسے کہ وجہ ہر مال ہوئی بول و حملہ سطلی اللہ
 الخیر آج آئے فی العور موسیٰ اس طرف کعبہ ہر لک کی سر کرنا کو تمام کرنا اور سو سے
 علیہ جانب کعبہ ہر لک کی مہر ہوا سر کے ورسات اعمال جمیع اولیں اور آخریں
 کا اس ٹکٹہ ہو گا اور سحر ہر لک کو کتب رب العالمین کہیں میں اس سجدہ سے
 جب اللہ جل شانہ نے ایسے حب مال کو رہہ حاصل معراج کا عطا فرمایا وہ
 آج کہ سے سب المقدس ہر لک کے اس سجدہ صفی میں ہا بری و ہا سطر
 آسمان کی مسجد کما صسا کہ اللہ تعالیٰ فرمانا کہ سوں سمارہ کے شروع میں
 سبحان الذی اسرہی بعد لا کبارہن المسعد الخیرام الی المسجد الاصفی

الدی سرگنا کھولہ نہ لائی ہو اس شخص کو کہ لکھا ہے وہی کو اس کو سیدہ ام
 حروف سیدہ امی کو جو رکب دی ہی تھے کر او سے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کے کر دلوں کہ رکب دی ہے لو دس مقام حاصل کے نہ کو اسی سرماں لکھا
 حاسے نہ مقام ہر رکب ہر سام میں نہ نہ ہر رکب سے ہر رکب طرف ہر سام
 کو س سے را بری امب معہ میں ام سے کھنے میں اد حرج را معہ کھانی
 سے کے فی کس خاص دوسہ سے کم ٹرا ہو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کمال ہر رکب اور لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 حروف سرماں اور طرم طرم حلی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کھف ہر اور ما کھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کہ ایک را حلی کی تہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 اور مصری حج کر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 سرور کا سنا ہو کوئی شخص بہانہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 قافہ مار لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 آسمان اور صاف ملا حروف و خط کے حد ہو کر ہو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 سبطانی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 نوحہ حاسکی ضرورت ہی نہیں داک کے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کو حاد سے کرا نہ کم دس میں سور یہ سا ہو گا اور اگر کوئی حمار حمار کا
 ولایت کا حمار لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 مل گادی را لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 شہر میں نہ ہی عمارت سرگامی اور جامع مسجد اور مسجد علی بادشاہ

سر سہ ملاحظہ کرے ا ماب سہیمار مار اما اس عد السلام جو رہا
 محفل میں دھن ہے ا رباب حضرت سب علیہ السلام اور حضرت سکند
 کہ ماب ملب اور ماب ام سامعی صا ا اما لللب اور امام
 حلال الدس سنوٹ اور مسند احمد مدنی سے مسروق ہو مالمسیر مل مکند
 کو حاد سے وہ فی کس کراہہ و مار نکا اور دو گنہ میں ہو نکا میں مقام
 رباب حضرت داسال سحر اور سکند و العرمیں اور حضرت لوصوی صاحب
 اور انکی میں اول سے سقفس ہو ماسی سہ النوب سوا سوا مال و کمر
 انک وں رباب میں آوہ ہو کے اور چوت چار حضرت الوٹ و فصلیں
 عباس و ام العصل و عبد الرحمن اس مارید سلطانی ص اس محوستان
 کی ماب کرے ہر سوا می سر خواہ ماہ اہ مالف میں کو ہو جو ہا بیسے
 صرف ما ماسرہ کو کس ہے انک مادہ مار کا عرض ہاں
 سو حکم صام کے لے کاں کراہہ لوسے اور مارٹہ احمد مصلی میں
 جو حضرت سلمان علیہ السلام نے ماب سہی سحر کرا ہی ہی اب اسکے اندر
 انک اور صوبی مسجد نکلی ہے اور رباب کرے سحر سرف یعنی کج
 رب العالمیں کے حواماں سہرہ بڑا ندوں لسی سہار سے کی سوا میں معل
 سے لیکن مصلحا مالف اور سکے گرد انک اعلاہہ کیسے مانگا ہ کہ معل و ما
 کا نظر میں اما اور رباب حضرت سلمان و حضرت عمر و حضرت
 مرثم و حضرت موسیٰ مقام ہل و سرف حضرت عسیٰ اور حضرت لوس
 مہا حلوں میں اور رباب حضرت ابراہیم حلیل امہ حضرت اسحاق
 حضرت حضرت یعقوب سوا واج و اولاد حضرت لوسف و حضرت

کہ مکسلی عرب بوج و حصر لوط مقام حلیل المرحس ہر ما اب
 حصر کر حصر سمعوں مقام کو میں الموطا و ہر ما اب
 ایک عا کے اندر میں جسکو عا ا مانگے میں رد بواج سہر الکر
 ما اب میں جسے حکم عا ا و النوں مصری کی عرص اں ہر ما اب سے
 فاع موکر الراسو ہر ما اب کے کہ فافا سام مصر کاج کو ماموہ مد ہر
 برا حسی نہ سرف ہو ما ہوا مکہ معطہ کو آ سے نہ حسط ج گاسا سی راستے
 والس او سے ا ح فافا مہد و لکاسہ بیع ما لعد میں مدہ سرف حاکمو
 سار ہوا سکے ہر مدہ سرف کو حاد سے ۴

فصل دوسری طائف کے ماں میں

اصح موکا سے کو سہ حوہ مسر میں لعا صا قریب سامہ کو س کے ایک
 حوہ ما سہر سام طائف کے مسہو سے اسکی اب وہو اسات سردا میں حمر
 ہے رطر حکی بر کا می ا علہ مد اسوا ہوا ما عا ہو کے مکرب او ا عس ہر میں
 با سکی حای میں روا اب سے کہ حصر ابر اسم طیل اللہ عنہ الصلو اسلام
 مکہ والہ کے ائے دعا مانگی حاب می در حصر حمر مل علہ السلام کو حکم رانا کہ مکہ
 قطعہ سرب او حمر میں کا سام کے ملک سوا و سا کرد ماں لسا حاصہ حصر حمر مل
 سے ہوا ان حکم الہی کے طائف کی میں کو او ہٹا کر ساب طواں کھہ سرف
 کا کر انا و قریب مکہ معطہ کے کمد اسمو حہ سے سربانی ادس میں کی با مد میرانی
 سام کے میں کے ہ اس خطہ میں سو کے ما عا ہر میں لکن با یح قطعہ
 ما عا کے سب سے ماد مسہور میں ایک سلامہ دوسرا مسہد ستر حیل

چوتھا لیسا پانچواں باغ شریف معروف بنام شہرا ان سب باغوں میں انگوٹھ انار کشمش
 انجیر سفرجل آڑو سیب الوبخارا ناشپاتی نہایت عمدہ اور نفیس ذائقہ دار اور کھان
 کثرت سے پیدا ہوتی ہیں انگوٹھ منٹھ کا مستہور ہے اور اسکی چار قسمیں ہیں ایک
 سوادہ سیاہ رنگ کا دوسرا ارکی بلا تخم کا تیسرا نخلی چوتھا ایاضی نخلی انگوٹھ لبا
 اور سب سے زیادہ شیریں اور ایاضی نخلی مثل بھینہ کو تر کے ہوتا ہے لیکن شیرینی
 میں اس سے کم ہے انار لیسا کا سب سے بڑا اور شیریں اور وزن میں پانچ تھلی
 یعنی دو سیر بختہ تک ہوتا ہے اور باقی اور جو میوہ پیدا ہوتی ہیں وہ سب ولایت
 کے بیوہ ان سے لطافت اور ذائقہ میں بہتر ہوتے ہیں اہل مکہ بعد حج کر کے
 سو گرمی میں دمان جا کر رہتے ہیں اور اکثر لوگ زیارت کر نیکو دمان جاتی ہیں
 راہ صاف اور سہل ہے اونٹ تین رات اور چار ایک دن رات میں پہنچتا ہے
 مکہ سے چکر بمقام سیل قیام کرتے ہیں دمانسہ تجرہ اور تجرہ سے طایف پہنچتے ہیں
 کرایہ اونٹ کا تین ریال سے چار ریال تک اور گدھے کا تین ریال تک ہوتا ہے
 مکہ والوں نے اکثر مکانات اپنی سکونت کے لئے بنوائے ہیں اور مسافروں کا
 مختصر دو تین درجہ کا دس بارہ ریال کو کرایہ لجاتا ہے طایف کی آبادی عام مثل قصبات
 کے ہے اور دمان ایک بازار بھی ہے جس میں ہر طرح کی اشیاء ضروری دستیاب
 ہوتے ہیں جو لوگ واسطے سیر باغات اور لطف میوجات کے دمان جاتی ہیں
 وہ اکثر باہون میں مکان کرایہ لیکر قیام کرتے ہیں لیکن جو لوگ شہر میں شیرینی
 اور کو ہر طرح کا آرام خریدہ فروخت کا ہوتا ہے شہر میں حضرت عبداللہ بن عباس
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی کی زیارت جامع سہی کے اندر ہے
 اور حضرت طاہر اور طیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صاحبزادوں کی بھی نہایت

میں اس سر سے امرات میں مات کی اس سے سو طس دور آئے
مات تسمہ عکرمہ کو واقع ہے

فصل مصری وطن کو لو سے او گھر ہو یجے کو سامع

سب حاجی ال سب معانات مکر کی مات سے فاع موہرا سے طس کوٹہ
کی در سر کر سے مکسوط سے طواف لو اع کے حد کو او سے حج کے بعد انکی
انگوت کے اسما حامی سو جانے میں سہولت او اطمینان کے ساتھ
گرا کر سے او سطرف سے کراہہ ان موٹا گنو کہ ایک د میں کسی السوب
ہندو سماں کو اموائے سار طے میں جدہ سے اسما جوہر دلی سے سو کر
حد کر کہہ لو سے او سطرح گنا ساسہ می حملہ امور ما جو ما میں بحرہ سوا دام
او مختلف کی معلوم ہوں اد کے بحر ج عمل کر کے سر سری او جسکی کا طی کرے
حب ویرہ اسے وطن کے ہو کے نہ دعا رہے اللہم الی اسلاف کثیر
ہا کو حصر اہلہا و حصر ما مہا اعود ملک میں سر ہا و کثیر اہلہا و سر ما
مہا اللہم ارحل کما مہا قرا کر و لہر ما حصار امون کا سوں لہر ما
حاصل دوں و او جائے کہ ہوئے سے پہلے اس کو کرا لو کو صر کر دے
اگر اس سال کر میں جس سر میں او سے نہ دعا رہے لا الہ الا اللہ
حدہ لا سر ہا کہ کہ الملک ولہ الحمد و ہو علی علی سنی و سدر
لا الہ الا اللہ وحدہ و وحدت وعدہ و نص عبدہ و ہدیہ الاصل
وحدہ و اعن حدہ فلا شئی عن بعدہ او جو سجد پنے ماں و کو
نما لعل رہی او سکر حدہ و ذکر کم کا می الا و سے کہ او سے ساتھ سلام کے

إِلَى الْمَدِينَةِ حَمْسَةً وَعِشْرُونَ سِرًّا لَا تَمُرُّ بِأَحَدٍ

کے سہل میں

میں ل

مِنْ مَدِينَةٍ إِلَى الْمَدِينَةِ أَسَا عِشْرِينَ مَرَّحَلَةً

اطریق

سہل

سَهْلًا لَا فِي الطَّرِيقِ كُلِّ حَالٍ الْعَاقِلَةُ مَنِ سِيرَ

سوا

فائدہ

اس میں بالکل سہل

س

عَدَا كُلِّ صَلَوةٍ الطَّهْرِ مَا اسْمُهُ هَذَا الْمَقَامُ بِأَسْلَمَانَ

کون کے ماحول سے پہلے سلمان اس میں کتنا نام

سُرُّ الْحَسَنِ إِلَى الْمَسَارِ لِيَعْدَ هَذَا سُرُّ الْعَاقِلِ

سُرُّ الحس کے اگلے کون میں ہے اگلے کے اگلے

فِي أَيِّ وَفٍّ يَصِلُ إِلَى الْمَسَارِ لِيَعْدَ صَلَوةٍ الْفَحْرِ

کسوف میں ہو چکے بعد نماز محرم

إِنِّي هَذَا الْمَقَامُ مَا وَطِئْتُ لِعَمْرٍ مَا قَبْلَهُ لَا كَيْفَ مَسْكَتُ

کمالی سیر میں اس مقام پر مسک مانی ہوئے لیکن مساسکی ہے

أَهْدَا مَقَامُ بِأَسْلَمَانَ نَعْمَ أَسْرَأُ لَوْلَا أَنْ وَسِعَتْ وَهْجًا

سلمان کمالی مقام ہے نا اس پر حرا سوال

حَرَامِي كَيْفَ مَنِ يَفْعُولُ فِي هَذَا الْمَقَامِ أَيُّ وَفٍّ الطَّهْرِ

حرم میں کسوف تک سرگے طہر کے وف میں

مَا نَا كُلُّ فِي هَذَا الْوَفِّ أَحْرَامُ مَسْئَلِي أَدَا أَكْلُ مَسْئَلِي

م اسوف کمالی کے دو ماکھ ہی تم کھوئی کمالی

مَعَ تَمَسُّ كَثْرٍ حَدُّ هَذَا قَرِيبٌ وَهَذَا سَمٌّ حِثُّوْا

سب گویے کے نام نہ کھڑے ہوں ایسا ہو انا

لَمَّا كَلَّمَ الشَّرْعِيَّ حَتَّى حَتَّى اسْرَكَ ، وَاعْبُدُوا مَعَكُمْ

لاؤ طلع دی کہا ا ہوا ہو ہوا ہو یا اسباب مادیو

صِرَافُ الشُّعْفِ لَيْسَ سَوَاءً لَعَلَّ نَسْفُطُ لَأَحْفُ هُوَ

سعد برار سے ہے یا کر رکھا دس

سَوَاءٌ سَوَاءٌ وَهُوَ لَا نَسْفُطُ سَفْ هَذَا مَالٌ إِلَى طَرْفِ

برار سے گر گیا میں دیکھو ان طرف کو یک نما ہے

إِلَى فِي مَسْقَةٍ سَدِيدٍ وَاصِلُهُ رَاصِرٌ وَالْأُصْلُحُ

محکومات تکلف سے اسکو سہاں سرکردہ سام کو سام کو

عَمْدُ الْعُرُوبِ بِأَسْلَمَانٍ كَفَّ الْحَمْلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ السَّرُولِ

سہاں کا سلیمان اس کو رکھ میں جے دیر نما

مَا فَعَلَ أَكَامِيرِلْ لَفَضًا لِلْأَحْمَدِ أَكَا لَا كَفَّ الْحَمْلَ

کہا کر دے میں اپنے صاحبزادے کا دعاں اوہ میں روئے نما

فَاصِرٌ وَفَلَسْلَا إِبْرَاهِيمَ عَمْدُ الْعَصْرِ سَلَا وَفَالْعَصْرُ كَعَمْدُ

اسی سرکردہ سرکوب نما میں عصر کا صفت ہے

لَا سَلَا اُخْلَسَ فِي مَقَامِكَ اَنَا لَا اسْتَطِيعُ الْحُلُوسَ

میں نہیں ابھی نگاہ ہر سو ہاں رہے ہیں میں سہ

تَا أَجَى أَسْلَبَ أَسْ طَلَامٌ بِأَسْلَمَانِ أَسْرَأَى

سکا ہوا چپ ہو وراٹھا ہے اسے سلیمان نگاہا ہے

الوقوف كبير لا يظلم امرأه ولا يظلم امرأته الى السراويل

محبوب میں لگے ہیں اسے مالو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

احسا ۱۔ سچ لیکن عدا
سا پیدا ہوا ہے

ادھت اب الی ارحی الاں نعم تعال ما ینکف الجمل

محم طوس اسی امانوں احسا ماسچہ و آب کدو

إِشْرَکْ کَفْ اَسْرَکْ اِعْلُوْطْ اِبْ اِسْمُوْتْ لَا

سوا ہو میں کیسے ہوں اس پر کھل کر دیکھ لے اسی پس

فَاِنَّ مُوسٰى رَاٰ

طبری ہو
احسان علم
سینما سال

مَا لَقُولُ ابْنَ أَكْلٍ سَمَاءَ سَمُحًا هَذَا حَرْفٌ وَعَلَيْكَ

کسا کے موہم کہہ کہا دے

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام

لوہو (۱) مسالی

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ
وَلَا يُغْنِي عَنْهُ كَثْرَتُهُمْ
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

الحاصل مني

سہ ماہی دارانہ واسطے مال ہمسعد سے لہا کے واسطے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمّد سے کہ ملک لاکرو خدا کو بدعت کے موخا دے مسلمان

المدينة لفرصة واحدة من هنا مراراً متى يصل

میرا ہے کہ میری ہے

تَعْدُ الْعِدَّةَ مِنْ صَلَواتِ الْحَمْدِ أَسَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا وَصَلْتَ
 رسولوں کا شکر کثرت سے کہتے ہو خدا جانتے ہو اگر تم بد سنی سے

مَعَ الْحَمْدِ أُعْطِيَكَ سَيِّئًا وَاللَّهُ حَافِظُكُمْ نَاصِرُكُمْ
 جو کس نے کو عام نیکی خدا کی نیکانیاں کا ہے

تَأْسَلُمَانِ حَاءَ الْمَدِينَةِ السَّيِّئَةِ نَعَمْ هَذَا الْمَدِينَةُ
 مسلمانوں کا یہ سہراب تھا ہاں یہ یہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ إِمْرًا وَفَالِطَرِيقِ أَكَلِ اسْتَايَكُمُ حَذَّ تَأْسَلُمَانِ
 ادا ہو سکتے ہیں اور اس سبب کہ وہ مسلمان

أَنَا أُعْطِيكُمْ حَسْرَةً وَوَاحِدُكُمْ بِالْإِنْعَامِ
 میں تم کو مایوسہ اور ایک خدا عام مایوس

سَمِعَ اللَّهُ وَرَجَعْتُكُمْ اللَّهُ ابْرَأَصِ عَنِّي لَعَمْرِي
 خدا تم کو بلا دے اور تم کو مجھ سے تم مجھ سے ہاں میں ہے

رَأَيْتُ عَيْنَكُمْ لِي أُرْحَضُ مِنْكُمْ الْحَافِظُ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى
 اسی میں سے میں مجھ سے نصیب ہوا میں خدا حافظ ہے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ السُّ هَذَا
 سلام ہو تم پر سلام ہو تم پر یہ دعا ہے

هَذَا نَسِخٌ هَذَا نَسِخٌ مِنْ أَيْ سَيِّئَةٍ عَصَى الْحَمْدِ
 یہ نسخہ یہ نسخہ کسی برائی سے عصی اللہ کی ہے

هَذَا يَكُمُ حَسْبُهُ فَرُوضٌ مِمَّا كُنْتُمْ
 یہ تم کے لیے ہے نایاب فرض کی یہ تم سے

اَمِنْ مُعَارِفٍ وَالْفَصْلُ سِتَّاسُ الْفَصْلِ اَمَّا الْاَلْفُ وَلَا
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 اَمِنْ حَتَّى اَجِدَ حَدَّ اَرْبَعَةِ مَرَّاتٍ الْاَلْفُ
 اَمِنْ حَتَّى اَجِدَ حَدَّ اَرْبَعَةِ مَرَّاتٍ الْاَلْفُ
 سَبَّاحُ اَمَّا لَا حِسَابُ كَمَا نَأْخُذُ حَمْسَهُ
 سَبَّاحُ اَمَّا لَا حِسَابُ كَمَا نَأْخُذُ حَمْسَهُ
 مَا مِمَّ كُلُّ حَمْسَةٍ وَعَشْرِينَ مَرَّاتٍ كَمُ مَرَّاتٍ عَطِي
 سَبَّاحُ اَمَّا لَا حِسَابُ كَمَا نَأْخُذُ حَمْسَهُ
 سَبَّاحُ اَمَّا لَا حِسَابُ كَمَا نَأْخُذُ حَمْسَهُ
 لَوْ اَحَدُ مَرَّةٍ لَكِنَّ عَشْرًا اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا
 لَوْ اَحَدُ مَرَّةٍ لَكِنَّ عَشْرًا اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا
 رَنَالٌ فِي الْمَسِّ اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا
 رَنَالٌ فِي الْمَسِّ اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا
 وَاحِدُ مَرَّاتٍ حَدَّ حَمْسَةٍ تَسَاوِي وَوَاحِدُ مَرَّاتٍ
 وَاحِدُ مَرَّاتٍ حَدَّ حَمْسَةٍ تَسَاوِي وَوَاحِدُ مَرَّاتٍ
 اَلَا اَنْ لَكُمُ مَرَّةٌ نَعْمَ وَادْنِ طَوْبِي نَعْمَ اِدْهُوا
 اَلَا اَنْ لَكُمُ مَرَّةٌ نَعْمَ وَادْنِ طَوْبِي نَعْمَ اِدْهُوا
 طَوْبِي نَعْدُ كُلَّ صَلَوةٍ نَعْمَ اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا
 طَوْبِي نَعْدُ كُلَّ صَلَوةٍ نَعْمَ اَبَّ نَأْخُذُ مَرَّةً اَمَّا

الحسنى بعد الصلوة في اى مكان من صلوات

لا - راز کریم نام کس جگہ سے ہو

ما اصدق من مقام ابراهيم الطيب من هناك نعم

میں سے رسم کے یہ رساموں محکوموں سے ملا کر دے

المؤمن من كل مكان بعد اذهاب الحجة المعلن

محکوم نام سے ہر جگہ احوال بعد نماز کے حسب العلی

بعد اخص هذا اى راتر هداية سدينا

کو چھتا ہر کے نام سے ہر بار حسب حدیث الکبریٰ

حدیث الکبریٰ راحة المصطفى صلى الله عليه وسلم

ہر روز سہ ماہ علیہ السلام کی ہے

سبحان الله ونحمده هذا مقام طيب هل كل الى باران

سبحان اللہ یہ کہ ماں تکہ سے کہیں نام میں

في هذا المقام لا نعص في البلد ونص في حوالى البلد

یہ کہ ۳۰، سب سے بعض نامیں سہ کے اندر بعض سر کے اندر ہیں

فل رات الدفن مولى النبي صلى الله عليه وسلم

نام مدال حسب حدیث علیہ السلام

سائر حدیث الکبریٰ مولى على دائر الوتر

کالی حدیث الکبریٰ مکان مدال حسب حدیث علی مکان الکبریٰ

ان رات الدفن حى المعلن عاشر جمادى

۱۰ مہر کے اندر کالیوں ناموں میں فرماں حسب العلی مار ہوا

حَلِّ لَوْر عَا سَر کُور کَم نَعْد هَذَا لَحْل مِّن لَّد نَلَّ
 حَل ر عَا سَل بَه سَه سَه سَه کَن کَن مِّن
 اَوْرَا سَح اَد هَب النُّوْر حَلِ الْقُصَّة اِی مَ کَبِ اِلَی
 اَر مَ کَ سَ نَا ن طَلو
 لَعْلَم نَلَّ مَ اَسَح هَل مِّن رَا کَر یَو ف - اَب لَعَام
 مَم - مِّن کُور - عَام مَر کُور یَا ر - مَ سَ
 اَد اَر اَسَر هَا ل نَل مَسْحَد صَعِبَر مَع مَن یَحْضَر عَا
 نَا ن لَوْنِی رَا سَل مَس اَنک حَوِی سَحَد مَ حَا - مَال کَم مِّن

تَارِیْج لَصِف کِتَاب اَر مَو لَوِی مَحْمَد وَاَب اَلدِّیْن حَا
 مَدَر س مَدَر تَه مَهَر کَب مَرِیْلَی عِلَاص مَهَر

مَم کَر د حَا حِی مَحْمَل حَس حَا لَوَا ب حَلِ سَب مَهَرَا ب اَو عَا اَب اَو دَر رَوَا لِی حَا اَب مَهَر لَعَط اَو صَد حَس لَوْر نَا سَکَدَر سِی سَا حِ اَن حَوِی مَان رَمَد سَمَا ن مَانَا ف مِّن سَر مَر کَعَب مَحْمَد ر طَرِیْجِ طَوَا ف وَا سَا نَل مَام	کِنَا لَی سَد مَد وَا ب وَا مَه مَصْبَا لَس حَو کَل مَارَه رَو مَعَا س اَو عَم مَ اَفَا ب لَعَا طَس وَا حَسَا حَوَا ه مَانَا کَر کَر دَا نَه مَ حَا مَان کَوَا ف مَو سَب اَن حَلْکَر رَج مَکَدَا س اَن مَسِی حَوِی سَمُو حَا حَرَا مَع مَطَوِی مَ اَلْحَرَا
---	--

و عاے لطاف و اعلا و اگر	که معبود لودید من سر
نساں رماراں سپهر عام	بدگر رماراں عالی مقام
که حاج رار و بوده حصر	نقد کتاب کسده گنگر
کعب رمل و هم حج ال	هم کرداں مسمی کعبه دال
بهدی رماں نوم بدو مقام	و دوسے دا بداسے سکام
ارن بودی سفر کسد	سکرا گفدا اوسر کسد
بہراں گفگو کو لود ناگر ر	نوسہ مای رماں ناگر
حقائق ساساں دس برواں	نہ مالک کردہ کماے حیاں
مهر حرس سال ماچ او	طہوری گروہ نظر نکو
دل بعد سرع و دگر حطر را	ل لطف کن جمع اسے عدا
را ددا و سال بحر می تمام	نظر سے کہ مقبول خاص و عام

دیکھو

ظرفی دا و ان کتاب نرلف	و حکر دست حاجی مالک
قص عام سہر مسافاں	کس ردانوراں گفب حیاں
راہ معصودہ دلیل اس نص	سب معبود اسئل اس سب
عجمہ خاطر سلاطین را	سگفاسد اس سبم ہدا
اسرمت ارنگری حرف	سال امام جواں بطور شگرف

دیکھو

اس سبہ صاحب سدا لک	آئینہ صفت رعیت صافی ست
اچا نام رابراں را	سربرد فاس اعراف سب

تاریخ ماس سرد و شہ	فردودہ منظر طواف ست
دیگر	

لوحہ قافی روس سانی	کرمب او مامراں العاص
رر کتاب حج و عمرہ	گمر ماسے معالی راو و سف
نالیف محرم سال امام	عدم منظرے مارچ او گف

دیگر ۱۹ ۱۵

س کتاب معدل وئے نظمر	حاجی روس و وں کردہ مال
سال مار محرم س آٹ ماہ	گف نالیف ر حراج حاحال

۱۲ ۱۹

قطعہ تاریخ کاتب کتاب مستطاب

ہر اسکرہب جو بہ کتاب حصی	حداسے مال مصف کو اسکی دلو م حرا
سر س عتے آد سو دی تاریخ	حوسا نصیب کما حاحال قند کا

قطعہ تاریخ طعرا د قس اسم علی المسخلص بحواناں سر یومی
--

بہ عمدہ حسا سمہ ہے نظر	مسلمانو کی حوس بکونکر مو طبع
کما دل ساد حواناں نے صاف	بھاناب حجاج سے سال طبع

ولہ

کبار کتبہ ہے سر کتاب	قلہ اسلام کے کئے حرم
اس نے حب تاریخ کی حواناں طلب	مجھے نالیف نے کہا کہیں عظیم

۱۲

۱۔ کتاب موجبات فلول لکھنؤ ۱۳۱۲
 اصل مولیٰ کوئی صاحب ۱۳۱۲ مصنف لکھنؤ - کے قصہ
 صاحب کا لکھنؤ ۱۳۱۲

حائتم الطلحہ الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام کہ کتاب مسطاب سراج الحرمین تصنیف حاجی
 محمد علی صاحب سند ماٹریڈ سے لکھنؤ مولیٰ صاحب لکھنؤ
 مولیٰ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ والصلوٰۃ والسلام لکھنؤ ۱۳۱۲
 مولیٰ محمد سر صاحب طبع مولیٰ ۱۳۱۲

۲۔ اسے سند اسمعیلی کہ اس کتاب مطبوعہ مطبعہ صدیقہ لکھنؤ
 ۱۳۱۲ مولیٰ صاحب لکھنؤ

